تمام حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں

RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

# کتاب افصح الکلام

یعنے

قرآن شریف بزبان اردو و قرآن شریف مع ترجمہ
اردو و قرآن شریف مع ترجمہ لفظی بزبان اردو

مولفہ

## فقیر تہور علی شاہ صوفی منصبدار و واعظ

مولف کتاب افصح الکلام و احسن الادب و منتہی الادیب و
احسن الاخلاق و ازہار البساتین و بستان الادب وغیرہ
ساکن حیدر آباد دکن محلہ دار الشفا عقب صدر محکمہ صفائی

۳۰ محرم الحرام سنہ ۱۳۳۹ھ

CHECKED 1995

CENTRAL LIBRARY
HYDERABAD A.P.

Checked
1987

مطبع مصطفائی واقع کھارواڑہ بمبئی ۴

# فہرست مضامین کتاب افصح الکلام

| مضمون | صفحہ قرآن شریف بزبان اردو | صفحہ قرآن شریف مع ترجمہ اردو | صفحہ قرآنشریف مع ترجمہ لفظی بزبان اردو |
|---|---|---|---|
| تعریف الٰہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا۔ | ۱ | ۱ | ۱ |
| قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں۔ | ۱ | ۱ | ۱ |
| اہل کفر کے اہل کے بیان میں۔ | ۲ | ۲ | ۲ |
| منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں۔ | ۲ | ۳ | ۳ |
| منافق اپنی برائی کی تمیز نہیں کرسکتا۔ | ۳ | ۳ | ۴ |
| منافق کی پہلی مثال | ۳ | ۴ | ۵ |
| منافق کی دوسری مثال۔ | ۴ | ۵ | ۵ |
| توحید اور نعمتوں کا بیان۔ | ۴ | ۶ | ۶ |
| قرآن شریف کا معجزہ۔ | ۴ | ۶ | ۷ |
| مومنین کو جنت کی بشارت۔ | ۵ | ۷ | ۷ |
| مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش۔ | ۵ | ۷ | ۸ |
| کافروں کو اپنی قدرت کاملہ کیطرف توجہ دلانا۔ | ۶ | ۸ | ۹ |
| ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا۔ | ۶ | ۹ | ۹ |
| حضرت آدم کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا۔ | ۷ | ۹ | ۱۰ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعظیم کرو۔ | ۷ | ۱۰ | ۱۱ |
| حضرت آدمؑ اور حوّاؑ کو جنت میں رہنے کا حکم۔ | ۷ | ۱۰ | ۱۱ |
| حضرت آدمؑ اور حوّاؑ کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا۔ | ۸ | ۱۱ | ۱۱ |
| عہد کو پورا کرنے کا حکم۔ | ۸ | ۱۲ | ۱۲ |
| قرآن پر ایمان لانے کیلئے تاکید کی گئی۔ | ۸ | ۱۲ | ۱۳ |
| صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ | ۹ | ۱۲ | ۱۳ |
| نعمات الٰہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا | ۹ | ۱۳ | ۱۴ |
| بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا۔ | ۹ | ۱۴ | ۱۵ |
| حضرت موسیٰؑ کا کوہ طور پر چالیس راتیں رہکر توریت کا حاصل کرنا۔ | ۱۰ | ۱۴ | ۱۵ |
| حضرت موسیٰؑ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش | ۱۱ | ۱۵ | ۱۶ |
| من وسلویٰ کا نازل کرنا۔ | ۱۱ | ۱۵ | ۱۷ |
| شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا۔ | ۱۱ | ۱۶ | ۱۷ |
| حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی درخواست کی۔ | ۱۲ | ۱۷ | ۱۸ |
| اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں ادنیٰ چیزوں کی خواہش۔ | ۱۲ | ۱۷ | ۱۸ |
| عہد کے قبول نکرنے سے خدا نے اُن پر کوہ طور کو بلند کیا۔ | ۱۳ | ۱۸ | ۲۰ |
| خداوند عالم گائے کو ذبح کرنیکا حکم دیکر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے | ۱۳ | ۱۹ | ۲۱ |
| بسبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے | ۱۴ | ۲۱ | ۲۳ |
| خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام عمداً بدلتے تھے۔ | ۱۵ | ۲۱ | ۲۳ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بعضے ان پڑھ یہودی لوگوں کے خوشنودی کے موافق احکام لکھا کرتے تھے۔ | ۱۵ | ۲۲ | ۲۴ |
| پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے اوامر و نواہی کیساتھ پابند رہنے کیلئے عہد لیا۔ | ۱۶ | ۲۳ | ۲۵ |
| خداوند عالم نے بغرض ہدایت سب لوگونکو پے درپے بھیجا انہوں نے بعضے پیغمبرونکی تکذیب کی اور بعضونکو قتل کیا | ۱۷ | ۲۵ | ۲۷ |
| قرآن شریف تصدیق کرتا ہے توراۃ کی۔ | ۱۷ | ۲۶ | ۲۸ |
| جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عدو ہے تحقیق وہ کافر ہے۔ | ۱۹ | ۲۸ | ۳۱ |
| خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں۔ | ۱۹ | ۲۹ | ۳۲ |
| بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا۔ | ۲۰ | ۳۰ | ۳۲ |
| مسلمانونکو سرکار دوعالم کے ساتھ ادب سے پیش آنیکا حکم۔ | ۲۰ | ۳۱ | ۳۴ |
| اکثر اہل کتاب مسلمانونکو اسلام سے برگشتہ کرنیکی کوشش کرتے تھے۔ | ۲۱ | ۳۲ | ۳۵ |
| یہود یا نصاریٰ خاصکر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایکدوسریکو گمراہ بھی سمجھتے تھے۔ | ۲۱ | ۳۳ | ۳۶ |
| جو خدا کے مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے۔ | ۲۲ | ۳۴ | ۳۷ |
| خدا کے لیئے کوئی بیٹا نہیں۔ | ۲۲ | ۳۵ | ۳۸ |
| بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا۔ | ۲۳ | ۳۵ | ۳۹ |
| اہل اسلام قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے۔ | ۲۳ | ۳۶ | ۴۰ |
| ابراہیمؑ کی کئی باتوں میں آزمایش کی گئی۔ | ۲۴ | ۳۷ | ۴۱ |
| حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں رہنے کے لیئے دعا فرمایا۔ | ۲۴ | ۳۸ | ۴۲ |
| ملت حضرت ابراہیمؑ سے وہی منہ پھیریگا جو احمق ہوگا۔ | ۲۵ | ۳۹ | ۴۳ |
| حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ میرے بعد تم کسکی عبادت کروگے | ۲۶ | ۴۰ | ۴۴ |
| ملت حضرت ابراہیمؑ کے پابند رہنا چاہیئے۔ | ۲۶ | ۴۱ | ۴۴ |
| اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے۔ | ۲۷ | ۴۲ | ۴۶ |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# قرآن شریف بزبان اردو

STATE CENTRAL LIBRARY HYDERABAD A.P.

## الٓمٓ ۱۔ الفاتحۃ

تعریف الٰہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا (بڑا) مہربان ہے

(۱) ہر طرح کی ستایش اللہ ہی کے لیئے ہے جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے ۝
(۲) نہایت رحم والا بڑا مہربان ۝ (۳) روز جزا کا مالک ہے ۝ (۴) ہم تیری
ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۝ (۵) ہم کو سیدھے رستے پر چلا ۝
(۶) اون کے راستہ پر کہ جن پر تو نے فضل کیا ۝ (۷) نہ اون کے راستہ پر کہ جن پر
تیرا غضب نازل ہوا نہ گمراہونکے راستہ پر ۝

## الٓمٓ ۱۔ البقرۃ ۲

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے

(١) الٓمّٓ ۔ یہ وہ کتاب کہ جس میں کوئی بھی شبہ نہیں پرہیزگاروں کی رہنما ہے ٥
(٢) اون کی جو غیب پر ایمان رکھتے اور نماز قایم رکھتے اور جو کچھہ اُن کو ہم نے دیا
ہے اُس میں سے (اللہ کی راہ میں) دیا بھی کرتے ہیں ٥ (٣) اور اون کی (رہنما
ہے) جو کچھہ کہ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھہ کہ آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے
اس پر اور قیامت کے دن پہ بھی ایمان لاتے ہیں ٥ (٤) وُہی لوگ اپنے خدا کے
رستہ پہ ہیں اور وہی فلاح بھی پانیوالے ہیں ٥

## اہل کفر کے نااہلی کے بیان میں

(١) بے شک جو لوگ انکار کر چکے ہیں اُن کے لیئے تو آپ کا ڈر سُنانا (اور نہ سُنانا
(دونوں) برابر ہیں وہ ایمان نہ لائیں گے ٥ (٢) (کیونکہ) اللہ نے اُن کے دلوں
اور کانوں پر مُہر لگا دی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور اُن کو
بڑا عذاب ہونا ہے ٥

## منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں

(١) اور کچھہ ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو (زبان سے تو) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت
کے دن پر ایمان لائے حالانکہ (در اصل) وہ ایمان دار نہیں ٥ (٢) وہ (اس
سے اپنے نزدیک) اللہ کو اور ایمانداروں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ
وہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے ہیں اور اِن کو خبر بھی نہیں ٥ (٣) اِن کے

دلوں میں (شک کا) مرض ہے پس اللہ نے ان کا مرض بڑہا دیا ہے اور ان کو (مرنے کے بعد) سخت عذاب ہے اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ۵

## منافق اپنی بُرائی کی تمیز نہیں کرسکتا

(۱) اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ مُلک میں فساد نہ کیا کرو تو وہ کہتے ہیں ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں ۵ (۲) دیکھو یہی تو مفسد ہیں لیکن اِن کو خبر بھی نہیں ۵ (۳) اور جب اِن سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لاؤ جیسا کہ اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اوسی طرح ایمان لے آئیں کہ جس طرح احمق ایمان لے آئے ہیں۔ سنو احمق تو یہی ہیں، مگر یہ جانتے نہیں ۵ (۴) اور جب ایمان داروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیاطین کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو دل لگی کیا کرتے ہیں ۵ (۵) (حالانکہ) اللہ اون سے دل لگی کیا کرتا ہے اور اُن کو اُن کی گمراہی میں ڈھیل دے رہا ہے وہ اندھے ہو رہے ہیں ۵

## منافق کی پہلی مثال

(۱) یہ (منافق) وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے ہدایت دے کر گمراہی خریدی پس اونکی تجارت میں کچھہ بھی نفع نہ ہوا اور نہ وہ (تجارت کرنا ہی) جانتے تھے ۵ (۲) اُن کی مثل اُس شخص کی سی ہے کہ جس نے آگ سلگائی پس جب اوس کے آس پاس روشنی ہو گئی تو خدا نے اُن کی روشنی بجہا دی اور اُن کو اندہیریوں میں چھوڑ دیا۔ کہ کسی

طرح، نہیں دیکھتے ٥ (۳) (وہ) گونگے ہیں بہرے ہیں اندھے ہیں پس وہ کسیطرح، راہ پہ نہ آویں گے ٥

## منافق کی دوسری مثال

(۱) یا (اُون کی مثال) آسمانی بارش کی ہے جس میں اندہیریاں اور کڑک اور بجلی بھی ہو (اور وہ) اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں موت کے ڈر سے ٹھونس لیتے ہیں اور خدا کافروں کو گھیرے ہوے ہے ٥ (۲) بجلی اُن کی بینائی کو اچکے لیتی ہے جب اون کو روشنی معلوم ہوتی ہے تو اوس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اُن پر اندہیرا چھا جاتا ہے تو ٹھیر جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو اُن کی شنوائی اور بینائی کو کھو دے بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے ٥

## توحید اور نعمتوں کا بیان

(۱) لوگو! اپنے اوس رب کی عبادت کیا کرو کہ جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ ٥ (۲) جس نے کہ تمہارے لیے زمین کا فرش اور آسمان کا چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کیلیے پھل لگائے پھر کسی کو بھی خدا کا شریک نہ بناؤ حالاں کہ تم جانتے بھی ہو ٥

## قرآن شریف کا معجزہ

(۱) اور اگر تم کو اوس چیز میں کہ جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے شک ہو تو تم
بھی اس کی مانند کوئی سورۃ بنا کر لاؤ اور خدا کے سوا جس قدر تمہارے حمایتی ہوں
سب کو امداد کے لیے) بلالو اگر تم سچے ہو ۵ (۲) پھر اگر تم نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے
تو اُس آگ سے بچو کہ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیئے تیار کی گئی ہے ۵

## مؤمنین کو جنت کی بشارت

(۱) اور اُون لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام بھی کیئے اس بات
کا مژدہ دیجیئے کہ اُن کے لیئے باغ ہیں جن کے نیچے بڑی نہریں بہ رہی ہونگی جب اُونکو
وہاں کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم پہلے بھی کھا چکے ہیں
اور ان کو ہم شکل چیزیں دی جائینگی اور اُن کے لیئے وہاں پاکیزہ بی بیاں ہونگی
اور وہ وہاں سدا رہیں گے ۵

## مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

(۱) بے شک اللہ کسی مثال بیان کرنے سے نہیں شرماتا مچھر کی ہو یا اُس سے بھی
بڑھکر (کسی اور کمتر چیز کی ہو) پھر جو ایمان دار ہیں وہ تو اُوس کو اپنے رب کیطرف
سے صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا کی اس سے کیا غرض ہے
(جواب دیتا ہے) وہ اس سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے
ہدایت کرتا ہے اور گمراہ تو اس سے بدکاروں ہی کو کیا کرتا ہے ۵ (۲) کہ جو اللہ کے

عہد کو (مضبوط) باندھکر توڑ دیتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے اُس کو توڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے پھرتے ہیں یہی نقصان میں بھی پڑے ہوئے ہیں ٥

## کافروں کو اپنی قدرت کاملہ کیطرف توجہ دلانا

(١) تم اللہ کا کیونکر انکار کرسکتے ہو! حالانکہ تم مردے تھے (معدوم تھے) پس تم کو زندہ (موجود) کیا پھر تم کو مارے گا پھر تم کو زندہ کرے گا پھر تم اُسی کے پاس پھر کر جاؤگے ٥ (٢) اللہ وہ ہے کہ جس نے جو کچھہ زمین میں ہے سب تمہارے لیئے پیدا کیا پھر آسمان کے طرف متوجہ ہوا تو اون کو سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز (بنانا) جانتا ہے ٥

## ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

(١) اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانا چاہتا ہوں وہ بولے کیا تو زمین میں ایسے شخص کو خلیفہ کرنا چاہتا ہے کہ جو اوس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کیا کرے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھہ تسبیح کہتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں (پھر اِس کی کیا ضرورت) (اللہ نے کہا میں جو کچھہ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے ٥

## حضرت آدمؑ کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

(۱) اور (خدا نے) آدم کو سب نام سکھائے پھر اُن چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کر کے یہ کہا کہ مجکو ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم سچے ہو ۝ (۲) (فرشتوں نے) کہا تو پاک ہے ہم تو اسی قدر جانتے ہیں کہ جس قدر تو نے ہم کو بتلادیا ہے بیشک تو ہی بڑا جاننے والا حکمت والا ہے ۝ (۳) (تب خدا نے) فرمایا اے آدم (فرشتوں کو) ان چیزوں کے نام تم بتادو پہر جب آدم نے (فرشتوں کو) اُن کے نام بتادیئے (تو خدا نے) فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ رکھتے ہو اُس کو بھی جانتا ہوں ۝

## ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعظیم کرو

(۱) اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدمؑ کے آگے جُھکو (تعظیم کے لیئے) پس وہ سب جُھکے مگر ابلیس کہ اوس نے انکار اور تکبُّر کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں کا ۝

## حضرت آدمؑ اور حوّاؑ کو جنت میں رہنے کا حُکم

(۱) اور ہم نے کہا اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا بسو اور وہاں دل بھر کے جہاں سے چاہو کہاؤ (پیو) اور اس درخت کے پاس بھی نہ پھٹکنا ورنہ بُرا خمیازہ بھگتوگے

## حضرت آدم اور حوا کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا

(۱) پہر شیطان نے اُن کو وہاں سے ڈگمگا دیا پہر جس عیش میں وہ تھے اوس سے نکلوا کر رہا اور ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اُترو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے اور تمہارا ایک وقت تک (زمین پر) ٹھکانا اور سامان ہے ٥ (۲) پہر آدم نے اپنے رب کی طرف سے چند کلمات حاصل کیئے تب (خدا نے) آدم کو معاف کر دیا بے شک وہ معاف کرنے والا مہربان ہے ٥ (۳) ہم نے کہہ دیا تھا تم سب یہاں سے نیچے اُتر جاؤ پہر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے (تو اوس پر عمل کرنا کس لیئے کہ) جو میری ہدایت پر چلیں گے تو اُون پر نہ کچہہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے ٥ (۴) اور جو انکار کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائینگے وہی جہنمی بھی ہونگے جو اُسی میں ہمیشہ رہا کریں گے

## عہد کو پورا کرنے کا حکم

(۱) بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشی تھیں اور میرے اقرار کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے اقرار کو پورا کردوں اور مجہہ ہی سے ڈرا کرو ٥

## قرآن پہ ایمان لانے کے لیئے تاکید کیگئی

(۱) اور اس کتاب (یعنی قرآن) پر ایمان لاؤ کہ جس کو میں نے تمہارے اصول دین کی تصدیق کرتا ہوا نازل کیا ہے اور سب سے پہلے تم اُس کے منکر نہ بنو اور

میری آیتوں کو تہوڑی سی قیمت لے کر نہ بیچو اور مجھہ ہی سے ڈر اکرو ۝

## صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) اور سچ میں جھوٹ نہ ملایا کرو اور جان بوجھکر حق کو نہ چھپایا کرو (۲) اور نماز قایم کیا کرو اور زکواۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھہ مل کر رکوع کرتے رہو ۝ (۳) کیا لوگوں کو تو نیکی کرنا بتلاتے ہو اور اپنی خبر بہی نہیں رکھتے حالانکہ تم کتاب پڑہتے ہو پہر کیوں نہیں سمجھتے ۝ (۴) اور صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بلاشبہ نماز مشکل ہے مگر اُن پر کہ جو عاجزی کرتے ہیں ۝ (۵) (اور) وہ یہہ سمجھتے ہیں کہ ضرور ہم کو اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور ہمکو اُس کے پاس پہر کر جانا ہے (پس اُن پر کچھہ بہی مشکل نہیں) ۝

## نعمات الٰہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا

(۱) اے بنی اسرائیل! میری اُن نعمتوں کو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشیں اور میں نے تم کو جہان پر فضیلت دی ۝ (۲) اور اُس دن سے بھی ڈرو کہ جس دن کوئی شخص کسی کے کچھہ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اُن کے لیئے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ اُس کے عوض میں کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ اُنکی مدد کی جائیگی ۝

## بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا

(۱) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تم کو فرعونیوں سے نجات دی وہ تم کو بُری طرح کا عذاب دیا کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی ۵ (۲) اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تمہارے لیئے سمندر کو پھاڑ دیا پس تم کو تو بچا لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونیوں کو ڈبو دیا ۵

## حضرت موسیٰ کا کوہ طور پر چالیس راتیں رہکر توریت کا حاصل کرنا

(۱) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر اُس کے بعد تم نے بچھڑا اپنا لیا حالانکہ تم ستم کر رہے تھے ۵ (۲) پھر اس کے بعد بھی ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ۵ (۳) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) اور قانون شریعت دیا تاکہ تم ہدایت پاؤ ۵ (۴) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! بلاشک تم نے بچھڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کر لیا پس اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو (اور وہ یہ ہے) کہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرے یہ تمہارے لیے تمہارے پروردگار کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر تم کو خدا نے معاف کیا بے شک وہ بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے ۵

HYDERABAD

## حضرت موسےٰ سے خدا کو علانیہ دیکہنے کی خواہش

(۱) اور (اُس دن کو بہی یاد کرو) جب کہ تم نے (یعنی تمہارے بزرگون نے) کہا کہ اے موسیٰؑ جب تک کہ ہم خدا کو علانیہ نہ دیکہہ لیجے آپ کا ہرگز یقین نہ کریں گے تب تم کو بجلی نے دیکہتے دیکہتے آلیا ۝ (۲) پہر ہم نے تم کو تمہارے مرنے کے بعد جلا اُٹہایا تاکہ تم شکر کرو ۝

## منّ وسلوےٰ کا نازل کرنا ڈ

(۱) اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا - اور تم پر منّ وسلوےٰ اُتارا (اور اجازت دی کہ) جو کچہہ ہم نے تم کو پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں اُن میں سے کہاؤ (پیو) اور انہوں نے ہمارا تو کچہہ بہی نہیں بگاڑا بلکہ اپنا ہی کچہہ بگاڑتے رہے ۝ ڈ

## شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے کہا کہ اس شہر میں جاؤ پہر وہاں دل بہر کر جہاں سے چاہو کہاؤ اور دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے گہسنا اور معافی مانگتے ہوئے جانا تو ہم بہی تمہاری خطائیں معاف کردیں گے اور اچہے لوگوں کو اور زیادہ بہی دیں گے ۝ (۲) پہر ستمگار اُس بات کے سوائے جو اُن سے کہی گئی تہی اور (بات) کہنے لگے تو ہم نے بہی اون شریرون پر اُن کی اُس بدکاری کے سبب جو وہ کیا کرتے تہے آسمان سے ایک بڑی بلا نازل کی ۝ ڈ

## حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانیکی درخواست کی

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم کے لیئے پانی کی درخواست کی تو ہم نے فرمایا (اے موسیٰ) اپنے عصا کو پتھر پر مارو (انہوں نے عصا مارا) تو اوس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا (اجازت دی گئی کہ) خدا کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور زمیں میں فساد مچاتے نہ پھرو ہ

## اعلیٰ رزق کے مُعاوضہ میں ادنیٰ چیزونکی خواہش

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ تم نے موسیٰ سے کہا کہ ہم تو ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے ہیں ہمارے لیئے اپنے رب سے مانگئے کہ وہ ہمارے لیئے زمین کی پیداوار میں سے ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کرے (موسیٰ نے کہا) کیا تم بری چیز کو اچھی چیز کے بدلے میں لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اوترپڑو بے شک جو تم مانگتے ہو تم کو ملیگا اور (اون کی ان باتوں سے) اون پر ذلّت اور کنگلاپن ڈالا گیا اور اور انہوں نے غضب الٰہی کمایا یہ اس لیے کہ وہ خدا کی نشانیوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور ناحق نبیوں کو قتل کیا کرتے رہتے (اور نیز) یہ (غضب الٰہی) اس لیئے ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ہ (۲) جو کوئی مسلمان اور یہودی اور نصرانی اور صابی اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرتا رہے تو اون کا اجر اون کے رب کے ہاں موجود ہے اور نہ اون پر کچھ خوف طاری ہوگا اور نہ وہ کچھ غم کریں گے ہ

## عہد کے قبول نکرنیسے خدا نے اون پر کوہ طور کو بلند کیا

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور بلند کیا (اور کہا) جو کچھہ ہم نے تم کو دیا ہے اوس کو مضبوط ہوکر لو اور جو کچھہ اوس میں ہے اوس کو یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار رہو ۰ (۲) پھر تم اس کے بعد بھی پھر گئے پھر اگر تم پر خدا کا فضل اور اوس کی رحمت نہوتی تو تم تباہ ہوجاتے ۰ (۳) اور بے شک تم کو وہ لوگ بھی معلوم ہیں جنہوں نے تم میں سے سنیت کے دن زیادتی کی تھی پھر ہم نے اُن سے کہدیا کہ ذلیل پھٹکارے ہوئے بندر ہو جاؤ ۰ (۴) پس ہم نے اس واقعہ کو اُس زمانہ کے لوگوں کے لیئے اور اون سے پچھلے لوگوں کے لیئے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا ۰

## خداوند عالم نے گائے کو ذبح کرنے کا حکم دے کر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کو خدا حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کر ڈالو وہ بولے کیا آپ ہم سے دل لگی کرتے ہیں (موسیٰؑ نے) کہا خدا کی پناہ کہ میں (دل لگی کرکے) جاہلوں میں شامل ہوجاؤں ۰ (۲) (بنی اسرائیل نے) کہا اپنے خدا سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کیسی ہو؟ (موسیٰؑ نے) کہا وہ یہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ بڈھی ہو نہ بچھڑی اس کے بیچ کی راس ہو پھر اب تو جو تم کو حکم دیا گیا ہے کرو ۰ (۳) وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے اُس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰؑ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی زرد ڈھڈھاتے

رنگ کی (یعنی بہت زرد اور پیلی) گائے ہو کہ جو دیکھنے والوں کو خوش معلوم ہو ٥ (۴) وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے وہ کیسی ہو اس لیئے کہ ہم کو تو گائیں بیں (چنداں) امتیاز نہیں معلوم ہوتا اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ٹھیک پتا لگا لیں گے ٥ (۵) (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ ہلوں میں جتی ہو اور نہ لاؤ کشی کی ہو عمدہ ہو اوس میں کوئی داغ دھبہ بھی نہ ہو وہ بولے (ہاں) اب آپ نے ٹھیک بات بتلائی پس اوس کو ذبح تو کر دیا مگر کرنے والے نہ تھے ٥ (۶) اور (یاد کرو) جب کہ تم نے ایک شخص کو قتل کر کے اوس میں جھگڑنے لگے اور اللہ تو اوس چیز کو جسکو تم چھپاتے تھے ظاہر کرنا تھا ٥ (۷) پھر ہم نے حکم دیا کہ (اس میت پر اس گائے) کا کوئی ٹکڑا ار کہدو اللہ یوں ہی مردوں کو زندہ کر دیا کرتا ہے۔ اور تم کو اپنی نشانیاں دکھایا کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ٥ ۔

---

یہ سبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے (۱) پھر اوس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھر ہیں یا سختی میں اون سے بھی زیادہ تر اور بے شک بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں کہ جن سے نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹتے ہیں پھر اون سے پانی جھرتا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو خدا کے خوف سے نیچے گرتے ہیں اور اللہ تمہارے کام سے بے خبر نہیں ہے ٥

* * *

### خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام کو عمداً بدلتے تھے

(۱) (مسلمانو!) کیا تم کو یہ توقع ہے کہ (یہود) تمہیں مانیں گے حالانکہ ان میں سے ایک ایسا گروہ بھی ہو گزرا ہے کہ جو کلام خدا سنتا تھا پھر اوس کو سمجھنے کے بعد دیدۂ و دانستہ بدل ڈالتا تھا ٥ (۲) اور جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے اور جب ایک دوسرے سے تنہا ملتا ہے تو کہتے ہیں کہ کہ کیا تم مسلمانوں کو وہ بات کہہ دیتے ہو کہ جو خدا نے تم پر ظاہر کی ہے تا کہ وہ اس سے تم کو تمہارے رب کے روبرو الزام دینے لگیں کیا تم نہیں سمجھتے ٥ (۳) کیا وہ (یہودی) نہیں جانتے کہ جو کچھ وہ پوشیدہ اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں سب کو اللہ جانتا ہے ٥

### بعضے ان پڑھ یہودی لوگوں کی خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے

(۱) اور بعض اون میں سے ان پڑھ بھی ہیں جن کو اپنے دلی منصوبوں کے سوائے کتاب کا علم بھی نہیں اور وہ محض اٹکل پچو باتیں بنایا کرتے ہیں ٥ (۲) پس افسوس ہے ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تا کہ اوس سے کچھ روپیہ کمائیں پھر تف ہے اون کے ہاتھوں کے لکھنے پر اور تف ہے اونکی کمائی پر ٥ (۳) اور وہ (یہ بھی) کہا کرتے ہیں کہ بجز چند گنتی کے دنوں کے ہم کو آگ (دوزخ کی) نہ چھوئے گی (اے نبی) اون سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد کرا لیا ہے کہ پھر وہ اپنے عہد کے ہرگز خلاف نہ کرے گا یا تم اللہ پر وہ

باتیں بناتے ہو کہ جن کو تم خود بھی نہیں جانتے ۵ (۴) ہاں جس کسی نے برائی کمائی ہوگی اور اوس کو گناہوں نے ہر طرف سے گھیر لیا ہوگا پس وہی دوزخی ہیں وہی اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے ۵ (۵) اور جنہوں نے کہ ایمان لا کر اچھے کام بھی کیے ہوں گے وہی جنتی ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے ۵

---

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے اوامر و نواہی کے ساتھ پابند رہنے کا عہد لیا (۱) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوائے اور کسی کی عبادت نکرنا اور ماں باپ سے اور قرابت داروں اور یتیموں اور بے کسوں سے سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قایم کرنا اور زکواۃ دینا پھر بجز چند آدمیوں کے تم میں سے مونہہ موڑ کر سب پھر گئے ۵ (۲) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور نہ اپنے لوگوں کو جلا وطن کرنا پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس کی) شہادت بھی دیتے ہو ۵ (۳) پھر تم ہی تو وہ ہو کہ جو اپنے لوگوں کو آپ قتل کرتے ہو اور اپنے ایک گروہ کو اون کے گھروں سے باہر نکالتے ہو اون پر گناہ اور زیادتی سے چڑھائی کرتے ہو اور اگر (وہی قوم غیروں کے ہاتھ سے) قیدی ہو کر تمہارے پاس آتی ہے تو تم اون کو فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ اون کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا پھر کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو پھر جو تم میں سے ایسا کرے تو اوسکی یہی سزا ہے کہ دنیا میں بھی رسوا ہو اور قیامت کے روز بھی سخت عذاب میں ڈالا جاوے اور اللہ تمہارے کام سے غافل نہیں ۵ (۴)

یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو خرید کیا پس نہ اون کے عذاب میں کمی ہوگی اور نہ اون کی مدد کو کوئی پہنچیگا ٥

## خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نا اہلوں نے بعضے پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا ٭

(۱) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (توراۃ) دی اور اوس کے پیچھے بھی پے درپے رسول بھیجتے رہے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھی نشانیاں دی تھیں اور روح القدس سے اونکی تائید کی تھی کیا (یہی کرتا تھا کہ) جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ حکم لائے کہ جسکو تمہارا دل نہیں چاہتا تو تم اکڑ جاؤ ؟ پس ایک گروہ کو جھٹلائے اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگو (۲) اور کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں (نہیں) بلکہ اون پر اون کے کفر کے سبب اللہ نے لعنت کر دی ہے پس اس لیئے بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں ٥

## قرآن شریف تصدیق کرتا ہے توریت کی

(۱) اور جب کہ ان کے پاس خدا کی طرف سے کتاب اون کے اصول مذہب کی تصدیق کرتی ہوئی آئی حالانکہ اس سے پیشتر (اس کی برکت سے) کافروں پر فتحیابی بھی چاہا کرتے تھے تو پھر جب اون کے پاس وہ چیز (قرآن) کہ جس کو پہچان لیا آئی تو اوس کے منکر ہوگئے پس منکروں پر خدا کی مار ہ (۳) انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی بری چیز کے بیے بیچ ڈالا (وہ یہہ) کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد میں آکر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے

فضل (وحی) کو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کیوں نازل کرتا ہے پس انہوں نے غضب پر غضب کمایا اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہے ٥ (۳) اور جب اون سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اوس پر تو ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اوس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور اوس کے سوائے سب کو منکر ہیں حالانکہ وہ جس کے وہ منکر ہیں (یعنی قرآن) وہ برحق ہے جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کر رہا ہے (اے محمد) ان سے پوچھو پھر اگر تم ایمان دار تھے تو خدا کے رسولوں کو پہلے کیوں قتل کیا کرتے تھے ٥ (۴) اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ معجزے لے کر آئے پھر اوس کے بعد بھی تم نے بچھڑا اپنا لیا حالانکہ تم بڑا ستم کر رہے تھے ٥ (۵) اور (یاد کرو) جبکہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور اٹھایا کہ جو ہم نے تم کو دیا ہے (یعنی تورات) اوس کو مضبوط ہو کر لو اور سنو انہوں نے کہا سن تو لیا لیکن ماننے کے نہیں اور اون کے دلوں میں تو اون کے کفر کی وجہ سے بچھڑا اسرایت کر گیا تھا (اے نبی) کہدو اگر تم ایمان دار ہو تو تمہارا ایمان تم کو بہت ہی برا حکم دے رہا ہے ٥ (۶) کہدو! اگر آخرت کا گھر خدا کے نزدیک سب کے علاوہ خاص تمہارے ہی لیئے ہے تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو ٥ (۷) اور وہ تو اوس کی ہرگز ہرگز کبھی بھی آرزو نکرینگے اپنے اون اعمال کے سبب سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیج رکھے ہیں اور اللہ تو ظالموں کو خوب جانتا ہے ٥ (۸) اور اب ان کو زندگی کا سب لوگوں سے اور (خاصکر) مشرکوں سے بھی زیادہ حریص پائیں گے ان میں سے ہر ایک آرزو کرتا ہے کہ کاش ہزار برس کی عمر دی جائے اور اگر (اتنی) عمر بھی دی جائے تو بھی وہ عذاب سے نہیں

بچ سکتا اور جو کچھ بھی وہ کر رہے ہیں اللہ اوسکو خوب دیکھ رہا ہے ٥ ؏

### جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عدو ہے بتحقیق وہ کافر ہے

(۱) کہو جو کوئی جبریل کا دشمن ہے (تو وہ خدا کا دشمن ہے) کس لیے کہ اوس نے تو اس (قرآن) کو آپ کے دل پر خدا کے حکم سے اوتارا ہے جو وہ اپنے سے پہلے باتوں کی تصدیق کر رہا ہے اور وہ مومنوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری دے رہا ہے ٥ (۲) جو کوئی خدا کا اور اوس کے فرشتوں کا اور اوس کے رسولوں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ بھی کافروں کا دشمن ہے

### خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں ؏

(۱) اور بے شک ہم نے آپ کے پاس کھلی ہوئیں آیتیں بھیجدی ہیں اور ان کا بدکار لوگ ہی انکار کیا کرتے ہیں ٥ (۲) اور کیا (یہ نہیں کیا کہ) جب انہوں نے کوئی عہد باندھا تو انہیں میں سے ایک فریق نے اوس کو (توڑ کر) پھینک دیا بلکہ انمیں سے اکثر تو اس کا اعتبار ہی نہیں کرتے تھے ٥ (۳) اور جب کہ اون کے پاس خدا کی طرف سے وہ رسول آیا کہ جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کرتا ہے تو اہل کتاب کے ایک فریق نے خدا کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ایسا پھینکا کہ گویا اوس کو جانتے ہی نہیں ٥

◆

## بدون حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا

(۱) اور یہود اوس چیز کے پیچھے پڑ گئے کہ جس کو شیاطین سلیمان کے عہد میں پڑھا کرتے تھے اور سلیمان تو کافر نہیں ہوئے تھے بلکہ خود وہ شیاطین ہی کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اس کے بھی (پیچھے پڑ گئے) کہ جو شہر بابل میں ہاروت ماروت دو فرشتوں پر اوتارا گیا تھا۔ اور وہ کسی کو سکھاتے نہتے جب تک یہ نہ کہدیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش کے لیئے ہیں تو کافر نہ بن پس اُن سے وہ بات سیکھتے تہے کہ جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈالیں حالاں کہ وہ اوس سے کسی کو بجز حکم خدا کے کچھ بھی ضرر نہیں پہونچا سکتے تھے اور (یہود) وہ چیز سیکھتے تھے کہ جو اون کو ضرر دیتی تھی نہ نفع اور وہ یہ بہی جانتے تھے کہ جس نے جادو خریدا اوس کے لیئے آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں اور جس چیز کو انہوں نے اپنی جانوں سے خریدا وہ بہت ہی بد تہا کاش وہ جانتے ہی تو ہ (۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو البتہ خدا کے ہاں کا اجر اُنکے لیئے بہتر تہا کاش اُنکو علم بھی ہوتا ہ

## مسلمانوں کو سرکار دو عالم صلعم کے ساتہہ ادب سے پیش آنے کا حکم

(۱) مسلمانو! نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے لفظ) راعنا نہ کہا کرو بلکہ انظرنا کہا کرو اور سنا کرو اور کافروں کو تو دُکھ دینے والا عذاب ہے ہ (۲) اہل کتاب کے کافر اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات نازل ہو اور اللہ تو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے اور اللہ بڑا

فضل کرنے والا ہے ٥ (۳) ہم جو کسی آیت کو منسوخ کرتے یا بھلا دیتے ہیں تو اوس سے بہتر یا اوس کی برابر لاتے ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ٥ (۴) کیا آپ نہیں جانتے کہ خدا ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور تمہارے لیئے خدا کے سوائے نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار ٥

## اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنیکی کوشش کرتے تھے

(۱) کیا تم بھی (اے مسلمانو!) چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ویسے ہی سوال کرو جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیئے گئے تھے اور جس نے کفر سے ایمان کو بدلا تو وہ سیدھے رستے سے بہکا ٥ (۲) اکثر اہل کتاب تو اپنے حسد سے حق ظاہر ہونے کے بعد بھی یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح سے تم کو بھی ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی طرف لوٹا کر لے جائیں پس تم اوس وقت تک کہ اللہ اپنا حکم لائے معاف کرو اور درگزر کرتے رہو اللہ ہر چیز پر قادر ہے ٥ (۳) اور نماز پڑہا کرو اور زکواۃ دیا کرو اور جو کچھہ نیکی تم اپنے لیئے آگے بھیجوگے تو اوس کو خدا کے پاس موجود پاؤگے بے شک اللہ تمہارے کام دیکھہ رہا ہے ٥

## یہود یا نصارے خاص کر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی سمجھتے تھے

(۱) اور (اہل کتاب) کہتے ہیں کہ بجز یہود یا نصاریٰ کے اور کوئی ہرگز جنت میں داخل نہوگا یہ اون کے ڈھکوسلے ہیں (اے محمدؐ اون سے) کہدو کہ تم (اس بات پر) اپنی دلیل تو لاؤ اگر تم سچے ہو ٥ (۲) ہاں جس کسی نے اللہ کے سامنے اپنا منھہ جھکا دیا

اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اوس کے لیئے اوس کا بدلا اوس کے رب کے پاس ہے
اور نہ اون پر کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ٥ (۳) اور یہود کہتے ہیں
کہ عیسائی ٹھیک راہ پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہود راہ حق پر نہیں حالاں کہ وہ
سب کتاب بھی پڑھتے ہیں ایسے ہی باتیں وہ لوگ بھی کہتے ہیں جو بے علم ہیں (یعنی
مشرکین عرب) پھر اللہ قیامت کے دن ان باتوں کا کہ جن میں وہ جھگڑ رہے ہیں
خود فیصلہ کر دے گا ٥

## جو خدا کی مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے ۔

(۱) اور اوس سے بڑھکر کون ظالم ہو گا کہ جس نے اللہ کی مسجدوں میں اوس کے
نام لینے کی بھی ممانعت کر دی اور اون کے اجاڑ دینے میں کوشش کی ہو اون کو
تو یہی لائق تھا کہ اون میں ڈرتے ہوئے جاتے ٥ (۵) اون کے لیئے دنیا میں بھی
رسوائی ہے اور اون کو آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے ٥ (۶) اور مشرق اور
مغرب اللہ ہی کا ہے پھر جدھر پھر جاؤ اودھر ہی خدا کا رخ ہے خدا وسعت والا دانا ہے

## خدا کے لیے کوئی بیٹا نہیں

(۱) اور کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے حالانکہ وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین
میں ہے سب اوسی کا ہے سب اوسی کے فرماں بردار ہیں ٥ (۲) وہ آسمانوں اور زمین کا
پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی چیز کرنا چاہتا ہے تو صرف یہی کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

پس وہ ہو جاتی ہے ۵

---

## بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

(۱) اور بے علم (مشرکین عرب) کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی اِن سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہہ چکے ہیں ان کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہو گئے یقین کرنے والوں کے لیئے تو ہم آیتیں بیان کر چکے ہیں ۵ (۲) ہم نے تم کو (اے نبی) دین حق دیکر خوشی اور ڈر سنانے کو بھیجا ہے اور تم سے (اے نبی) جہنمیوں کی کوئی پرسش نہ ہوگی ۵ (۳) اور یہود آپ سے ہرگز خوش نہوں گے اور نہ نصاریٰ ہی راضی ہوں گے تا وقتیکہ آپ اون کے مذہب کے پیرو نہ ہو جائیں کہہ دو ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اور اگر آپ اس کے بعد بھی کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلیے تو آپ کے لیئے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی حمایتی ہوگا نہ مددگار ۵

---

## اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے

(۱) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (یعنی قرآن) وہ تو اس کو جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے ویسا ہی پڑھتے ہیں وہی اوس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور جو اس کے منکر ہیں پس وہی نقصان پانے والے ہیں ۵ (۲) اے بنی اسرائیل میری اوس نعمت کو تو یاد کرو کہ جو میں نے تمکو دی تھی اور یہ بھی کہ میں نے تم کو جہان پر فضیلت

دی تھی ۰ (۳) اور اوس دن سے ڈرو کہ جب دن کوئی بھی کسی کے کچھہ کام نہ آئے گا اور نہ اوس کیطرف سے بدلہ قبول ہوگا اور نہ سفارش فائدہ دے گی اور نہ اون کی مدد کی جائے گی ۰

## حضرت ابراہیم کی کئی باتوں میں آزمایش کی گئی ۰

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیم کو اوس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اوس نے اون کو پورا کر دیا (خدا نے) کہا کہ ہم تم کو لوگوں کا پیشوا کیا چاہتے ہیں (وہ) بولے اور میری اولاد میں سے بھی ؟ (خدا نے) فرمایا میرا اقرار ظالموں تک نہیں پہنچتا ۰

(۲) اور جب کہ ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیئے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیئے پاک صاف رکھیں ۰

## حضرت ابراہیم نے شہر کو امن میں رہنے کیلیئے دعا فرمایا

(۱) اور جب کہ ابراہیم نے کہا اے رب اس مقام کو امن کا شہر کر دے اور یہاں کے باشندوں کو میووں کی روزی دیجیو اوس کو کہ جو ان میں سے اللہ اور قیامت پہ ایمان لائے (اللہ نے) فرمایا اور جو کافر ہوگا اوس کو بھی کسی قدر فائدہ مند کرون گا پھر (آخر تو) اوس کو کھینچکر آگ کے عذاب میں ڈالوں گا اور وہ بہت بری

جگہ ہے ۵ (۲) اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیمؑ کعبے کی بنیادیں اٹھارہے تھے اور اسمعیلؑ بھی (اور وہ یہ کہتے جاتے تھے) اے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول کرلے بے شک توہی سنتا جانتا ہے ۵ (۳) اے ہمارے رب اور ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار رکھیو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ اپنا فرمانبردار رکھنا اور ہم کو عبادت کرنیکے دستور بتلا اور ہم پر مہربانی رکھ تو ہی ہے معاف کرنے والا مہربان ۵ (۴) اے ہمارے رب اور اون کے لیئے اون ہی میں سے ایک رسول بھی مبعوث کیجیو کہ اونکو تیری آیتیں سنائے اور اون کو کتاب اور حکمت سکھائے اور پاک بنادے تو ہی ہے زبردست حکمت والا ۵

## ملّت حضرت ابراہیمؑ سے وہی منہ پھیریگا جو احمق ہوگا

(۱) اور ملت ابراہیم سے کون منہ پھیر سکتا ہے مگر وہی کہ جو احمق بن گیا ہو اور ہم نے تو اون کو دنیا میں بھی بزرگی دی تھی اور آخرت میں بھی وہ اچھے لوگوں میں سے ہوں گے ۵ (۲) جب اون کو اون کے رب نے کہا کہ فرماں بردار ہو جائو تو ابراہیمؑ نے عرض کیا میں تمام جہان کے پروردگار کے آگے سر نیاز خم کرچکا ۵ (۳) اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ نے اسی بات کی اپنی اولاد کو وصیت بھی کی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیئے اے لڑکو! یہ دین پسند کرلیا ہے پھر تم مرو تو مسلمان ہی ہو کر مرنا ۵

## حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ میرے بعد تم کسکی عبادت کروگے

(۱) کیا (اے بنی اسرائیل) تم اوس وقت موجود تھے کہ جب یعقوب کا وقت اخیر آیا جب کہ انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کروگے انہوں نے عرض کیا ہم آپکے خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا خدا اور آپکے بزرگوں ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کا خدائے واحد ہے اور ہم تو اوسی کے فرماں بردار ہیں ۝ (۲) یہ ایک جماعت تھی کہ جو گزر گئی وہ جو کچھہ کر گئے تو اپنے لیئے اور تم نے جو کچھہ کیا تو اپنے لیئے اور اون کے عمل کی تم سے کچھہ پرسش نہوگی ۝

## ملت حضرت ابراہیمؑ کے پابند رہنا چاہیئے

(۱) اور وہ کہتے ہیں یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تب راہ پاؤگے کہہ دو نہیں بلکہ ہم ملت ابراہیمؑ کے پابند ہیں جو خالص اللہ کے ہو رہے تھے اور وہ مشرک نتھے ۝ (۲) کہہ دو ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا (قرآن) اور جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اون کی اولاد پر نازل ہوا اور جو کچھہ موسیٰؑ اور عیسےٰؑ کو دیا گیا اور جو کچھہ نبیوں کو اون کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا سب پر ایمان لائے ہم اون میں سے کسی میں کچھہ بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اوسی کے فرمانبردار ہیں ۝ (۳) پھر اگر وہ بہی اسی طرح سے ایمان لے آئیں کہ جس طرح تم لائے ہو تو انہوں نے بھی ہدایت پائی اور اگر وہ نہ مانیں تو ضد میں پڑے ہوئے ہیں پھر تمکو خدا (اون کے شر سے بچانے کے لیئے) کافی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۝

## اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

(۱) اللہ کے رنگ میں رنگو اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہو سکتا ہے اور (کہو) ہم تو اوسی کی عبادت کرتے ہیں ٥ (۲) کہدو کیا تم ہم سے اللہ کے معاملہ میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے لیئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم تو اوس کے مخلص بھی ہیں ٥ (۳) کیا اب یہ کہو گے کہ ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اسباط یہودی یا نصرانی تھے ان سے پوچھو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے کہ جس کے پاس خدا کے طرف کی شہادت بھی ہو اور وہ اوس کو چھپائے اور اللہ تمہارے کام سے بے خبر نہیں ٥ (۴) یہ ایک امت تھی جو گزر گئی جو وہ کر گئے اون کے لیئے اور جو کچھہ تم نے کیا تمہارے لیے اور تم سے اون کے اعمال کی پرسش نہ ہو گی ٥

STATE CENTRAL LIBRARY HYDERABAD, A.P.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# قرآن شریف مع ترجمہ لفظی بزبان اردو

STATE CENTRAL LIBRARY HYDERABAD

## الٓمّٓ ۱ - الفاتحۃ

### تعریف الٰہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

بِسْمِ (شروع ساتھ نام) اللّٰہِ (اللہ کے) الرَّحْمٰنِ (بخشش کرنیوالا) الرَّحِیْمِ ○ (مہربان)
(۱) اَلْحَمْدُ (سب تعریف) لِلّٰہِ (واسطے اللہ کے ہے جو) رَبِّ (پروردگار) الْعٰلَمِیْنَ ○
(عالموں کا) (۲) الرَّحْمٰنِ (بخشش کرنے والا) الرَّحِیْمِ ○ لا (مہربان) (۳)
مٰلِكِ (خداوند) یَوْمِ (دن) الدِّیْنِ ○ ط (جزا کا ہے) (۴) اِیَّاكَ (تجھی کو)
نَعْبُدُ (عبادت کرتے ہیں ہم) وَاِیَّاكَ (اور تجھی سے) نَسْتَعِیْنُ ○ ط (مدد
چاہتے ہیں ہم) (۵) اِھْدِنَا (دکھا ہم کو) الصِّرَاطَ (راہ) الْمُسْتَقِیْمَ ○ لا
(سیدھی) (۶) صِرَاطَ (راہ) الَّذِیْنَ (اون لوگوں کی کہ) اَنْعَمْتَ (نعمت
کی ہے تونے) عَلَیْهِمْ ○ لا (اوپر اون کے) (۷) غَیْرِ (سوائے اون کی کہ) الْمَغْضُوْبِ
(غضب کیا ہے) عَلَیْهِمْ (اوپر اون کے) وَلَا (اور نہ) الضَّآلِّیْنَ ○ (گمراہوں کی)

---

## قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

# الٓمّٓ ۱ ۔ البقرۃ ۲

بِسْمِ (شروع ساتھہ نام) اللّٰهِ (اللہ کے) الرَّحْمٰنِ (بخشش کرنیوالا) الرَّحِيْمِ ۝ (مہربان)
(۱) الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ (یہ) الْكِتٰبُ (کتاب ہے) لَا (نہیں) رَيْبَ (شک) فِيْهِ
(بیچ اوس کے) هُدًى (راہ دکہاتی ہے) لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ (واسطے پرہیزگاروں کے) (۲)
الَّذِيْنَ (وہ جو) يُؤْمِنُوْنَ (ایمان لاتے ہیں) بِالْغَيْبِ (ساتھہ غیب کے) وَيُقِيْمُوْنَ
(اور قایم رکہتے ہیں) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَمِمَّا (اور اوس چیز سے کہ) رَزَقْنٰهُمْ
(دیا ہم نے اون کو) يُنْفِقُوْنَ ۝ (خرچ کرتے ہیں) (۳) وَالَّذِيْنَ (اور جو لوگ کہ) يُؤْ
مِنُوْنَ (ایمان لاتے ہیں) بِمَآ (ساتھہ اوس چیز کے کہ) اُنْزِلَ (اوتارا گیا) اِلَيْكَ
(طرف تیرے) وَمَآ (اور جو کچھہ) اُنْزِلَ (اوتارا گیا) مِنْ قَبْلِكَ (پہلے تجھہ سے) وَ
بِالْاٰخِرَةِ (اور ساتھہ آخرت کے) هُمْ (وہ) يُوْقِنُوْنَ ۝ (یقین رکہتے ہیں) (۴)
اُولٰٓئِكَ (یہ لوگ) عَلٰى (اوپر) هُدًى (ہدایت کے ہیں) مِّنْ رَّبِّهِمْ ط (پروردگار
اپنے سے) وَاُولٰٓئِكَ (اور یہ لوگ) هُمُ (وہی ہیں) الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (چھٹکارا
پانیوالے)

---

## اہل کفر کے نااہلی کے بیان میں

(۱) اِنَّ (تحقیق) الَّذِيْنَ (جو لوگ کہ) كَفَرُوْا (کافر ہوئے) سَوَآءٌ (برابر ہے)
عَلَيْهِمْ (اوپر اون کے) ءَاَنْذَرْتَهُمْ (کیا ڈرایا تونے اون کو) اَمْ لَمْ (کیا نہ)

تُنْذِرْهُمْ (ڈرایا تونے اون کو) لَا (نہیں) يُؤْمِنُوْنَ ٥ (ایمان لاویں گے) (۲) خَتَمَ (مہر کی) اللّٰهُ (اللہ نے) عَلٰى (اوپر) قُلُوْبِهِمْ (دلوں اون کے کے) وَعَلٰى (اور اوپر) سَمْعِهِمْ (کانوں اون کے کے) وَعَلٰٓى (اور اوپر) اَبْصَارِهِمْ (آنکھوں اون کی کے) غِشَاوَةٌ (پردہ ہے) وَّلَهُمْ (اور واسطے اون کے) عَذَابٌ (عذاب ہے) عَظِيْمٌ ٥ (پ ۱)

## منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں

(۱) وَمِنَ النَّاسِ (اور بعضے لوگوں میں سے وہ ہیں) مَنْ (جو) يَّقُوْلُ (کہتے ہیں) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَبِالْيَوْمِ (اور ساتھ دن) الْاٰخِرِ (پچھلے کے) وَمَا (اور نہیں) هُمْ (وہ) بِمُؤْمِنِيْنَ ۘ (ایمان لانے والے)

(۲) يُخٰدِعُوْنَ (فریب دیتے ہیں) اللّٰهَ (اللہ کو) وَالَّذِيْنَ (اور اون لوگوں کو کہ) اٰمَنُوْا ۚ (ایمان لائے) وَمَا (اور نہیں) يَخْدَعُوْنَ (فریب دیتے) اِلَّآ (مگر) اَنْفُسَهُمْ (اپنے تئیں) وَمَا (اور نہیں) يَشْعُرُوْنَ ؕ (سمجھتے)

(۳) فِيْ (بیچ) قُلُوْبِهِمْ (دلوں اون کے کے) مَّرَضٌ ۙ (بیماری ہے) فَزَادَهُمُ (پس بڑھائی اونکی) اللّٰهُ (اللہ نے) مَرَضًا ۚ (بیماری) وَلَهُمْ (اور واسطے اون کے ہے) عَذَابٌ (عذاب) اَلِيْمٌ ۢ ۙ (درد دینے والا) بِمَا (بہ سبب اس کہ) كَانُوْا (تھے) يَكْذِبُوْنَ ٥ (جھوٹھ بولتے)

## منافق اپنی برائی کی تمیز نہیں کرسکتا

(۱) وَاِذَا (اور جب) قِيْلَ (کہا جاتا ہے) لَهُمْ (واسطے اون کے) لَا (مت) تُفْسِدُوْا (فساد کرو) فِی (بیچ) الْاَرْضِ (زمین کے) قَالُوْٓا (کہتے ہیں) اِنَّمَا (سوائے اس کے نہیں کہ) نَحْنُ (ہم) مُصْلِحُوْنَ (سنوارتے ہیں) (۲) اَلَآ (خبردار ہو) اِنَّهُمْ هُمْ (تحقیق وہ ہیں) الْمُفْسِدُوْنَ (فساد کرنیوالے) وَلٰكِنْ (اور لیکن) لَّا (نہیں) يَشْعُرُوْنَ ۝ (سمجھتے) (۳) وَاِذَا (اور جب) قِيْلَ (کہا جاتا ہے) لَهُمْ (واسطے اون کی) اٰمِنُوْا (ایمان لاؤ) كَمَآ (جیسا) اٰمَنَ (ایمان لائے ہیں) النَّاسُ (لوگ) قَالُوْٓا (کہتے ہیں) اَنُؤْمِنُ (کیا ایمان لاویں ہم) كَمَآ (جیسا) اٰمَنَ (ایمان لائے ہیں) السُّفَهَآءُ (بے وقوف) اَلَآ (خبردار رہو) اِنَّهُمْ هُمْ (تحقیق وہ ہیں) السُّفَهَآءُ (بیوقوف) وَلٰكِنْ (اور لیکن) لَّا (نہیں) يَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے) (۴) وَاِذَا (اور جب) لَقُوا (ملتے ہیں) الَّذِيْنَ (اون لوگوں سے) اٰمَنُوْا (جو ایمان لائے) قَالُوْٓا (کہتے ہیں) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) وَاِذَا (اور جب) خَلَوْا (اکیلے ہوتے ہیں) اِلٰى (طرف) شَيٰطِيْنِهِمْ (سرداروں اپنےکے) قَالُوْٓا (کہتے ہیں) اِنَّا (تحقیق ہم) مَعَكُمْ (ساتھ تمہارے ہیں) اِنَّمَا (سوائے اس کے نہیں کہ) نَحْنُ (ہم) مُسْتَهْزِءُوْنَ (ٹھٹھا کرتے ہیں) (۵) اَللّٰهُ (اللہ) يَسْتَهْزِئُ (ٹھٹھا کرتا ہے) بِهِمْ (اون سے) وَيَمُدُّهُمْ (اور کھینچتا ہے اون کو) فِیْ (بیچ) طُغْيَانِهِمْ (سرکشی اون کی کے) يَعْمَهُوْنَ ۝ (بہکتے ہیں)

## منافق کی پہلی مثال

(۱) اُولٰٓئِكَ (یہی لوگ ہیں) الَّذِیْنَ (جنہوں نے) اشْتَرَوُا (مول لی) الضَّلٰلَةَ (گمراہی) بِالْهُدٰی (بدلے ہدایت کے) فَمَا (پس نہ) رَبِحَتْ (فائدہ پایا) تِّجَارَتُهُمْ (سوداگری اون کی نے) وَمَا (اور نہ) كَانُوْا (ہوئے) مُهْتَدِیْنَ ۝ (راہ پانے والے) (۲) مَثَلُهُمْ (مثال اون کی) كَمَثَلِ (جیسے مثال) الَّذِی (اوس شخص کی ہے جو) اسْتَوْقَدَ (جلاوے) نَارًا (آگ) فَلَمَّآ (پس جب) اَضَآءَتْ (روشن کیا) مَا (جو کچھ) حَوْلَهٗ (گرد اوس کے تہا) ذَهَبَ (لے گیا) اللّٰهُ (اللہ) بِنُوْرِهِمْ (روشنی اون کی) وَتَرَكَهُمْ (اور چہوڑ دیا اون کو) فِیْ (بیچ) ظُلُمٰتٍ (اندہیروں کے) لَّا (نہیں) یُبْصِرُوْنَ ۝ (دیکھتے) (۳) صُمٌّۢ (بہرے ہیں) بُكْمٌ (گونگے ہیں) عُمْیٌ (اندہے ہیں) فَهُمْ (پس وہ) لَا (نہیں) یَرْجِعُوْنَ ۝ (پہر آتے)

## مُنافق کی دوسری مثال

(۱) اَوْ (یا) كَصَیِّبٍ (مانند مینہ کے) مِّنَ السَّمَآءِ (آسمان سے) فِیْهِ (بیچ اوس کے) ظُلُمٰتٌ (اندہیرے ہیں) وَّرَعْدٌ (اور گرج ہے) وَّبَرْقٌ (اور بجلی ہے) یَجْعَلُوْنَ (کرتے ہیں) اَصَابِعَهُمْ (انگلیاں اپنی) فِیْٓ (بیچ) اٰذَانِهِمْ (کانوں اپنے کے) مِّنَ الصَّوَاعِقِ (کڑک سے) حَذَرَ (ڈر) الْمَوْتِ (موت کے سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) مُحِیْطٌۢ (گہیرنے والا ہے) ۘ بِالْكٰفِرِیْنَ ۝ (کافروں کو)

(٣) يَكَادُ (نزدیک ہے کہ) الْبَرْقُ (بجلی) يَخْطَفُ (اوچک لے جاوے) اَبْصَا
رَهُمْ (بینائی اون کی) كُلَّمَا (جب) اَضَآءَ (روشنی دیتی ہے) لَهُمْ (اون کو)
مَّشَوْا (چلتے ہیں) فِيْهِ (بیچ اوس کے) وَاِذَآ (اور جب) اَظْلَمَ (اندھیرا
کرتی ہے) عَلَيْهِمْ (اوپر اون کے) قَامُوْا (کھڑے ہو رہتے ہیں) وَلَوْ (اور اگر
شَآءَ (چاہے) اللّٰهُ (اللہ) لَذَهَبَ (لیجاوے) بِسَمْعِهِمْ (کان اُن کے
وَاَبْصَارِهِمْ (اور آنکھیں اون کی) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ) عَلٰى (اوپر
كُلِّ (ہر) شَيْءٍ (چیز کے) قَدِيْرٌ ۝ (قادر ہے)

---

## توحید اور نعمتوں کا بیان

(١) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (اے لوگو) اعْبُدُوْا (عبادت کرو) رَبَّكُمُ (پروردگار اپنے
کی) الَّذِيْ (جس نے) خَلَقَكُمْ (پیدا کیا تم کو) وَالَّذِيْنَ (اور اون کو جو) مِنْ
قَبْلِكُمْ (پہلے تم سے تھے) لَعَلَّكُمْ (تا کہ تم) تَتَّقُوْنَ ۝ (بچو) (٢) الَّذِيْ (جس نے
جَعَلَ (کیا) لَكُمُ (واسطے تمہارے) الْاَرْضَ (زمین کو) فِرَاشًا (بچھونا) وَالسَّمَآءَ
(اور آسمان کو) بِنَآءً (چھت) وَّاَنْزَلَ (اور اوتارا) مِنَ السَّمَآءِ (آسمان
سے) مَآءً (پانی) فَاَخْرَجَ (پس نکالا) بِهٖ (ساتھ اُس کے) مِنَ الثَّمَرٰتِ (پہلوں
سے) رِزْقًا (رزق) لَّكُمْ (واسطے تمہارے) فَلَا (پس مت) تَجْعَلُوْا (مقرر کرو)
لِلّٰهِ (واسطے اللہ کے) اَنْدَادًا (برابر) وَّاَنْتُمْ (اور تم) تَعْلَمُوْنَ ۝

(جانتے ہو)

## قرآن شریف کا معجزہ

(۱) وَاِنْ (اور اگر) كُنْتُمْ (ہو تم) فِيْ (بیچ) رَيْبٍ (شک کے) مِّمَّا (اوس چیز سے کہ) نَزَّلْنَا (اوتارا ہم نے) عَلٰى (اوپر) عَبْدِنَا (بندے اپنے کے) فَاْتُوْا (پس لے آؤ) بِسُوْرَةٍ (ایک سورت) مِّنْ مِّثْلِهٖ (مانند اوس کے سے) وَادْعُوْا (اور پکارو) شُهَدَآءَكُمْ (شاہدوں اپنوں کو) مِّنْ دُوْنِ (سوائے) اللّٰهِ (اللہ کے) اِنْ (اگر) كُنْتُمْ (ہو تم) صٰدِقِيْنَ ۝ (سچے) (۲) فَاِنْ (پس اگر) لَّمْ (نہ) تَفْعَلُوْا (کرو گے تم) وَلَنْ (اور ہرگز نہ) تَفْعَلُوْا (کرو گے تم) فَاتَّقُوا (پس ڈرو) النَّارَ (اوس آگ سے) الَّتِيْ (جو) وَقُوْدُهَا (ایندھن اوس کا) النَّاسُ (آدمی ہیں) وَالْحِجَارَةُ ۖ (اور پتھر) اُعِدَّتْ (تیار کی گئی ہے) لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ (واسطے کافرونکے)

## مومنین کو جنت کی بشارت

(۱) وَبَشِّرِ (اور خوش خبری دے) الَّذِيْنَ (اون لوگوں کو کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) وَعَمِلُوا (اور کام کیئے) الصّٰلِحٰتِ (اچھے) اَنَّ (یہ کہ) لَهُمْ (واسطے اون کے) جَنّٰتٍ (بہشتیں ہیں) تَجْرِيْ (چلتی ہیں) مِنْ تَحْتِهَا (نیچے اون کے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں) كُلَّمَا (جب) رُزِقُوْا (دیئے جاویں گے) مِنْهَا (اوس میں سے) مِنْ ثَمَرَةٍ (میووں سے) رِّزْقًا (رزق) قَالُوْا (کہیں گے) هٰذَا (یہ) الَّذِيْ (وہ چیز ہے جو) رُزِقْنَا (دیئے گئے تھے ہم) مِنْ

قَبْلُ (پہلے اس سے) وَاُتُوْا (اور لائے جاویں گے) بِهٖ مُتَشَابِهًا (ایک دوسر کے مشابہ) وَلَهُمْ (اور واسطے اون کے) فِيْهَآ (بیچ اون کے) اَزْوَاجٌ (بی بیاں ہیں) مُّطَهَّرَةٌ (پاک کی ہوئی) وَّهُمْ (اور وہ) فِيْهَا (بیچ اوس کے) خٰلِدُوْنَ ۝ (ہمیشہ رہنے والے)

## مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

(۱) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ) لَا (نہیں) يَسْتَحْيٖٓ (شرماتا) اَنْ (یہ کہ) يَّضْرِبَ (بیان کرے) مَثَلًا (مثال) مَّا (کسی) بَعُوْضَةً (مچھر کی) فَمَا (پھر جو) فَوْقَهَا (اوپر اوس کے ہے) فَاَمَّا (پس جو) الَّذِيْنَ (لوگ کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) فَيَعْلَمُوْنَ (پس جانتے ہیں کہ) اَنَّهُ (وہ سچ ہے) الْحَقُّ (پروردگار) مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ (اون کے کی طرف سے) وَاَمَّا (اور جو) الَّذِيْنَ (لوگ کہ) كَفَرُوْا (کافر ہوئے) فَيَقُوْلُوْنَ (پس کہتے ہیں) مَاذَآ (کیا) اَرَادَ (چاہا ہے) اللّٰهُ (اللہ نے) بِهٰذَا (ساتھ اس کے) مَثَلًا ۘ (مثال لانا) يُضِلُّ (گمراہ کرتا ہے) بِهٖ (ساتھ اس کے) كَثِيْرًا (بہتوں کو) وَّيَهْدِيْ (اور راہ دکھاتا ہے) بِهٖ (ساتھ اوس کے) كَثِيْرًا ۭ (بہتوں کو) وَمَا (اور نہیں) يُضِلُّ (گمراہ کرتا ہے) بِهٖٓ (ساتھ اوس کے) اِلَّا (مگر) الْفٰسِقِيْنَ ۝ (فاسقو کو) (۲) الَّذِيْنَ (جو لوگ کہ) يَنْقُضُوْنَ (کہ توڑتے ہیں) عَهْدَ (قول) اللّٰهِ (اللہ کا) مِنْۢ بَعْدِ (پیچھے) مِيْثَاقِهٖ (مضبوطی اوس کی کے) وَيَقْطَعُوْنَ (اور توڑتے ہیں) مَآ (جو) اَمَرَ (حکم کیا) اللّٰهُ (اللہ نے) بِهٖٓ (ساتھ اس کے) اَنْ

(یہ کہ) یُّوْصَلَ (ملایا جاوے) وَیُفْسِدُوْنَ (اور بگاڑ کرتے ہیں) فِی (بیچ) الْاَرْضِ (زمین کے) اُولٰٓئِکَ (یہ لوگ) ھُمُ (وہی ہیں) الْخٰسِرُوْنَ ۝ (ٹوٹا پانیوالے)

## کافروں کو اپنی قدرتِ کاملہ کے طرف توجہ دلانا

(۱) کَیْفَ (کیونکر) تَکْفُرُوْنَ (کفر کرتے ہو) بِاللّٰہِ (ساتھ اللہ کے) وَکُنْتُمْ (اور تھے تم) اَمْوَاتًا (مردے) فَاَحْیَاکُمْ (پس جلایا تم کو) ثُمَّ (پھر) یُمِیْتُکُمْ (مردہ کرے گا تم کو) ثُمَّ (پھر) یُحْیِیْکُمْ (جلاوے گا تم کو) ثُمَّ (پھر) اِلَیْہِ (طرف اوس کے) تُرْجَعُوْنَ ۝ (پھیر جاؤ گے) (۲) ھُوَ (وہ ہے) الَّذِیْ (جس نے) خَلَقَ (پیدا کیا) لَکُمْ (واسطے تمہارے) مَّا (جو کچھ) فِی (بیچ) الْاَرْضِ (زمین کے ہے) جَمِیْعًا (سارا) ثُمَّ (پھر) اسْتَوٰٓی (قصد کیا) اِلَی (طرف) السَّمَآءِ (آسمان کے) فَسَوّٰھُنَّ (پس درست کیا اُن کو) سَبْعَ (سات) سَمٰوٰتٍ (آسمان) وَھُوَ (اور وہ) بِکُلِّ (سب) شَیْءٍ (چیز کو) عَلِیْمٌ ۝ (جاننے والا ہے)

## ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

(۱) وَاِذْ (اور جب) قَالَ (کہا) رَبُّکَ (پروردگار تیرے نے) لِلْمَلٰٓئِکَةِ (واسطے فرشتوں کے) اِنِّیْ (تحقیق میں) جَاعِلٌ (بنانے والا ہوں) فِی (بیچ) الْاَرْضِ (زمین کے) خَلِیْفَةً (نائب) قَالُوْٓا (کہا انہوں نے

اَتَجۡعَلُ (کیا بناتا ہے) فِیۡهَا (بیچ اوس کے) مَنۡ (اوس شخص کو کہ) یُّفۡسِدُ (فساد
کرے) فِیۡهَا (بیچ اوس کے) وَیَسۡفِکُ (اور بہاوے) الدِّمَآءَ (خون) وَ
نَحۡنُ (اور ہم) نُسَبِّحُ (پاکی بیان کرتے ہیں) بِحَمۡدِکَ (ساتھ تعریف تیرے کے)
وَنُقَدِّسُ (اور پاکی بیان کرتے ہیں) لَکَ (واسطے تیرے) قَالَ (کہا) اِنِّیۡۤ (تحقیق
میں) اَعۡلَمُ (جانتا ہوں) مَا (جو) لَا (نہیں) تَعۡلَمُوۡنَ ۝ (جانتے تم) (۲)

## حضرت آدمؑ کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

(۱) وَعَلَّمَ (اور سکھائے) اٰدَمَ (آدم کو) الۡاَسۡمَآءَ (نام) کُلَّهَا (سارے)
ثُمَّ (پھر) عَرَضَهُمۡ (سامنے کیا اُن کو) عَلَی (اوپر) الۡمَلٰٓئِکَةِ (فرشتوں کے)
فَقَالَ (پس کہا) اَنۡۢبِـُٔوۡنِیۡ (بتاؤ مجکو) بِاَسۡمَآءِ (نام) هٰٓؤُلَآءِ (ان کے)
اِنۡ (اگر) کُنۡتُمۡ (ہو تم) صٰدِقِیۡنَ ۝ (سچے) (۲) قَالُوۡا (کہا انھوں نے) سُبۡحٰنَکَ
(پاک ہے تو) لَا (نہیں) عِلۡمَ (علم) لَنَاۤ (ہم کو) اِلَّا (مگر) مَا (جو) عَلَّمۡتَنَا (سکھایا
تو نے ہم کو) اِنَّکَ اَنۡتَ (تحقیق تو ہے) الۡعَلِیۡمُ (جانتے والا) الۡحَکِیۡمُ ۝ (حکمت
والا) (۳) قَالَ (کہا) یٰۤاٰدَمُ (اے آدمؑ) اَنۡۢبِئۡهُمۡ (بتا دے اون کو) بِاَسۡمَآئِهِمۡ
(نام اُن کے) فَلَمَّاۤ (پس جب) اَنۡۢبَاَهُمۡ (بتا دیئے اون کو) بِاَسۡمَآئِهِمۡ (نام اون کے)
قَالَ (کہا) اَلَمۡ (کیا نہ) اَقُلۡ (کہا تھا میں نے) لَّکُمۡ (تم کو) اِنِّیۡۤ (تحقیق میں) اَعۡلَمُ
(جانتا ہوں) غَیۡبَ (چھپی چیزیں) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کی) وَالۡاَرۡضِ (اور
زمین کی) وَاَعۡلَمُ (اور جانتا ہوں) مَا (جو) تُبۡدُوۡنَ (ظاہر کرتے ہو) وَمَا (اور جو

كُنْتُمْ (تھے تم) تَكْتُمُوْنَ ۝ (چھپاتے)

### ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعظیم کرو

(۱) وَاِذْ (اور جب) قُلْنَا (کہا ہم نے) لِلْمَلٰٓئِكَةِ (واسطے فرشتوں کے) اسْجُدُوْا (سجدہ کرو) لِاٰدَمَ (واسطے آدم کے) فَسَجَدُوْٓا (پس سجدہ کیا) اِلَّآ (مگر) اِبْلِيْسَ ؕ (شیطان نے) اَبٰى (نہ مانا) وَاسْتَكْبَرَ (اور تکبر کیا) وَكَانَ (اور تھا) مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (کافروں سے)

### حضرت آدمؑ اور حواؑ کو جنت میں رہنے کا حکم

(۱) وَقُلْنَا (اور کہا ہم نے) يٰٓاٰدَمُ (اے آدمؑ) اسْكُنْ (رہ) اَنْتَ (تو) وَزَوْجُكَ (اور جورو تیری) الْجَنَّةَ (بہشت میں) وَكُلَا (اور کھاؤ) مِنْهَا (اوس میں سے) رَغَدًا (بافراغت) حَيْثُ (جہاں) شِئْتُمَا (چاہو) وَلَا (اور مت) تَقْرَبَا (نزدیک جاؤ) هٰذِهِ (اس) الشَّجَرَةَ (درخت کے) فَتَكُوْنَا (پس ہو جاؤ گے) مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (ظالموں سے)

### حضرت آدمؑ اور حواؑ کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا

(۱) فَاَزَلَّهُمَا (پس ڈگایا اون کو) الشَّيْطٰنُ (شیطان نے) عَنْهَا (اوس سے) فَاَخْرَجَهُمَا (پس نکال دیا اون دونوں کو) مِمَّا (اوس چیز سے کہ) كَانَا (تھے)

فِيْهِ (بیچ اوس کے) وَقُلْنَا (اور کہا ہم نے) اهْبِطُوْا (اوترو) بَعْضُكُمْ (بعضے
تمہارے) لِبَعْضٍ (واسطے بعض کے) عَدُوٌّ (دشمن ہیں) وَلَكُمْ (اور واسطے
تمہارے) فِي (بیچ) الْاَرْضِ (زمین کے) مُسْتَقَرٌّ (ٹھکانا ہے) وَّمَتَاعٌ (اور
فائدہ) اِلٰى حِيْنٍ ۝ (ایک وقت تلک) (۲) فَتَلَقّٰٓى (پس سیکھ لیں) اٰدَمُ
(آدم نے) مِنْ رَّبِّهٖ (پروردگار اپنے سے کچھ) كَلِمٰتٍ (باتیں) فَتَابَ (پس
پھر آیا) عَلَيْهِ (اوپر اوس کے) اِنَّهٗ هُوَ (تحقیق وہ ہے) التَّوَّابُ (پھر آنے
والا) الرَّحِيْمُ ۝ (مہربان) (۳) قُلْنَا (کہا ہم نے) اهْبِطُوْا (اوترو)
(اوس سے) جَمِيْعًا (سب) فَاِمَّا (پس جب) يَاْتِيَنَّكُمْ (آوے گی تمہارے
پاس) مِّنِّيْ (میری طرف سے) هُدًى (ہدایت) فَمَنْ (پس جو کوئی) تَبِعَ (پیروی
کرے) هُدَايَ (ہدایت میری کی) فَلَا (پس نہیں) خَوْفٌ (ڈر) عَلَيْهِمْ (اوپر
اون کے) وَلَا (اور نہ) هُمْ (وہ) يَحْزَنُوْنَ ۝ (غم کھاویں گے) (۴) وَالَّذِيْنَ
(اور جو لوگ) كَفَرُوْا (کافر ہوئے) وَكَذَّبُوْا (اور جھٹلایا) بِاٰيٰتِنَآ (نشانیوں
ہماری کو) اُولٰٓئِكَ (یہ لوگ) اَصْحٰبُ (رہنے والے) النَّارِ (آگ کے ہیں)
هُمْ (وہ) فِيْهَا (بیچ اوس کے) خٰلِدُوْنَ ۝ (ہمیشہ رہینگے)

## عہد کو پورا کرنے کا حکم

(۱) يٰبَنِيْٓ (اے بیٹے) اِسْرَآءِيْلَ (یعقوب کے) اذْكُرُوْا (یاد کرو) نِعْمَتِيَ
(نعمت میری) الَّتِيْٓ (جو) اَنْعَمْتُ (انعام کی میں نے) عَلَيْكُمْ (اوپر تمہارے)

وَاَوْفُوْا (اور پورا کرو) بِعَهْدِیْٓ (عہد میرا) اُوْفِ (پورا کروں گا) بِعَهْدِكُمْ (عہد تمہارے کو) وَاِیَّایَ (اور مجھ سے) فَارْهَبُوْنِ ۝ (پس ڈرو)

## قرآن پر ایمان لانے کے لیئے تاکید کی گئی

(۱) وَاٰمِنُوْا (اور ایمان لاؤ) بِمَآ (ساتھ اوس چیز کے کہ) اَنْزَلْتُ (اُتارا میں نے) مُصَدِّقًا (سچا کرنے والا) لِّمَا (اوس چیز کو جو) مَعَكُمْ (ساتھ تمہارے ہے) وَلَا (اور مت) تَكُوْنُوْٓا (ہو) اَوَّلَ (پہلے) كَافِرٍ (کافر) بِهٖ (ساتھ اوس کے) وَلَا (اور مت) تَشْتَرُوْا (مول لو) بِاٰیٰتِیْ (بدلے آیتوں میری کے) ثَمَنًا (مول) قَلِیْلًا (تھوڑا) وَاِیَّایَ (اور مجھ سے) فَاتَّقُوْنِ ۝ (پس بچو)

## صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) وَلَا (اور مت) تَلْبِسُوا (ملاؤ) الْحَقَّ (سچ کو) بِالْبَاطِلِ (ساتھ جھوٹھ کے) وَتَكْتُمُوا (اور مت چھپاؤ) الْحَقَّ (حق کو) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے ہو) (۲) وَاَقِیْمُوا (اور قایم کرو) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَاٰتُوا (اور دو) الزَّكٰوةَ (زکواۃ) وَارْكَعُوْا (اور رکوع کرو) مَعَ (ساتھ) الرّٰكِعِیْنَ ۝ (رکوع کرنے والوں کے) (۳) اَتَاْمُرُوْنَ (کیا حکم کرتے ہو) النَّاسَ (لوگوں کو) بِالْبِرِّ (ساتھ بھلائی کے) وَتَنْسَوْنَ (اور بھولے جاتے ہو) اَنْفُسَكُمْ (جانوں

اپنی کو) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَتْلُوْنَ (پڑھتے ہو) الْكِتٰبَ (کتاب) اَفَلَا (کیا پس
نہیں) تَعْقِلُوْنَ ۝ (سمجھتے ہو)(۴) وَاسْتَعِيْنُوْا (اور مدد چاہو) بِالصَّبْرِ (ساتھ
صبر کے) وَالصَّلٰوةِ (اور نماز کے) وَاِنَّهَا (اور تحقیق وہ) لَكَبِيْرَةٌ (البتہ
بڑی ہے) اِلَّا (مگر) عَلَى (اوپر) الْخٰشِعِيْنَ ۝ (عاجزی کرنے والوں کے) (۵)
الَّذِيْنَ (وہ لوگ کہ) يَظُنُّوْنَ (جانتے ہیں) اَنَّهُمْ (یہ کہ) مُّلٰقُوْا (ملنے
والے ہیں) رَبِّهِمْ (پروردگار اپنے سے) وَاَنَّهُمْ (اور یہ کہ وہ) اِلَيْهِ (طرف
اوس کے) رٰجِعُوْنَ ۝ (پھر جانیوالے ہیں)

## نعمات الٰہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا

(۱) يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (اے بنی اسرائیل) اذْكُرُوْا (یاد کرو) نِعْمَتِيَ (نعمت
میری وہ) الَّتِيْٓ (جو) اَنْعَمْتُ (انعام کی میں نے) عَلَيْكُمْ (اوپر تمہارے) وَ
اَنِّيْ (اور تحقیق میں نے) فَضَّلْتُكُمْ (بزرگی دی تم کو) عَلَى (اوپر) الْعٰلَمِيْنَ ۝
(عالموں کے) (۲) وَاتَّقُوْا (اور ڈرو) يَوْمًا (اس دن سے کہ) لَّا (نہیں) تَجْزِيْ
(کفایت کرے گا) نَفْسٌ (کوئی جی) عَنْ نَّفْسٍ (کسی جی سے) شَيْـًٔا (کچھ) وَّلَا
(اور نہ) يُقْبَلُ (قبول کیجاوے) مِنْهَا (اوس سے) شَفَاعَةٌ (سفارش)
وَّلَا (اور نہ) يُؤْخَذُ (لیا جاوے) مِنْهَا (اوس سے) عَدْلٌ (بدلا) وَّلَا (اور نہ
هُمْ (وہ) يُنْصَرُوْنَ ۝ (مدد دیئے جاوینگے)

## بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا

(۱) وَاِذْ (اور جب) نَجَّيْنٰكُمْ (چھٹایا ہم نے تم کو) مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ (قوم فرعون کی سے) يَسُوْمُوْنَكُمْ (پہنچاتے تھے تم کو) سُوْٓءَ (برا) الْعَذَابِ (عذاب) يُذَبِّحُوْنَ (ذبح کرتے تھے) اَبْنَآءَكُمْ (بیٹوں تمہارے کو) وَ يَسْتَحْيُوْنَ (اور جیتا رکھتے تھے) نِسَآءَكُمْ (بیٹیوں تمہاری کو) وَفِيْ (اور بیچ) ذٰلِكُمْ (اس کے) بَلَآءٌ (آزمائش تھی) مِّنْ رَّبِّكُمْ (پروردگار تمہارے سے) عَظِيْمٌ ۝ (بڑی) (۲) وَاِذْ (اور جب) فَرَقْنَا (پھاڑا ہم نے) بِكُمُ (ساتھ تمہارے) الْبَحْرَ (دریا کو) فَاَنْجَيْنٰكُمْ (پس چھٹایا ہم نے تم کو) وَاَغْرَقْنَا (اور ڈبا دیا ہم نے) اٰلَ (لوگوں) فِرْعَوْنَ (فرعون کے کو) وَ اَنْتُمْ (اور تم) تَنْظُرُوْنَ ۝ (دیکھتے تھے)

## حضرت موسیٰ کا کوہِ طور پر چالیس راتیں رہکر توریت کا حاصل کرنا

(۱) وَاِذْ (اور جب) وَاعَدْنَا (وعدہ کیا ہم نے) مُوْسٰى (موسیٰ کو) اَرْبَعِيْنَ (چالیس) لَيْلَةً (رات کا) ثُمَّ (پھر) اتَّخَذْتُمُ (پکڑا تم نے) الْعِجْلَ (گائے کا بچہ) مِنْۢ بَعْدِهٖ (پیچھے اس کے) وَاَنْتُمْ (اور تم) ظٰلِمُوْنَ ۝ (ظالم تھے) (۲) ثُمَّ (پھر) عَفَوْنَا (معاف کیا ہم نے) عَنْكُمْ (تم سے) مِّنْۢ بَعْدِ (پیچھے) ذٰلِكَ (اس کے) لَعَلَّكُمْ (تاکہ تم) تَشْكُرُوْنَ ۝ (شکر کرو) (۳) وَاِذْ (اور جب) اٰتَيْنَا (دی ہم نے) مُوْسٰى (موسیٰ کو) الْكِتٰبَ (کتاب) وَالْفُرْقَانَ

(اور چکوتی یعنی قانون شریعت) لَعَلَّکُمْ (تاکہ تم) تَھْتَدُوْنَ ۝ (راہ پاؤ) (۴)
وَاِذْ (اور جس وقت) قَالَ (کہا) مُوْسٰی (موسیٰؑ نے) لِقَوْمِہٖ (واسطے قوم
اپنی کے) یٰقَوْمِ (اے قوم میری) اِنَّکُمْ (تحقیق تم نے) ظَلَمْتُمْ (ظلم کیا) اَنْفُسَکُمْ
(جانوں اپنی کو) بِاتِّخَاذِکُمُ (ساتھ پکڑنے تمہارے کے) الْعِجْلَ (بچھڑے کو) فَتُوْبُوْٓا
(پس توبہ کرو) اِلٰی (طرف) بَارِئِکُمْ (پیدا کرنے والے اپنے کے) فَاقْتُلُوْٓا (پس
مارو) اَنْفُسَکُمْ (جانوں اپنی کو) ذٰلِکُمْ (یہ) خَیْرٌ (بہتر ہے) لَّکُمْ (تمکو)
عِنْدَ (نزدیک) بَارِئِکُمْ (پیدا کرنے والے تمہارے کے) فَتَابَ (پس پھرا یا
یعنی معاف کیا) عَلَیْکُمْ (اوپر تمہارے) اِنَّہٗ ھُوَ (تحقیق وہ ہے) التَّوَّابُ
(بڑا معاف کرنے والا) الرَّحِیْمُ ۝ (مہربان)

## حضرت موسیٰؑ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) وَاِذْ (اور جب) قُلْتُمْ (کہا تم نے) یٰمُوْسٰی (اے موسیٰ) لَنْ (ہرگز نہ) نُّؤْمِنَ
(ایمان لاویں گے ہم) لَکَ (واسطے تیرے) حَتّٰی (یہاں تک کہ) نَرَی (دیکھیں
ہم) اللّٰہَ (اللہ کو) جَھْرَۃً (ظاہر) فَاَخَذَتْکُمُ (پس پکڑا تم کو) الصّٰعِقَۃُ
(بجلی نے) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَنْظُرُوْنَ ۝ (دیکھتے تھے) (۲) ثُمَّ (پھر) بَعَثْنٰکُمْ
(جلایا ہم نے تم کو) مِّنْ بَعْدِ (پیچھے) مَوْتِکُمْ (موت تمہاری کے) لَعَلَّکُمْ
(تاکہ تم) تَشْکُرُوْنَ ۝ (شکر کرو)

## منّ و سلویٰ کا نازل کرنا

(۱) وَظَلَّلْنَا (اور سائبان کیا ہم نے) عَلَيْكُمُ (اوپر تمہارے) الْغَمَامَ (بادلوں کو) وَاَنْزَلْنَا (اور اوتارا ہم نے) عَلَيْكُمُ (اوپر تمہارے) الْمَنَّ (من) وَالسَّلْوٰى (اور سلوا) كُلُوْا (کھاؤ) مِنْ طَيِّبٰتِ (پاکیزہ) مَا (اوس چیز سے کہ) رَزَقْنٰكُمْ (دیا ہم نے تم کو) وَمَا (اور نہ) ظَلَمُوْنَا (ظلم کیا انہوں نے ہم کو) وَلٰكِنْ (اور لیکن) كَانُوْٓا (تھے) اَنْفُسَهُمْ (جانوں اپنی کو) يَظْلِمُوْنَ ۝ (ظلم کرتے)

## شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(۱) وَاِذْ (اور جب) قُلْنَا (کہا ہم نے) ادْخُلُوْا (داخل ہو) هٰذِهِ (اوس) الْقَرْيَةَ (گاؤں میں) فَكُلُوْا (پس کھاؤ) مِنْهَا (اوس سے) حَيْثُ (جہاں) شِئْتُمْ (چاہو تم) رَغَدًا (بافراغت) وَّادْخُلُوا (اور داخل ہو) الْبَابَ (دروازے میں) سُجَّدًا (سجدہ کرتے ہوئے) وَّقُوْلُوْا (اور کہو) حِطَّةٌ (بخشش مانگتے ہیں ہم) نَّغْفِرْ (بخشینگے ہم) لَكُمْ (واسطے تمہارے) خَطٰيٰكُمْ (خطائیں تمہاری) وَسَنَزِيْدُ (اور البتہ زیادہ دینگے ہم) الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (نیکی کرنے والوں کو) (۲) فَبَدَّلَ (پس بدل ڈالا) الَّذِيْنَ (اون لوگوں نے کہ) ظَلَمُوْا (ظلم کرتے تھے) قَوْلًا (بات کو) غَيْرَ (سوائے) الَّذِيْ (اوس کے جو) قِيْلَ (کہا گیا تھا) لَهُمْ (واسطے اون کے) فَاَنْزَلْنَا (پس اوتارا ہم نے) عَلَى (اوپر)

الَّذِیۡنَ (اون لوگون کے کہ) ظَلَمُوۡا (ظلم کرتے تھے) رِجۡزًا (عذاب) مِّنَ السَّمَآءِ
(آسمان سے) بِمَا (بسبب اوس کے کہ) کَانُوۡا (تھے) یَفۡسُقُوۡنَ ۝ ع (فسق
کرتے)

## حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیئے پانی کی درخواست کی

(۱) وَاِذِ (اور جب) اسۡتَسۡقٰی (پانی مانگا) مُوۡسٰی (موسیٰؑ نے) لِقَوۡمِہٖ
(واسطے قوم اپنی کے) فَقُلۡنَا (پس کہا ہم نے) اضۡرِبۡ (مار) بِّعَصَاکَ (ساتھ
عصا اپنے کے) الۡحَجَرَ ؕ (پتھر کو) فَانۡفَجَرَتۡ (پس پھٹ نکلے) مِنۡہُ (اوس میں
سے) اثۡنَتَا عَشۡرَۃَ (بارہ ۱۲) عَیۡنًا ؕ (چشمے) قَدۡ (تحقیق) عَلِمَ (جانا)
کُلُّ (ہر) اُنَاسٍ (آدمی نے) مَّشۡرَبَہُمۡ ؕ (گھاٹ اپنا) کُلُوۡا (کھاؤ) وَ
اشۡرَبُوۡا (اور پیو) مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰہِ (رزق اللہ کے سے) وَلَا (اور مت)
تَعۡثَوۡا (پھرو) فِی (بیچ) الۡاَرۡضِ (زمین کے) مُفۡسِدِیۡنَ ۝ (فساد کرتے)

## اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں ادنےٰ چیزوں کی خواہش

(۱) وَاِذۡ (اور جب) قُلۡتُمۡ (کہا تم نے) یٰمُوۡسٰی (اے موسیٰ) لَنۡ (ہرگز نہ)
نَّصۡبِرَ (صبر کریں گے ہم) عَلٰی (اوپر) طَعَامٍ (کھانے) وَّاحِدٍ (ایک کے)
فَادۡعُ (پس مانگ) لَنَا (واسطے ہمارے) رَبَّکَ (پروردگار اپنے سے) یُخۡرِجۡ
(نکالے) لَنَا (واسطے ہمارے) مِمَّا (اوس چیز سے کہ) تُنۡۢبِتُ (اوگاتی ہے)

الاَرضُ (زمین) مِن بَقلِهَا (ساگ اوس کی سے) وَقِثَّآئِهَا (اور ککڑی
اوس کے سے) وَفُومِهَا (اور گیہوں اس کے سے) وَعَدَسِهَا (اور مسور
اوس کے سے) وَبَصَلِهَا (اور پیاز اُس کے سے) قَالَ (کہا) اَتَستَبدِلُونَ
(کیا بدلتے ہو) الَّذِی هُوَ (وہ چیز جو) اَدنٰی (ناقص ہے) بِالَّذِی (بدلے
اوس چیز کے کہ) هُوَ (وہ) خَیرٌ (بہتر ہے) اِهبِطُوا (اترو) مِصرًا
(کسی شہر میں) فَاِنَّ (پس تحقیق) لَکُم (واسطے تمہارے ہے) مَّا (جو)
سَاَلتُم (مانگا تم نے) وَضُرِبَت (اور ماری گئی) عَلَیهِمُ (اوپر اون کے)
الذِّلَّةُ (ذلت) وَالمَسکَنَةُ (اور فقیری) وَبَآءُو (اور پھر آئے) بِغَضَبٍ
(ساتھ غصہ کے) مِّنَ اللّٰهِ (اللہ سے) ذٰلِکَ (یہ) بِاَنَّهُم (اس واسطے کہ)
کَانُوا (تھے) یَکفُرُونَ (کفر کرتے) بِاٰیٰتِ (ساتھ نشانیوں) اللّٰهِ (اللہ
کے) وَیَقتُلُونَ (اور مار ڈالتے تھے) النَّبِیّٖنَ (پیغمبروں کو) بِغَیرِ الحَقِّ
(ناحق) ذٰلِکَ (یہ) بِمَا (اس واسطے کہ) عَصَوا (نافرمانی کی انہوں نے)
وَکَانُوا (اور تھے) یَعتَدُونَ ع (حد سے نکل جاتے) (۲) اِنَّ (تحقیق)
الَّذِینَ (جو لوگ کہ) اٰمَنُوا (ایمان لائے) وَالَّذِینَ (اور وہ لوگ کہ) هَادُوا
(یہودی ہوئے) وَالنَّصٰرٰی (اور عیسائی) وَالصَّابِئِینَ (اور بے دین)
مَن (جو کوئی) اٰمَنَ (ایمان لائے) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَالیَومِ (اور
دن) الاٰخِرِ (پیچھے کے) وَعَمِلَ (اور کام کرے) صَالِحًا (اچھے) فَلَهُم (پس
واسطے اون کے ہے) اَجرُهُم (ثواب اون کا) عِندَ (نزدیک) رَبِّهِم

(رب اون کی کے) وَلَا (اور نہیں) خَوْفٌ (ڈر) عَلَيْهِمْ (اوپر اون کے) وَلَا (اور نہ) هُمْ (وہ) يَحْزَنُوْنَ ۝ (غمگین ہوویں)

---

## عہد کے قبول نکرنے سے خدا نے اُن پر کوہ طور کو بلند کیا

(۱) وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيْثَاقَكُمْ (قول تمہارا) وَرَفَعْنَا (اور اٹھایا ہم نے) فَوْقَكُمُ (اوپر تمہارے) الطُّوْرَ (پہاڑ) خُذُوْا (پکڑو) مَآ (جو کچھ) اٰتَيْنٰكُمْ (دیا ہم نے تم کو) بِقُوَّةٍ (زور سے) وَّاذْكُرُوْا (اور یاد کرو) مَا (جو کچھ) فِيْهِ (بیچ اوس کے ہے) لَعَلَّكُمْ (تاکہ تم) تَتَّقُوْنَ ۝ (بچو)

(۲) ثُمَّ (پھر) تَوَلَّيْتُمْ (پھر گئے تم) مِّنْ بَعْدِ (پیچھے) ذٰلِكَ (اس کے) فَلَوْ (پس اگر) لَا (نہ ہوتا) فَضْلُ (فضل) اللّٰهِ (اللہ کا) عَلَيْكُمْ (اوپر تمہارے) وَرَحْمَتُهٗ (اور رحمت اُس کی) لَكُنْتُمْ (البتہ ہوجاتے تم) مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (زیاں پانے والوں سے)

(۳) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) عَلِمْتُمُ (جانتے تھے تم) الَّذِيْنَ (اون لوگوں کو کہ) اعْتَدَوْا (حد سے نکل گئے) مِنْكُمْ (تم میں سے) فِي (بیچ) السَّبْتِ (ہفتہ کے) فَقُلْنَا (پس کہا ہم نے) لَهُمْ (اون کو) كُوْنُوْا (ہوجاؤ) قِرَدَةً (بندر) خٰسِئِيْنَ ۝ (ذلیل) فَجَعَلْنٰهَا (پس کیا ہم نے اس قصہ کو) نَكَالًا (عبرت) لِّمَا (واسطے اُن کے جو) بَيْنَ يَدَيْهَا (روبرو اون کے تھے) وَمَا (اور جو) خَلْفَهَا (پیچھے اون کے تھے) وَمَوْعِظَةً (اور نصیحت) لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ (واسطے پرہیزگاروں کے)

خداوند عالم گائے کو ذبح کرنے کا حکم دے کر اپنی قدرت کو ظاہر فرماتا ہے

(۱) وَاِذْ (اور جب) قَالَ (کہا) مُوْسٰی (موسی نے) لِقَوْمِہٖ (واسطے قوم اپنی کے) اِنَّ (تحقیق) اللّٰہَ (اللہ) یَاْمُرُکُمْ (حکم کرتا ہے تم کو) اَنْ (یہ کہ) تَذْبَحُوْا (ذبح کرو) بَقَرَۃً ط (ایک گائے) قَالُوْٓا (کہا انہوں نے) اَتَتَّخِذُنَا (کیا پکڑتا ہے ہم کو) ھُزُوًا ط (ٹھٹھا) قَالَ (کہا) اَعُوْذُ (پناہ پکڑتا ہوں) بِاللّٰہِ (ساتھ اللہ کے) اَنْ (یہ کہ) اَکُوْنَ (ہو جاؤں میں) مِنَ الْجٰھِلِیْنَ ۝ (جاہلوں سے) (۲) قَالُوْا (کہا انہوں نے) اُدْعُ (دعا کر) لَنَا (واسطے ہمارے) رَبَّکَ (رب اپنے سے) یُبَیِّنْ (بیان کر) لَّنَا (واسطے ہمارے) مَا ھِیَ ط (کیا ہے وہ گائے) قَالَ (کہا) اِنَّہٗ (تحقیق وہ) یَقُوْلُ (کہتا ہے) اِنَّھَا (تحقیق وہ) بَقَرَۃٌ (گائے ہے) لَّا (نہیں) فَارِضٌ (بوڑھی) وَّلَا (اور نہ) بِکْرٌ ط (بچہ) عَوَانٌ (جوان ہے) بَیْنَ (درمیان میں) ذٰلِکَ ط (اس کے) فَافْعَلُوْا (پس کرو) مَا (جو کچھ) تُؤْمَرُوْنَ ۝ (حکم کیئے جاتے ہو) (۳) قَالُوْا (کہا انہوں نے) اُدْعُ (دعا کر) لَنَا (واسطے ہمارے) رَبَّکَ (رب اپنے سے) یُبَیِّنْ (بیان کرے) لَّنَا (واسطے ہمارے) مَا (کیا ہے) لَوْنُھَا ط (رنگ اس کا) قَالَ (کہا) اِنَّہٗ (تحقیق وہ) یَقُوْلُ (کہتا ہے) اِنَّھَا (تحقیق وہ) بَقَرَۃٌ (گائے ہے) صَفْرَآءُ (زرد) فَاقِعٌ (ڈھڈھا ہے) لَّوْنُھَا (رنگ اس کا) تَسُرُّ (خوش کرتا ہے) النّٰظِرِیْنَ ۝ (دیکھنے والوں کو) (۴) قَالُوْا (کہا انہوں نے) اُدْعُ (دعا کر

لَنَا (واسطے ہمارے) رَبَّكَ (پروردگار اپنے سے) يُبَيِّنْ (بیان کرے) لَّنَا (واسطے ہمارے) مَا (کیا ہے) هِيَ (وہ گائے) اِنَّ (تحقیق وہ) الْبَقَرَ (گائے) تَشٰبَهَ (مل گئے ہیں) عَلَيْنَا (اوپر ہمارے) وَاِنَّآ (اور تحقیق ہم) اِنْ (اگر) شَآءَ (چاہا) اللّٰهُ (اللہ نے) لَمُهْتَدُوْنَ ۝ (البتہ راہ پانے والے ہیں) (۵) قَالَ (کہا) اِنَّهٗ (تحقیق وہ) يَقُوْلُ (کہتا ہے) اِنَّهَا (تحقیق وہ) بَقَرَةٌ (گائے ہے) لَّا (نہ) ذَلُوْلٌ (جتی ہوئی) تُثِيْرُ (کہ پھاڑے) الْاَرْضَ (زمین کو) وَلَا (اور نہ) تَسْقِى (پانی پلاتی) الْحَرْثَ (کھیتی کو) مُسَلَّمَةٌ (تندرست ہے) لَّا شِيَةَ (نہیں ہے داغ) فِيْهَا (بیچ اس کے) قَالُوا (کہا انہوں نے) الْـٰٔنَ (اب) جِئْتَ (لایا تو) بِالْحَقِّ (ٹھیک) فَذَبَحُوْهَا (پس ذبح کیا اس کو) وَمَا (اور نہ) كَادُوْا (نزدیک تھے کہ) يَفْعَلُوْنَ ع (کریں) (۶) وَاِذْ (اور جب) قَتَلْتُمْ (مار ڈالا تم نے) نَفْسًا (ایک جان کو) فَادّٰرَءْتُمْ (پس اختلاف کیا تم نے) فِيْهَا (بیچ اس کے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) مُخْرِجٌ (نکالنے والا ہے) مَّا (جو) كُنْتُمْ (تھے تم) تَكْتُمُوْنَ ج (چھپاتے) فَقُلْنَا (پس کہا ہم نے) اضْرِبُوْهُ (مارو اس کو) بِبَعْضِهَا (ساتھ بعضے ایک ٹکڑے اس کے کے) كَذٰلِكَ (اسی طرح) يُحْيِ (زندہ کرتا ہے) اللّٰهُ (اللہ) الْمَوْتٰى (مردوں کو) وَيُرِيْكُمْ (اور دکھاتا ہے تم کو) اٰيٰتِهٖ (نشانیاں اپنی) لَعَلَّكُمْ (تاکہ تم) تَعْقِلُوْنَ ۝ (سمجھو)

⁂

## بسبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے

(۱) ثُمَّ (پھر) قَسَتْ (سخت ہوگئے) قُلُوْبُکُمْ (دل تمہارے) مِنْ بَعْدِ (پیچھے) ذٰلِکَ (اس کے) فَھِیَ (پس وہ) کَالْحِجَارَۃِ (مانند پتھروں کے ہیں) اَوْ (یا) اَشَدُّ (زیادہ) قَسْوَۃً (سختی میں) وَاِنَّ (اور تحقیق) مِنَ الْحِجَارَۃِ (بعضے پتھروں میں سے) لَمَا (وہ ہے کہ) یَتَفَجَّرُ (پھٹ جاتی ہیں) مِنْهُ (اوس سے) الْاَنْھٰرُ (نہریں) وَاِنَّ (اور تحقیق) مِنْھَا (بعضے ان میں سے) لَمَا (وہ ہے کہ) یَشَّقَّقُ (پھٹ جاتا ہے) فَیَخْرُجُ (پس نکلتا ہے) مِنْهُ (اس میں سے) الْمَآءُ (پانی) وَاِنَّ (اور تحقیق) مِنْھَا (اون میں سے) لَمَا (البتہ وہ ہے کہ) یَھْبِطُ (گر پڑتا ہے) مِنْ خَشْیَۃِ (ڈر سے) اللّٰہِ (اللہ کے) وَمَا (اور نہیں) اللّٰہُ (اللہ) بِغَافِلٍ (بے خبر) عَمَّا (اوس چیز سے کہ) تَعْمَلُوْنَ (کرتے ہو تم)

---

خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام عمداً بدلتے تھے

(۱) اَفَتَطْمَعُوْنَ (کیا پس طمع رکھتے ہو تم) اَنْ (یہ کہ) یُّؤْمِنُوْا (ایمان لاویں) لَکُمْ (واسطے تمہارے) وَقَدْ (اور تحقیق) کَانَ (تھا) فَرِیْقٌ (ایک فرقہ) مِّنْھُمْ (اون میں سے) یَسْمَعُوْنَ (سنتا) کَلٰمَ (کلام) اللّٰہِ (اللہ کا) ثُمَّ (پھر) یُحَرِّفُوْنَهٗ (بدل ڈالتے اوس کو) مِنْ بَعْدِ (پیچھے) مَا (اس سے

کہ) عَقَلُوْہُ (سمجھ لیا تھا اس کو) وَھُمْ (اور وہ) یَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے
تھے) (۲) وَاِذَا (اور جب) لَقُوْا (ملتے ہیں) الَّذِیْنَ (ان لوگوں سے
کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) قَالُوْٓا (کہتے ہیں) اٰمَنَّا ج (ایمان لائے ہم)
وَاِذَا (اور جب) خَلَا (اکیلے ہوتے ہیں) بَعْضُھُمْ (بعضے ان کے) اِلٰی (طرف
بَعْضٍ (بعضے کے) قَالُوْٓا (کہتے ہیں) اَتُحَدِّثُوْنَھُمْ (کیا کہہ دیتے ہو تم ان
سے) بِمَا (جو) فَتَحَ (کھولا) اللّٰہُ (اللہ نے) عَلَیْکُمْ (اوپر تمہارے) لِیُحَآجُّوْ
کُمْ (تاکہ جھگڑیں تم سے) بِہٖ (ساتھ اس کے) عِنْدَ (نزدیک) رَبِّکُمْ (رب
تمہارے کے) اَفَلَا (کیا پس نہیں) تَعْقِلُوْنَ ۝ (سمجھتے) (۳) اَوَلَا (کیا نہیں
یَعْلَمُوْنَ (جانتے) اَنَّ (یہ کہ) اللّٰہَ (اللہ) یَعْلَمُ (جانتا ہے) مَا (جو کچھ
یُسِرُّوْنَ (چھپاتے ہیں) وَمَا (اور جو کچھ) یُعْلِنُوْنَ ۝ (ظاہر کرتے)

## بعضے ان پڑھ یہودی لوگوں کے خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے

(۱) وَمِنْھُمْ (اور بعضے ان میں سے) اُمِّیُّوْنَ (ان پڑھے ہیں) لَا (نہیں)
یَعْلَمُوْنَ (جانتے) الْکِتٰبَ (کتاب کو) اِلَّآ (مگر) اَمَانِیَّ (آرزوئیں) وَاِنْ
(اور نہیں) ھُمْ (وہ) اِلَّا (مگر) یَظُنُّوْنَ ۝ (گمان کرتے) (۲) فَوَیْلٌ (پس
وائے ہے) لِّلَّذِیْنَ (واسطے ان لوگوں کے کہ) یَکْتُبُوْنَ (لکھتے ہیں) الْکِتٰبَ
(کتاب) بِاَیْدِیْھِمْ ق (ساتھ ہاتھوں اپنے کے) ثُمَّ (پھر) یَقُوْلُوْنَ (کہتے
ہیں) ھٰذَا (یہ) مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ (نزدیک اللہ کے سے ہے) لِیَشْتَرُوْا (تاکہ

مول لیویں) بِهٖ (بدلے اس کے) ثَمَنًا (مول) قَلِيْلًا (تھوڑا) فَوَيْلٌ (پس وائے ہے)
لَّهُمْ (واسطے اون کے) مِّمَّا (اوس سے کہ) كَتَبَتْ (لکھتے ہیں) اَيْدِيْهِمْ
(ہاتھ اپنے) وَوَيْلٌ (اور وائے ہے) لَّهُمْ (اون کو) مِّمَّا (اوس چیز سے کہ)
يَكْسِبُوْنَ ۝ (کماتے ہیں) (۳) وَقَالُوْا (اور کہتے ہیں) لَنْ (ہرگز نہ) تَمَسَّنَا
(لگے گی ہم کو) النَّارُ (آگ) اِلَّآ (مگر) اَيَّامًا (دن) مَّعْدُوْدَةً ط (گنے ہوئے)
قُلْ (کہہ) اَتَّخَذْتُمْ (کیا لیا ہے تم نے) عِنْدَ (نزدیک) اللّٰهِ (اللہ کے) عَهْدًا
(قول) فَلَنْ (پس ہرگز نہ) يُّخْلِفَ (خلاف کرے گا) اللّٰهُ (اللہ) عَهْدَهٗٓ
(عہد اپنے کو) اَمْ (یا) تَقُوْلُوْنَ (کہتے ہیں) عَلَى (اوپر) اللّٰهِ (اللہ کے) مَا
(جو) لَا (نہیں) تَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے) (۴) بَلٰى (بلکہ) مَنْ (جو کوئی) كَسَبَ
(کمائے) سَيِّئَةً (برائی) وَّاَحَاطَتْ (اور گھیرے) بِهٖ (اوس کو) خَطِيْٓئَتُهٗ
(خطا اوس کی) فَاُولٰٓئِكَ (پس یہ لوگ) اَصْحٰبُ (رہنے والے) النَّارِ ۚ
(آگ کے ہیں) هُمْ (وہ) فِيْهَا (بیچ اوس کے) خٰلِدُوْنَ ۝ (ہمیشہ رہنے والے)
(۵) وَالَّذِيْنَ (اور جو لوگ کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) وَعَمِلُوا (اور کام کیے) الصّٰلِحٰتِ
(اچھے) اُولٰٓئِكَ (یہ لوگ ہیں) اَصْحٰبُ (رہنے والے) الْجَنَّةِ (بہشت کے)
هُمْ (وہ) فِيْهَا (بیچ اوس کے) خٰلِدُوْنَ ع (ہمیشہ رہنے والے ہیں)

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے جو امر و نواہی کے ساتھ پابند رہنے
کے لیے عہد لیا

(۱) وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيْثَاقَ (قول) بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ
(بنی اسرائیل کا) لَا (نہیں) تَعْبُدُوْنَ (عبادت کروگے) اِلَّا (مگر) اللّٰهَ
(اللہ کی) وَبِالْوَالِدَيْنِ (اور ساتھ ماں باپ کے) اِحْسَانًا (احسان کرنا) وَ
ذِی الْقُرْبٰى (اور قرابت والے سے) وَالْيَتٰمٰى (اور یتیموں سے) وَالْمَسٰكِيْنِ
(اور فقیروں سے) وَقُوْلُوْا (اور کہو) لِلنَّاسِ (لوگوں سے) حُسْنًا (نیک بات)
وَاَقِيْمُوا (اور قایم رکھو) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَاٰتُوا (اور دو) الزَّكٰوةَ
(زکواۃ کو) ثُمَّ (پھر) تَوَلَّيْتُمْ (پھر گئے تم) اِلَّا (مگر) قَلِيْلًا (تھوڑے)
مِّنْكُمْ (تم میں سے) وَاَنْتُمْ (اور تم) مُّعْرِضُوْنَ (منہ پھیرنے والے ہو)
(۲) وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيْثَاقَكُمْ (تمہارا قول) لَا (نہ)
تَسْفِكُوْنَ (ڈالوگے) دِمَآءَكُمْ (لہو اپنے آپس کے) وَلَا (اور نہ) تُخْرِجُوْنَ
(نکال دوگے) اَنْفُسَكُمْ (کسی آپس اپنے کو) مِّنْ دِيَارِكُمْ (گھروں اپنے
سے) ثُمَّ (پھر) اَقْرَرْتُمْ (اقرار کیا تم نے) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَشْهَدُوْنَ
(شاہد ہو) (۳) ثُمَّ (پھر) اَنْتُمْ (تم) هٰٓؤُلَآءِ (وہ لوگ ہو کہ) تَقْتُلُوْنَ
(مار ڈالتے ہو) اَنْفُسَكُمْ (آپس اپنے کو) وَتُخْرِجُوْنَ (اور نکال دیتے ہو) فَرِيْقًا
(ایک فرقہ کو) مِّنْكُمْ (آپس میں سے) مِّنْ دِيَارِهِمْ (گھروں اون کے سے)
تَظٰهَرُوْنَ (مددگاری کرتے ہو) عَلَيْهِمْ (اوپر اون کے) بِالْاِثْمِ (ساتھ
گناہ) وَالْعُدْوَانِ (اور تعدی کے) وَاِنْ (اور اگر) يَّاْتُوْكُمْ (آتے ہیں
تمہارے پاس) اُسٰرٰى (بندیوال ہوکر) تُفٰدُوْهُمْ (بدلا دے چھڑاتے

ہو اون کو) وَهُوَ (اور وہ بات) مُحَرَّمٌ (حرام ہے) عَلَيْكُمْ (اوپر تمہارے)
اِخْرَاجُهُمْ ط (نکال دینا اون کا) اَفَتُؤْمِنُوْنَ (کیا پس ایمان لاتے ہو)
بِبَعْضِ (ساتھ بعضے) الْكِتٰبِ (کتاب کے) وَتَكْفُرُوْنَ (اور کفر کرتے ہو)
بِبَعْضٍ ج (ساتھ بعضے کے) فَمَا (پس کیا) جَزَآءُ (سزا) مَنْ (اوس شخص
کی) يَّفْعَلُ (کہ کرے) ذٰلِكَ (یہ کام) مِنْكُمْ (تم میں سے) اِلَّا (مگر) خِزْيٌ
(رسوائی) فِي (بیچ) الْحَيٰوةِ (زندگانی) الدُّنْيَا (دنیا کے) وَيَوْمَ (اور دن)
الْقِيٰمَةِ (قیامت کے) يُرَدُّوْنَ (پھیرے جاویں گے) اِلٰى (طرف) اَشَدِّ (سخت
الْعَذَابِ ط (عذاب کے) وَمَا (اور نہیں) اللّٰهُ (اللہ) بِغَافِلٍ (بے خبر) عَمَّا
(اوس چیز سے کہ) تَعْمَلُوْنَ ۝ (کرتے ہو تم) (۴) اُولٰٓئِكَ (یہ لوگ) الَّذِيْنَ
(وہ ہیں کہ) اشْتَرَوُا (مول لیا) الْحَيٰوةَ (زندگانی) الدُّنْيَا (دنیا کو) بِا
لْاٰخِرَةِ (بدلے آخرت کے) فَلَا (پس نہ) يُخَفَّفُ (ہلکا کیا جاوے گا) عَنْهُمُ
(اون سے) الْعَذَابُ (عذاب) وَلَا (اور نہ) هُمْ (وہ) يُنْصَرُوْنَ ۝
(مدد کیے جاویں گے)

---

## خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نااہلوں نے بعضے پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا

(۱) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) اٰتَيْنَا (دی ہم نے) مُوْسَى (موسیٰ کو)
الْكِتٰبَ (کتاب) وَقَفَّيْنَا (اور پے درپے لائے ہم) مِنْ بَعْدِهٖ (پیچھے اُسکے)

بِالرُّسُلِ (پیغمبر) وَاٰتَيْنَا (اور دی ہم نے) عِيْسَى (عیسی) ابْنَ (بیٹے) مَرْيَمَ (مریم کے کو) الْبَيِّنٰتِ (معجزے ظاہر) وَاَيَّدْنٰهُ (اور قوت دی ہم نے اوس کو) بِرُوْحِ (ساتھ روح) الْقُدُسِ (پاک کے یعنی جبرئیل) اَفَكُلَّمَا (کیا پس جب) جَآءَكُمْ (آیا تمہارے پاس) رَسُوْلٌ (پیغمبر) بِمَا (ساتھ اوس چیز کے کہ) لَا (نہیں) تَهْوٰى (چاہتے) اَنْفُسُكُمُ (جی تمہارے) اسْتَكْبَرْتُمْ ۲ (تکبر کیا تم نے) فَفَرِيْقًا (پس ایک فرقے کو) كَذَّبْتُمْ (جھٹلایا تم نے) وَفَرِيْقًا (اور ایک فرقہ کو) تَقْتُلُوْنَ ۝ (مار ڈالتے ہو) (۲) وَقَالُوْا (اور کہتے ہیں) قُلُوْبُنَا (دل ہمارے) غُلْفٌ ؕ (غلاف میں ہیں) بَلْ (بلکہ) لَّعَنَهُمُ (لعنت کیا ہے اون کو) اللّٰهُ (اللہ نے) بِكُفْرِهِمْ (بہ سبب کفر ان کے کے) فَقَلِيْلًا (پس تھوڑے سے) مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (ایمان لاتے ہیں)

## قرآن شریف تصدیق کرتا ہے توراۃ کی

(۱) وَلَمَّا (اور جب) جَآءَهُمْ (آئی ان کے پاس) كِتٰبٌ (کتاب) مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (نزدیک اللہ کے سے) مُصَدِّقٌ (سچا کرنے والی) لِّمَا (واسطے اوس چیز کے کہ) مَعَهُمْ (ساتھ ان کے ہے) وَكَانُوْا (اور تھے) مِنْ قَبْلُ (پہلے اس سے) يَسْتَفْتِحُوْنَ (فتح مانگتے) عَلَى (اوپر) الَّذِيْنَ (اون لوگوں کے کہ) كَفَرُوْا (کافر ہوئے) فَلَمَّا (پس جب) جَآءَهُمْ (آیا اون کے پاس) مَّا (جو کچھ) عَرَفُوْا (پہچانا تھا) كَفَرُوْا (کافر ہوئے) بِهٖ (ساتھ اس کے) فَلَعْنَةُ (پس لعنت ہے)

اللّٰهِ (اللہ کی) عَلَی (اوپر) الْکٰفِرِیْنَ ۝ (کافروں کے) (۲) بِئْسَمَا (برا
ہے جو کچھ) اشْتَرَوْا (مول لیا ہے) بِہٖٓ (ساتھ اس کے) اَنْفُسَهُمْ (جانوں
اُن کی نے) اَنْ (یہ کہ) یَّکْفُرُوْا (کفر کریں) بِمَا (ساتھ اس چیز کے کہ) اَنْزَلَ
(اُتارا) اللّٰهُ (اللہ نے) بَغْیًا (سرکشی سے) اَنْ (اس پر کہ) یُّنَزِّلَ (اُتارے
اللّٰهُ (خدا) مِنْ فَضْلِهٖ (فضل اپنے سے) عَلٰی (اوپر) مَنْ (جس کے
یَّشَآءُ (چاہے) مِنْ عِبَادِهٖ (بندوں اپنے سے) فَبَآءُوْ (پس پھر آئے)
بِغَضَبٍ (ساتھ غصہ کے) عَلٰی (اوپر) غَضَبٍ (غصے کے) وَلِلْکٰفِرِیْنَ
(اور واسطے کافروں کے) عَذَابٌ (عذاب ہے) مُّهِیْنٌ ۝ (رسوا کرنے والا)
(۳) وَاِذَا (اور جب) قِیْلَ (کہا جاتا ہے) لَهُمْ (واسطے اُن کے) اٰمِنُوْا
(ایمان لاؤ) بِمَآ (ساتھ اس چیز کے کہ) اَنْزَلَ (اُتارا ہے) اللّٰهُ (اللہ
نے) قَالُوْا (کہتے ہیں) نُؤْمِنُ (ایمان لائے ہم) بِمَآ (ساتھ اس چیز
کے کہ) اُنْزِلَ (اُتارا گیا) عَلَیْنَا (اوپر ہمارے) وَیَکْفُرُوْنَ (اور
کفر کرتے ہیں) بِمَا (ساتھ اس چیز کے کہ) وَرَآءَهٗ (سوائے اس کے ہے)
وَهُوَ (اور وہ) الْحَقُّ (سچ ہے) مُصَدِّقًا (سچا کرنے والا) لِّمَا (جو) مَعَهُمْ
(ساتھ اُن کے ہے) قُلْ (کہہ) فَلِمَ (پس کیوں) تَقْتُلُوْنَ (مار ڈالتے تھے)
اَنْبِیَآءَ (پیغمبروں) اللّٰهِ (اللہ کے کو) مِنْ قَبْلُ (پہلے اس سے) اِنْ
(اگر) کُنْتُمْ (تھے تم) مُّؤْمِنِیْنَ ۝ (ایمان والے) (۴) وَلَقَدْ (اور
البتہ تحقیق) جَآءَکُمْ (آیا تمہارے پاس) مُّوْسٰی (موسیٰ) بِالْبَیِّنٰتِ (ساتھ

دلیلوں کے) ثُمَّ (پھر) اتَّخَذْتُمُ (پکڑا تم نے) الْعِجْلَ (بچھڑا معبود) مِنْ
بَعْدِہٖ (پیچھے اوس کے) وَاَنْتُمْ (اور ہو تم) ظٰلِمُوْنَ ۝ (ظلم کرنیوالے
(۵) وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِیْثَاقَکُمْ (عہد تمہارا) وَرَفَعْنَا
(اور اُٹھایا ہم نے) فَوْقَکُمُ (اوپر تمہارے) الطُّوْرَ (پہاڑ) خُذُوْا (پکڑو)
مَآ (جو کچھ) اٰتَیْنٰکُمْ (دیا ہم نے تم کو) بِقُوَّۃٍ (زور سے) وَّاسْمَعُوْا (
اور سنو) قَالُوْا (کہا انہوں نے) سَمِعْنَا (سنا ہم نے) وَعَصَیْنَا (اور
نہ مانا ہم نے) وَاُشْرِبُوْا (اور پلائی گئی) فِیْ (بیچ) قُلُوْبِہِمُ (دلوں اُن
کے) الْعِجْلَ (محبت بچھڑے کی) بِکُفْرِہِمْ (بہ سبب کفر اُن کے کے) قُلْ
(کہہ) بِئْسَمَا (بُرا ہے) یَاْمُرُکُمْ (جو حکم کرتا ہے تم کو) بِہٖ (ساتھ اوسکے)
اِیْمَانُکُمْ (ایمان تمہارا) اِنْ (اگر) کُنْتُمْ (ہو تم) مُّؤْمِنِیْنَ ۝ (ایمان
والے) (۶) قُلْ (کہہ) اِنْ (اگر) کَانَتْ (ہے) لَکُمُ (واسطے تمہارے) الدَّارُ
(گھر) الْاٰخِرَۃُ (آخرت کا) عِنْدَ (نزدیک) اللّٰہِ (اللہ کے) خَالِصَۃً (خالص
مِّنْ دُوْنِ (سوائے) النَّاسِ (لوگوں کے) فَتَمَنَّوُا (پس آرزو کرو تم) الْمَوْتَ
(موت کی) اِنْ (اگر) کُنْتُمْ (ہو تم) صٰدِقِیْنَ ۝ (سچے) (۷) وَلَنْ (اور
ہرگز نہ) یَّتَمَنَّوْہُ (آرزو کرینگے اس کی) اَبَدًا (کبھی) بِمَا (بہ سبب اس کے
جو) قَدَّمَتْ (آگے بھیجا) اَیْدِیْہِمْ (ہاتھوں اُن کی نے) وَاللّٰہُ (اور اللہ)
عَلِیْمٌ (جانتا ہے) بِالظّٰلِمِیْنَ ۝ (ظالموں کو) (۸) وَلَتَجِدَنَّہُمْ (اور
البتہ پاویگا اون کو) اَحْرَصَ (بہت حرص والا) النَّاسِ (لوگوں سے)

عَلٰى (اوپر) حَيٰوةٍ ۚ (زندگی کے) وَمِنَ الَّذِيْنَ (اور اون لوگوں سے کہ) اَشْرَكُوْا ۚ (شریک لاتے ہیں) يَوَدُّ (آرزو کرتا ہے) اَحَدُهُمْ (ہر ایک اونکا) لَوْ (کاش کہ) يُعَمَّرُ (عمر دیا جاوے) اَلْفَ (ہزار) سَنَةٍ ۚ (برس کی) وَمَا (اور نہیں) هُوَ (وہ) بِمُزَحْزِحِهٖ (چھڑانے والا اوس کو) مِنَ الْعَذَابِ (عذاب سے) اَنْ (یہ کہ) يُّعَمَّرَ (عمر دیا جاوے) ۭ وَاللّٰهُ (اور اللہ) بَصِيْرٌ (دیکھتا ہے) بِمَا (جو کچھ) يَعْمَلُوْنَ ۝ (کرتے ہیں)

---

## جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عدو ہے تحقیق وہ کافر ہے

(۱) قُلْ (کہہ) مَنْ (جو کوئی) كَانَ (ہے) عَدُوًّا (دشمن) لِّجِبْرِيْلَ (واسطے جبرئیلؑ کے) فَاِنَّهٗ (پس تحقیق اُس نے) نَزَّلَهٗ (اوتارا ہے اوس کو) عَلٰى (اوپر) قَلْبِكَ (دل تیرے کے) بِاِذْنِ (ساتھ حکم) اللّٰهِ (اللہ کے) مُصَدِّقًا (سچا کرنے والا) لِّمَا (واسطے اوس چیز کے) بَيْنَ يَدَيْهِ (آگے اُس کے ہے) وَهُدًى (اور ہدایت) وَّبُشْرٰى (اور خوش خبری) لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (واسطے ایمان والوں کے)

(۲) مَنْ (جو کوئی) كَانَ (ہے) عَدُوًّا (دشمن) لِّلّٰهِ (واسطے اللہ کے) وَمَلٰٓئِكَتِهٖ (اور فرشتوں اُس کے کے) وَرُسُلِهٖ (اور پیغمبروں اُس کے کے) وَجِبْرِيْلَ (اور جبرئیلؑ) وَمِيْكٰىلَ (اور میکائیل کا) فَاِنَّ (پس تحقیق) اللّٰهَ (اللہ) عَدُوٌّ (دشمن ہے) لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ (واسطے کافروں کے)

## خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں

(۱) وَلَقَدْ (اور تحقیق) اَنْزَلْنَا (اوتاری ہم نے) اِلَيْكَ (طرف تیرے) اٰيٰتٍ (نشانیاں) بَيِّنٰتٍ (ظاہر) وَمَا (اور نہیں) يَكْفُرُ (کفر کرتے) بِهَا (ساتھ اس کے) اِلَّا (مگر) الْفٰسِقُوْنَ ۝ (بدکار) (۲) اَوَكُلَّمَا (آیا جب) عٰهَدُوْا (باندھا اُنھوں نے) عَهْدًا (عہد) نَّبَذَهٗ (پھینک دیتا ہے اس کو) فَرِيْقٌ (ایک فرقہ) مِّنْهُمْ (اون میں سے) بَلْ (بلکہ) اَكْثَرُهُمْ (اکثر ان کے) لَا (نہیں) يُؤْمِنُوْنَ ۝ (ایمان لاتے) (۳) وَلَمَّا (اور جب) جَآءَهُمْ (آیا اون کے پاس) رَسُوْلٌ (پیغمبر) مِّنْ عِنْدِ (نزدیک) اللّٰهِ (اللہ کے سے) مُصَدِّقٌ (سچا کرنے والا) لِّمَا (واسطے اس کے جو) مَعَهُمْ (ساتھ اُن کے ہے) نَبَذَ (پھینک دی) فَرِيْقٌ (ایک جماعت نے) مِّنَ الَّذِيْنَ (اون میں سے جو) اُوْتُوا (دیئے گئے ہیں) الْكِتٰبَ (کتاب) كِتٰبَ (کتاب) اللّٰهِ (اللہ کی کو) وَرَآءَ (پیچھے) ظُهُوْرِهِمْ (پیٹھ اپنی کے) كَاَنَّهُمْ (گویا کہ وہ) لَا (نہیں) يَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے)

## بدون حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا

(۱) وَاتَّبَعُوْا (اور پیروی کرتے ہیں اوس چیز کی کہ) مَا (جو) تَتْلُوا (پڑھتے تھے) الشَّيٰطِيْنُ (شیطان) عَلٰى (اوپر) مُلْكِ (وقت) سُلَيْمٰنَ (سلیمان کے) وَمَا (اور نہیں) كَفَرَ (کفر کیا تھا) سُلَيْمٰنُ (سلیمان نے)

وَلٰکِنَّ (اور لیکن) الشَّیٰطِیْنَ (شیطانوں نے) کَفَرُوْا (کفر کیا) یُعَلِّمُوْنَ
(سکھاتے تھے) النَّاسَ (لوگوں کو) السِّحْرَ (جادو) وَمَآ (اور پیروی
کرتے تھے اوس چیز کی) اُنْزِلَ (کہ اوتاری گئی) عَلَی (اوپر) الْمَلَکَیْنِ (دو
فرشتوں کے) بِبَابِلَ (بیچ شہر بابل) ھَارُوْتَ (ہاروت) وَمَارُوْتَ
(اور ماروت کے) وَمَا (اور نہیں) یُعَلِّمٰنِ (سکھاتے وہ دونوں) مِنْ اَحَدٍ
(کسی کو) حَتّٰی (یہاں تک کہ) یَقُوْلَآ (کہتے تھے) اِنَّمَا (سوائے اس کے نہیں
کہ) نَحْنُ (ہم) فِتْنَةٌ (آزمائش ہیں) فَلَا (پس مت) تَکْفُرْ ط (کافر ہو)
فَیَتَعَلَّمُوْنَ (پس سیکھتے ہیں) مِنْهُمَا (ان دونوں سے) مَا (وہ چیز کہ)
یُفَرِّقُوْنَ (جدائی ڈالتے ہیں) بِهٖ (ساتھ اوس کے) بَیْنَ (درمیان) الْمَرْءِ
(مرد کے) وَزَوْجِهٖ ط (اور جورو اوس کی کے) وَمَا (اور نہیں) هُمْ (وہ) بِضَآ
رِّیْنَ (ضرر پہنچانے والے) بِهٖ (ساتھ اوس کے) مِنْ اَحَدٍ (کسی کو) اِلَّا
(مگر) بِاِذْنِ اللّٰهِ (ساتھ حکم اللہ کے) وَیَتَعَلَّمُوْنَ (اور سیکھتے ہیں)
مَا (وہ چیز کہ) یَضُرُّهُمْ (ضرر دیتی ہے ان کو) وَلَا (اور نہ) یَنْفَعُهُمْ
(نفع دیتی ہے اُن کو) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) عَلِمُوْا (جانتے ہیں) لَمَنِ
(جو کوئی) اشْتَرٰهُ (مول لیوے اوس کو) مَا (نہیں) لَهٗ (واسطے
اوس کے) فِی (بیچ) الْاٰخِرَةِ (آخرت کے) مِنْ (کچھ) خَلَاقٍ ط (حصہ)
وَلَبِئْسَ (اور البتہ برا ہے) مَا (جو کچھ) شَرَوْا (بیچا ہے) بِهٖٓ (بدلے
اوس کے) اَنْفُسَهُمْ (جانوں اپنی کو) لَوْ (اگر) کَانُوْا (ہوتے) یَعْلَمُوْنَ ۝

(جانتے) (۲) وَلَوْ (اور اگر) اَنَّهُمْ (تحقیق وہ) اٰمَنُوْا (ایمان لاتے) وَاتَّقَوْا (اور پرہیزگاری کرتے) لَمَثُوْبَةٌ (البتہ ثواب تھا) مِّنْ عِنْدِ (نزدیک سے) اللّٰهِ (اللہ کے) خَيْرٌ (بہتر) لَوْ (اگر) كَانُوْا (ہوتے) يَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے)

## مسلمانوں کو سرکار دو عالم صلعم کے ساتھ ادب سے پیش آنے (کا حکم)

(۱) يٰاَيُّهَا (اے) الَّذِيْنَ (لوگو جو) اٰمَنُوْا (ایمان لائے ہو) لَا (مت) تَقُوْلُوْا (کہو) رَاعِنَا (راعنا) وَقُوْلُوا (اور کہو) انْظُرْنَا (انتظار کرو ہمارا) وَاسْمَعُوْا (اور سنو) وَلِلْكٰفِرِيْنَ (اور واسطے کافروں کے ہے) عَذَابٌ (عذاب) اَلِيْمٌ ۝ (درد دینے والا) (۲) مَا (نہیں) يَوَدُّ (دوست رکھتے) الَّذِيْنَ (وہ لوگ جو) كَفَرُوْا (کافر ہوئے) مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (صاحب کتاب سے) وَلَا (اور نہ) الْمُشْرِكِيْنَ (مشرکوں سے) اَنْ (یہ کہ) يُّنَزَّلَ (اوتاری جاوے) عَلَيْكُمْ (اوپر تمہارے) مِّنْ (کچھ) خَيْرٍ (بھلائی) مِّنْ رَّبِّكُمْ (پروردگار تمہارے سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) يَخْتَصُّ (خاص کرتا ہے) بِرَحْمَتِهٖ (ساتھ رحمت اپنی کے) مَنْ (جس کو) يَّشَآءُ (چاہتا ہے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) ذُوْ (صاحب) الْفَضْلِ (فضل) الْعَظِيْمِ ۝ (بڑے کا ہے) (۳) مَا (جو) نَنْسَخْ (موقوف کرتے ہیں ہم) مِنْ اٰيَةٍ (آیتوں

سے) اَوْ (یا) نُنْسِهَا (بھلا دیتے ہیں ہم) نَاْتِ (لاتے ہیں ہم) بِخَیْرٍ (بہتر مِّنْهَا (اوس سے) اَوْ (یا) مِثْلِهَا ط (مانند اوس کے) اَلَمْ (کیا نہ) تَعْلَمْ (جانا تونے) اَنَّ (یہ کہ) اللّٰهَ (اللہ) عَلٰی (اوپر) كُلِّ (ہر) شَیْءٍ (چیز کے) قَدِیْرٌ ٥ (قادر ہے) (۴) اَلَمْ (کیا نہیں) تَعْلَمْ (جانتا تو) اَنَّ (یہ کہ) اللّٰهَ (اللہ) لَهٗ (واسطے اس کے ہے) مُلْكُ (بادشاہی) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کی) وَالْاَرْضِ ط (اور زمین کی) وَمَا (اور نہیں) لَكُمْ (واسطے تمہارے) مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (سوائے اللہ کے) مِنْ (کوئی) وَّلِیٍّ (دوست) وَّلَا (اور نہ) نَصِیْرٍ ٥ (مددگار)

---

### اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنیکی کوشش کرتے تھے

(۱) اَمْ (کیا) تُرِیْدُوْنَ (ارادہ کرتے ہو تم) اَنْ (یہ کہ) تَسْئَلُوْا (سوال کرو رَسُوْلَكُمْ (پیغمبر اپنے سے) كَمَا (جیسا) سُئِلَ (سوال کیا گیا تھا) مُوْسٰی (موسیٰ) مِنْ قَبْلُ ط (پہلے اس سے) وَمَنْ (اور جو کوئی) يَتَبَدَّلِ (بدل ڈالے) الْكُفْرَ (کفر کو) بِالْاِيْمَانِ (بدلے ایمان کے) فَقَدْ (پس تحقیق ضَلَّ (گمراہ ہوا) سَوَآءَ (راہ) السَّبِیْلِ ٥ (سیدھی سے) (۲) وَدَّ (اور دوست رکھتے ہیں) كَثِیْرٌ (بہت) مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (اہل کتاب میں سے) لَوْ (کاش کے) يَرُدُّوْنَكُمْ (پھیر دیں تم کو) مِّنْ بَعْدِ (پیچھے) اِيْمَانِكُمْ (ایمان تمہارے کے) كُفَّارًا ۖ (کافر) حَسَدًا (حسد سے) مِّنْ عِنْدِ

اَنْفُسِهِمْ (پاس جی اپنے کے سے) مِّنْ بَعْدِ (پیچھے اس کے کہ) مَا تَبَيَّنَ
(ظاہر ہو) لَهُمُ (واسطے اُن کے) الْحَقُّ (حق) فَاعْفُوْا (پس معاف
کرو) وَاصْفَحُوْا (اور درگزرو) حَتّٰى (یہاں تک کہ) يَاْتِيَ (لاوے
اللّٰهُ (اللہ) بِاَمْرِهٖ (حکم اپنا یعنی جہاد کا) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ)
عَلٰى (اوپر) كُلِّ (ہر) شَيْءٍ (چیز کے) قَدِيْرٌ (قادر ہے) (۳) وَاَقِيْمُوا
(اور قایم رکھو) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَاٰتُوا (اور دو) الزَّكٰوةَ (زکوٰت
وَمَا (اور جو کچھ کہ) تُقَدِّمُوْا (آگے بھیجو گے) لِاَنْفُسِكُمْ (واسطے جانوں
اپنی کے) مِّنْ خَيْرٍ (بھلائی سے) تَجِدُوْهُ (پاؤ گے اوس کو) عِنْدَ (نزدیک
اللّٰهِ (اللہ کے) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ) بِمَا (ساتھ اوس چیز کے کہ
تَعْمَلُوْنَ (کرتے ہو) بَصِيْرٌ (دیکھنے والا ہے)

## یہود یا نصاریٰ خاص کر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ (بھی سمجھتے تھے)

وَقَالُوْا (اور کہا انہوں نے) لَنْ (ہرگز نہ) يَّدْخُلَ (داخل ہوگا) الْجَنَّةَ
(بہشت میں) اِلَّا (مگر) مَنْ (جو کوئی) كَانَ (ہووے گا) هُوْدًا (یہود)
اَوْ (یا) نَصٰرٰى (نصاریٰ) تِلْكَ (یہ ہیں) اَمَانِيُّهُمْ (آرزوئیں
اُن کی) قُلْ (کہہ) هَاتُوْا (لاؤ) بُرْهَانَكُمْ (دلیل اپنی) اِنْ (اگر
كُنْتُمْ (ہو تم) صٰدِقِيْنَ ۝ (سچے) (۲) بَلٰى ق (بلکہ) مَنْ (جو شخص کہ)

اَسۡلَمَ (سونپ دے) وَجۡهَهٗ (منہ اپنا) لِلّٰهِ (واسطے اللہ کے) وَهُوَ (اور وہ
مُحۡسِنٌ (نیکی کرنے والا) فَلَهٗۤ (پس واسطے اس کے) اَجۡرُهٗ (ثواب اُس کا ہے
عِنۡدَ (نزدیک) رَبِّهٖ (پروردگار اُس کی کے) وَلَا (اور نہیں) خَوۡفٌ
(ڈر) عَلَيۡهِمۡ (اوپر اون کے) وَلَا (اور نہ) هُمۡ (وہ) يَحۡزَنُوۡنَ ۝ (غمگین
ہوں گے) (۳) وَقَالَتِ (اور کہا) الۡيَهُوۡدُ (یہود نے) لَيۡسَتِ (نہیں) النَّصٰرٰى
(نصاریٰ) عَلٰى (اوپر) شَيۡءٍ ص (کسی چیز کے) وَقَالَتِ (اور کہا) النَّصٰرٰى
(نصاریٰ نے) لَيۡسَتِ (نہیں) الۡيَهُوۡدُ (یہود) عَلٰى (اوپر) شَيۡءٍ ص (کسی
چیز کے) وَهُمۡ (اور وہ) يَتۡلُوۡنَ (پڑھتے ہیں) الۡكِتٰبَ ط (کتاب) كَذٰلِكَ
(اسی طرح) قَالَ (کہا) الَّذِيۡنَ (اون لوگوں نے جو) لَا (نہیں) يَعۡلَمُوۡنَ
(جانتے) مِثۡلَ (مانند) قَوۡلِهِمۡ (بات اُن کی کے) فَاللّٰهُ (پس اللہ) يَحۡكُمُ
(حکم کرے گا) بَيۡنَهُمۡ (درمیان اُن کے) يَوۡمَ (دن) الۡقِيٰمَةِ (قیامت
کے) فِيۡمَا (بیچ اوس چیز کے کہ) كَانُوۡا (تھے) فِيۡهِ (بیچ اوس کے) يَخۡتَلِفُوۡنَ ۝
(اختلاف کرتے)

---

### جو خدا کی مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے

(۱) وَمَنۡ (اور کون ہے) اَظۡلَمُ (بہت ظالم) مِمَّنۡ (اوس شخص سے کہ)
مَّنَعَ (منع کرتا ہے) مَسٰجِدَ (مسجدوں) اللّٰهِ (اللہ کی کو) اَنۡ (یہ کہ)
يُّذۡكَرَ (ذکر کیا جاوے) فِيۡهَا (بیچ اون کے) اسۡمُهٗ (نام اوس کا)

وَسَعٰی (اور سعی کرتا ہے) فِیْ (بیچ) خَرَابِهَا ط (خرابی اوس کی کے) اُولٰٓئِكَ
(یہ لوگ) مَا كَانَ (نہیں لایق تھا) لَهُمْ (واسطے اون کے) اَنْ (یہ کہ)
يَّدْخُلُوْهَآ (داخل ہوں اوس میں) اِلَّا (مگر) خَآئِفِيْنَ ○ (ڈرتے
ہوے) لَهُمْ (واسطے اون کے) فِي (بیچ) الدُّنْيَا (دنیا کے) خِزْيٌ (رسوائی
ہے) وَّلَهُمْ (اور واسطے اون کے) فِي (بیچ) الْاٰخِرَةِ (آخرت کے)
عَذَابٌ (عذاب ہے) عَظِيْمٌ ○ (بڑا) (۲) وَلِلّٰهِ (اور واسطے اللہ کے
ہے) الْمَشْرِقُ (مشرق) وَالْمَغْرِبُ ق (اور مغرب) فَاَيْنَمَا (پس جدھر کو)
تُوَلُّوْا (منہ کرو تم) فَثَمَّ (پس وہیں ہے) وَجْهُ (منہ) اللّٰهِ (اللہ
کا) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ) وَاسِعٌ (سمائی والا ہے) عَلِيْمٌ ○ (سب
جاننے والا ہے)

## خدا کے لیئے کوئی بیٹا نہیں ہے

(۱) وَقَالُوا (اور کہا انہوں نے کہ) اتَّخَذَ (پکڑی ہے) اللّٰهُ (اللہ نے) وَلَدًا
(اولاد) سُبْحٰنَهٗ ط (پاکی ہے اوس کو) بَلْ (بلکہ) لَّهٗ (واسطے اوس کے ہے)
مَا (جو کچھ) فِي (بیچ) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کے) وَالْاَرْضِ ط (اور زمین
کے ہے) كُلٌّ (سب) لَّهٗ (واسطے اس کے) قٰنِتُوْنَ ○ (فرماں بردار
ہیں) (۲) بَدِيْعُ (پیدا کرنے والا) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کا) وَالْاَرْضِ ط
(اور زمین کا) وَاِذَا (اور جب) قَضٰٓى (مقرر کرتا ہے کچھ) اَمْرًا (کام)

فَاِنَّمَا (پس سوائے اس کے نہیں کہ) يَقُوْلُ (کہے) لَهٗ (واسطے اوس کے)
كُنْ (ہو) فَيَكُوْنُ ۝ (پس ہو جاتا ہے)

---

## بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا؟

(۱) وَقَالَ (اور کہا) الَّذِيْنَ (اون لوگوں نے جو) لَا (نہیں) يَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے)
لَوْ (کیوں) لَا (نہیں) يُكَلِّمُنَا (کلام کرتا ہے ہم سے) اللّٰهُ (اللہ) اَوْ (یا۔
کیوں نہیں) تَاْتِيْنَآ (آتی ہمارے پاس) اٰيَةٌ ط (نشانی) كَذٰلِكَ (اسی
طرح) قَالَ (کہا تھا) الَّذِيْنَ (اون لوگوں نے جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (پہلے ان سے
تھے) مِّثْلَ (مانند) قَوْلِهِمْ ط (بات اون کی کے) تَشَابَهَتْ (یکساں ہوئے
قُلُوْبُهُمْ ط (دل اُن کے) قَدْ (تحقیق) بَيَّنَّا (بیان کردیں ہم نے) الْاٰيٰتِ
(نشانیاں) لِقَوْمٍ (واسطے اوس قوم کے) يُّوْقِنُوْنَ ۝ (یقین لاتے
ہیں) (۲) اِنَّآ (تحقیق) اَرْسَلْنٰكَ (بھیجا ہم نے تجھ کو) بِالْحَقِّ (ساتھ
حق کے) بَشِيْرًا (خوشخبری دینے والا) وَّنَذِيْرًا (اور ڈرانے والا) وَّلَا
(اور نہیں) تُسْئَلُ (پوچھا جاوے گا) عَنْ اَصْحٰبِ (رہنے والوں) الْجَحِيْمِ ۝
(دوزخ کے سے) (۳) وَلَنْ (اور ہرگز نہ) تَرْضٰى (راضی ہوں گے) عَنْكَ
(تجھ سے) الْيَهُوْدُ (یہود) وَلَا (اور نہ) النَّصٰرٰى (نصاریٰ) حَتّٰى
(یہاں تک کہ) تَتَّبِعَ (پیروی کرے تو) مِلَّتَهُمْ (دین اون کے کی) قُلْ (کہہ)
اِنَّ (تحقیق) هُدَى (ہدایت) اللّٰهِ (اللہ کی) هُوَ (وہی ہے) الْهُدٰى

(ہدایت) وَلَئِنِ (اور اگر) اتَّبَعْتَ (پیروی کرے گا تو) اَهْوَآءَهُمْ (خواہشوں اُن کی کے) بَعْدَ (پیچھے) الَّذِیْ (اوس چیز کے کہ) جَآءَكَ (آئی تیرے پاس) مِنَ الْعِلْمِ (علم سے) مَا (نہیں) لَكَ (واسطے تیرے) مِنَ اللّٰهِ (اللہ سے) مِنْ (کوئی) وَّلِیٍّ (دوست) وَّلَا (اور نہ کوئی) نَصِیْرٍ ۝ (مددگار)

## اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے

(۱) اَلَّذِیْنَ (جو لوگ کہ) اٰتَیْنٰهُمُ (دی ہے ہم نے اُن کو) الْكِتٰبَ (کتاب) یَتْلُوْنَهٗ (پڑھتے ہیں اوس کو) حَقَّ (حق) تِلَاوَتِهٖ (پڑھنے اوس کے کا) اُولٰٓئِكَ (یہ لوگ) یُؤْمِنُوْنَ (ایمان لاتے ہیں) بِهٖ (ساتھ اُس کے) وَمَنْ (اور جو کوئی) یَّكْفُرْ (کفر کرے) بِهٖ (ساتھ اس کے) فَاُولٰٓئِكَ (پس یہ لوگ) هُمُ (وہ ہیں) الْخٰسِرُوْنَ ع (زیاں پانیوالے) (۲) یٰبَنِیْٓ (اے بیٹو) اِسْرَآءِیْلَ (یعقوبؑ کے) اذْكُرُوْا (یاد کرو) نِعْمَتِیَ (نعمت میری) الَّتِیْٓ (جو) اَنْعَمْتُ (انعام کی میں نے) عَلَیْكُمْ (اوپر تمہارے) وَاَنِّیْ (اور یہ کہ) فَضَّلْتُكُمْ (بزرگی دی میں نے تم کو) عَلَی (اوپر) الْعٰلَمِیْنَ ۝ (عالموں کے) (۳) وَاتَّقُوْا (اور ڈرو) یَوْمًا (اوس دن سے کہ) لَّا (نہ) تَجْزِیْ (کفایت کرے گا کوئی) نَفْسٌ (جی) عَنْ (کسی) نَفْسٍ (جی سے) شَیْـًٔا (کچھ) وَّلَا (اور نہ) یُقْبَلُ (قبول کیا جاوے گا) مِنْهَا (اون سے) عَدْلٌ (بدلا)

وَلَا (اور نہ) تَنْفَعُهَا (فائدہ دے گی اون کو) شَفَاعَةٌ (شفاعت) وَّلَا (اور نہ) هُمْ (وہ) يُنْصَرُوْنَ ۝ (مدد دیے جاوینگے)

## حضرت ابراہیمؑ کی کئی باتوں میں آزمائش کیگئی

(۱) وَاِذِ (اور جسوقت) ابْتَلٰى (آزمایا) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیمؑ کو) رَبُّهٗ (رب اوس کے نے) بِكَلِمٰتٍ (ساتھ کئی باتوں کے) فَاَتَمَّهُنَّ (پس پورا کیا اون کو) قَالَ (کہا) اِنِّىْ (تحقیق میں) جَاعِلُكَ (کرنے والا ہوں تجھکو) لِلنَّاسِ (واسطے لوگو کے) اِمَامًا (امام) قَالَ (کہا) وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ (اور اولاد میری سے) قَالَ (کہا) لَا (نہیں) يَنَالُ (پہنچیگا) عَهْدِى (عہد میرا) الظّٰلِمِيْنَ ۝ (ظالموں کو)

(۲) وَاِذْ (اور جب) جَعَلْنَا (کیا ہم نے) الْبَيْتَ (کعبے کو) مَثَابَةً (جائے ثواب) لِّلنَّاسِ (واسطے لوگوں کے) وَاَمْنًا (اور امن والا) وَاتَّخِذُوْا (اور پکڑو تم) مِنْ مَّقَامِ (مقام) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیم کو) مُصَلًّى (جائے نماز) وَعَهِدْنَآ (اور عہد کیا ہم نے) اِلٰٓى (طرف) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیم کے) وَاِسْمٰعِيْلَ (اور اسمعیلؑ کے) اَنْ (یہ کہ) طَهِّرَا (پاک رکھو) بَيْتِىَ (گھر میرے کو) لِلطَّآئِفِيْنَ (واسطے طواف کرنے والوں کے) وَالْعٰكِفِيْنَ (اور اعتکاف کرنے والوں کے) وَالرُّكَّعِ (اور رکوع کرنے والوں کے) السُّجُوْدِ ۝ (سجدہ کرنے والوں کے)

⁂

## حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں رہنے کے لیئے دُعا فرمایا

(۱) وَاِذْ (اور جب) قَالَ (کہا) اِبْرٰھٖمُ (ابراہیمؑ نے) رَبِّ (اے رب میرے) اجْعَلْ (کر) ھٰذَا (اس) بَلَدًا (شہر کو) اٰمِنًا (امن والا) وَّارْزُقْ (اور رزق دے) اَھْلَهٗ (رہنے والوں اس کے کو) مِنَ الثَّمَرٰتِ (میووں سے) مَنْ (جو کوئی کہ) اٰمَنَ (ایمان لاوے) مِنْھُمْ (اون میں سے) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَالْیَوْمِ (اور دن) الْاٰخِرِ (پچھلے کے) قَالَ (کہا) وَمَنْ (اور جو کوئی) کَفَرَ (کفر کرے) فَاُمَتِّعُهٗ (پس فائدہ دوں گا اوس کو) قَلِیْلًا (تھوڑا) ثُمَّ (پھر) اَضْطَرُّهٗٓ (بے بس کرونگا اوس کو) اِلٰی (طرف) عَذَابِ (عذاب) النَّارِ (آگ کے) وَبِئْسَ (اور بری ہے) الْمَصِیْرُ ۝ (جگہ پھر جانے کی) (۲) وَاِذْ (اور جب) یَرْفَعُ (اوٹھائی) اِبْرٰھٖمُ (ابراہیمؑ نے) الْقَوَاعِدَ (بنیاد) مِنَ الْبَیْتِ (کعبے کی) وَاِسْمٰعِیْلُ (اور اسمعیلؑ نے) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) تَقَبَّلْ (قبول کر) مِنَّا (ہم سے) اِنَّكَ اَنْتَ (تحقیق تو ہی ہے) السَّمِیْعُ (سُننے والا) الْعَلِیْمُ ۝ (جاننے والا) (۳) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) وَاجْعَلْنَا (کر ہم کو) مُسْلِمَیْنِ (مطیع) لَكَ (واسطے اپنے) وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَا (اور اولاد ہماری سے) اُمَّةً (ایک جماعت) مُّسْلِمَةً (فرمانبردار) لَّكَ (واسطے اپنے) وَاَرِنَا (اور دکھا ہم کو) مَنَاسِكَنَا (طرح عبادت کی) وَتُبْ (اور مہربانی رکھہ) عَلَیْنَا (اوپر ہمارے) اِنَّكَ اَنْتَ (تحقیق تو ہی ہے) التَّوَّابُ (معاف کرنے والا) الرَّحِیْمُ ۝ (مہربان) (۴) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) وَابْعَثْ (اور بھیج) فِیْهِمْ

(بیچ اون کے) رَسُوْلًا (پیغمبر) مِّنْهُمْ (اون میں سے) يَتْلُوْا (پڑھے) عَلَيْهِمْ
(اوپر اون کے) اٰيٰتِكَ (آیتیں تیری) وَيُعَلِّمُهُمُ (اور سکھلاوے اُن کو)
الْكِتٰبَ (کتاب) وَالْحِكْمَةَ (اور حکمت) وَيُزَكِّيْهِمْ (اور پاک کرے اُن کو)
اِنَّكَ اَنْتَ (تحقیق تو ہے) الْعَزِيْزُ (غالب) الْحَكِيْمُ ۝ (حکمت والا)

## ملت حضرت ابراہیمؑ سے وہی منہ پھیرے گا جو احمق ہوگا

(۱) وَمَنْ (اور کون شخص) يَّرْغَبُ (پھر جاتا ہے) عَنْ مِّلَّةِ (دین) اِبْرٰهٖمَ
(ابراہیمؑ کے سے) اِلَّا (مگر) مَنْ (جس نے) سَفِهَ (بے وقوف کیا) نَفْسَهٗ (جان
اپنی کو) وَلَقَدِ (اور تحقیق) اصْطَفَيْنٰهُ (پسند کیا ہم نے اوس کو) فِي (بیچ
الدُّنْيَا ۚ (دنیا کے) وَاِنَّهٗ (اور تحقیق وہ) فِي (بیچ) الْاٰخِرَةِ (آخرت کے) لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝ (البتہ صالحوں سے ہے) (۲) اِذْ (جب) قَالَ (کہا) لَهٗ (اوس کو
رَبُّهٗٓ (پروردگار اوس کے نے) اَسْلِمْ ۙ (مطیع ہو) قَالَ (کہا) اَسْلَمْتُ
(مطیع ہوا میں) لِرَبِّ (واسطے پروردگار) الْعٰلَمِيْنَ ۝ (عالموں کے) (۳)
وَوَصّٰى (اور نصیحت کی) بِهَآ (ساتھ اس کے) اِبْرٰهٖمُ (ابراہیمؑ نے) بَنِيْهِ
(بیٹوں اپنے کو) وَيَعْقُوْبُ ۭ (اور یعقوبؑ نے) يٰبَنِيَّ (اے بیٹو میرے)
اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ نے) اصْطَفٰى (پسند کیا) لَكُمُ (واسطے تمہارے)
الدِّيْنَ (دین) فَلَا (پس نہ) تَمُوْتُنَّ (مرو تم) اِلَّا (مگر) وَاَنْتُمْ (اور
تم) مُّسْلِمُوْنَ ۝ (مطیع ہو)

## حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے

(۱) اَمْ (کیا) كُنْتُمْ (تھے تم) شُهَدَآءَ (حاضر) اِذْ (جس وقت کہ) حَضَرَ (آئی)
يَعْقُوْبَ (یعقوبؑ کو) الْمَوْتُ (موت) اِذْ (جس وقت) قَالَ (کہا اوس نے)
لِبَنِيْهِ (واسطے بیٹوں اپنے کے) مَا (کس چیز کو) تَعْبُدُوْنَ (عبادت کرو گے)
مِنْ م بَعْدِيْ (پیچھے میرے) قَالُوْا (کہا انہوں نے) نَعْبُدُ (عبادت کرینگے ہم) اِلٰهَكَ
(معبود تیرے کو) وَاِلٰهَ (اور معبود) اٰبَآئِكَ (باپوں تیرے) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیمؑ)
وَاِسْمٰعِيْلَ (اور اسمٰعیلؑ) وَاِسْحٰقَ (اور اسحاق کے کو) اِلٰهًا (معبود) وَّا
حِدًا (ایک کو) وَّنَحْنُ (اور ہم) لَهٗ (واسطے اوس کے) مُسْلِمُوْنَ ۝ (مطیع
ہیں) (۲) تِلْكَ (یہ تھی) اُمَّةٌ (ایک امت) قَدْ (تحقیق) خَلَتْ (گذر گئی
لَهَا (واسطے اوس کے ہے) مَا (جو کچھ) كَسَبَتْ (کمایا اوس نے) وَلَكُمْ (اور
واسطے تمہارے) مَّا (جو کچھ) كَسَبْتُمْ (کمایا تم نے) وَلَا (اور نہ) تُسْـَٔلُوْنَ
(پوچھے جاؤ گے تم) عَمَّا (اوس چیز سے کہ) كَانُوْا (تھے) يَعْمَلُوْنَ ۝
(وہ کرتے)

## ملت حضرت ابراہیمؑ کے پابند رہنا چاہیے

(۱) وَقَالُوْا (اور کہا انہوں نے) كُوْنُوْا (ہو جاؤ) هُوْدًا (موسائی) اَوْ (یا)
نَصٰرٰی (عیسائی) تَهْتَدُوْا (راہ پاؤ گے تم) قُلْ (کہہ) بَلْ (بلکہ پیروی

کرتے ہیں ہم) مِلَّةَ (دین) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیم کی جو) حَنِیْفًا (ایک طرف کا تھا) وَمَا (اور نہ) كَانَ (تھا) مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ (مشرکوں سے) (۲) قُوْلُوْٓا (کہو) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَمَآ (اور جو کچھ) اُنْزِلَ (اتاری گئی) اِلَیْنَا (طرف ہمارے) وَمَآ (اور جو کچھ) اُنْزِلَ (اتاری گئی) اِلٰٓى (طرف) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیمؑ کے) وَاِسْمٰعِیْلَ (اور اسمعیلؑ کے) وَاِسْحٰقَ (اور اسحاقؑ کے) وَیَعْقُوْبَ (اور یعقوبؑ کے) وَالْاَسْبَاطِ (اور اولاد اوس کی کے) وَمَآ (اور جو کچھ) اُوْتِیَ (دی گئی) مُوْسٰى (موسیٰؑ) وَعِیْسٰى (اور عیسیٰؑ کو) وَمَآ (اور جو کچھ) اُوْتِیَ (دی گئی) النَّبِیُّوْنَ (پیغمبروں کو) مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ (پروردگار اپنے سے) لَا (نہیں) نُفَرِّقُ (جدائی ڈالتے ہم) بَیْنَ (درمیان) اَحَدٍ (کسی کے) مِّنْهُمْ (ان میں سے) وَنَحْنُ (اور ہم لَهٗ (واسطے اوس کے) مُسْلِمُوْنَ ۝ (مطیع ہیں) (۳) فَاِنْ (پس اگر) اٰمَنُوْا (ایمان لاویں) بِمِثْلِ مَآ (ساتھ اوس چیز کے کہ) اٰمَنْتُمْ (ایمان لائے ہو تم) بِهٖ (ساتھ اُس کے) فَقَدِ (تحقیق) اهْتَدَوْا ۚ (راہ پا گئے) وَاِنْ (اور اگر) تَوَلَّوْا (پھر جاویں) فَاِنَّمَا (پس سوائے اس کے نہیں کہ) هُمْ (وہ) فِیْ (بیچ) شِقَاقٍ ۚ (خلاف کے ہیں) فَسَیَكْفِیْكَهُمُ (پس شتاب کفایت کرے گا تجھکو ان سے) اللّٰهُ (اللہ) وَهُوَ (اور وہ) السَّمِیْعُ (سننے والا) الْعَلِیْمُ ۝ (جاننے والا ہے)

## اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

(۱) صِبْغَةَ (رنگ دیا ہے ہم کو) اللّٰہِ ج (اللہ نے) وَمَنْ (اور کون ہے) اَحْسَنُ
(بہتر) مِنَ اللّٰہِ (خدا سے) صِبْغَةً ز (رنگ میں) وَّنَحْنُ (اور ہم) لَهٗ (اوسی
کو) عٰبِدُوْنَ ۝ (عبادت کرنے والے ہیں) (۲) قُلْ (کہہ) اَتُحَآجُّوْنَنَا
(کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے) فِی (بیچ) اللّٰہِ (اللہ کے) وَھُوَ (اور وہ ہے) (
رَبُّنَا (پروردگار ہمارا) وَرَبُّکُمْ ج (اور پروردگار تمہارا) وَلَنَآ (اور واسطے
ہمارے ہیں) اَعْمَالُنَا (عمل ہمارے) وَلَکُمْ (اور واسطے تمہارے ہیں) اَعْمَا
لُکُمْ ج (عمل تمہارے) وَنَحْنُ (اور ہم) لَهٗ (واسطے اوس کے) مُخْلِصُوْنَ ۝لا
(اخلاص کرنے والے ہیں) (۳) اَمْ (کیا) تَقُوْلُوْنَ (کہتے ہو تم) اِنَّ (تحقیق)
اِبْرٰھٖمَ (ابراہیم) وَاِسْمٰعِیْلَ (اور اسمعیلؑ) وَاِسْحٰقَ (اور اسحاق)
وَیَعْقُوْبَ (اور یعقوبؑ) وَالْاَسْبَاطَ (اور اولاد اوس کی) کَانُوْا (تھے
ھُوْدًا (یہود) اَوْ (یا) نَصٰرٰی (نصارے) قُلْ (کہہ) ءَاَنْتُمْ (کیا تم
اَعْلَمُ (بہت جانتے ہو) اَمِ اللّٰہُ ط (یا اللہ) وَمَنْ (اور کون ہے) اَظْلَمُ
(بہت ظالم) مِمَّنْ (اوس شخص سے کہ) کَتَمَ (چھپاتا ہے) شَھَادَةً
(گواہی) عِنْدَهٗ (جو پاس اوس کے ہے) مِنَ اللّٰہِ ط (اللہ کے طرف سے) وَ
مَا (اور نہیں) اللّٰہُ (اللہ) بِغَافِلٍ (بے خبر) عَمَّا (اوس چیز سے کہ)
تَعْمَلُوْنَ ۝ (کرتے ہو) (۴) تِلْکَ (یہ ایک) اُمَّةٌ (امت تھی کہ)
قَدْ (تحقیق) خَلَتْ ج (گزر گئی) لَهَا (واسطے اون کے ہے) مَا (جو کچھ)

كَسَبَتْ (کمایا انہوں نے) وَلَكُمْ (اور واسطے تمہارے ہے) مَّا (جو)
كَسَبْتُمْ (کمایا تم نے) وَلَا (اور نہ) تُسْئَلُوْنَ (پوچھے جاؤ گے)
عَمَّا (اوس چیز سے کہ) كَانُوْا (تھے وہ) يَعْمَلُوْنَ ۝
(کرتے)

# بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# قرآن شریف مع ترجمہ اردو

## الٓمّٓ ١ - الفاتحة

### تعریف الٰہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ (شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے ۝
(١) اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ۙ ہر طرح کی ستایش اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں
کا پرورش کرنے والا ہے (٢) اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ۙ نہایت رحم والا بڑا مہربان
(٣) مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ؕ روز جزا کا مالک ہے (٤) اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ؕ
ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں (٥) اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ
الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ۙ ہم کو سیدھے رستہ پر چلا (٦) صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۝ۙ اون
کے راستہ پر کہ جن پر تو نے فضل کیا (٧) غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝ۙ
نہ اون کے راستہ پر کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا نہ گمراہوں کے راستہ پر ۝

## الٓمّٓ ١ - البقرة ٢

### قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے،
(۱) الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ ۛ هُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ الٓمّٓ یہ وہ کتاب
کہ جس میں کوئی بھی شبہ نہیں پرہیزگاروں کی رہنما ہے (۲) الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ
بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ اون کی جو غیب
پر ایمان رکھتے اور نماز قایم رکھتے اور جو کچھہ اون کو ہم نے دیا ہے اوس میں سے
(اللہ کی راہ میں) دیا بھی کرتے ہیں (۳) وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ
وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ اور اون کی رہنما
ہے جو کچھہ کہ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھہ کہ آپ سے پہلے نازل کیا گیا
ہے اس پر اور قیامت کے دن پر بھی ایمان لاتے ہیں (۴) اُولٰٓئِكَ عَلٰی
هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝ وہی لوگ اپنے خدا کے
رستہ پر ہیں اور وہی فلاح بھی پانیوالے ہیں

---

## اہل کفر کے نااہلی کے بیان میں

(۱) اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ
لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۝ بے شک جو لوگ انکار کر چکے ہیں اون کے لیئے تو آپ کا ڈرانا
و (اور) نہ سُنانا (دونوں) برابر ہیں وہ ایمان نہ لائیں گے (۲) خَتَمَ اللّٰهُ
عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰی سَمۡعِهِمۡ ؕ وَعَلٰۤی اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ
عَظِیۡمٌ ۝ کیونکہ اللہ نے اون کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور اونکی آنکھوں پر

پردہ پڑا ہوا ہے اور اون کو بڑا عذاب ہوتا ہے

## منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں

(۱) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور کچھ ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو (زبان سے تو) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ (در اصل) وہ ایمان دار نہیں (۲) يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وہ (اس سے اپنے نزدیک) اللہ کو اور ایمان داروں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے ہیں اور ان کو خبر بھی نہیں (۳) فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ ان کے دلوں میں (شک) کا مرض ہے پس اللہ نے اون کا مرض بڑھا دیا ہے اور اون کو (مرنے کے بعد) سخت عذاب ہے اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ۝ ع

## منافق اپنی بُرائی کی تمیز نہیں کر سکتا

(۱) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ کیا کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں (۲) اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ دیکھو یہی تو مفسد ہیں لیکن ان کو خبر بھی نہیں (۳) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا

كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ٥ اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لاؤ جیسا کہ اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اوسی طرح ایمان لے آئیں کہ جس طرح احمق ایمان لے آئے ہیں۔ سنو احمق تو یہی ہیں مگر یہہ جانتے نہیں

(۴) وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ج وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ لا قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ لا اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ٥ اور جب ایمان واروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیاطین کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو دل لگی کیا کرتے ہیں

(۵) اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ٥ (حالانکہ) اللہ اون سے دل لگی کیا کرتا ہے اور اون کو اون کی گمراہی میں ڈھیل دیرہا ہے وہ اندہے ہو رہے ہیں ٥

---

## منافق کی پہلی مثال

(۱) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ص فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ٥ یہ (منافق) وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے ہدایت دے کر گمراہی خریدی پس اون کی تجارت میں کچھہ بھی نفع نہوا اور نہ وہ (تجارت کرنا ہی) جانتے تھے

(۲) مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ج فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ٥

اون کی مثل اوس شخص کی سی ہے کہ جس نے آگ سلگائی پس جب اوس کے اس پاس روشنی ہوگئی تو خدا نے اون کی روشنی بجھا دی اور اون کو اندہیریوں میں چھوڑ دیا۔ کہ (کسی طرح) نہیں دیکھتے (۳) صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ (وہ) گونگے ہیں بہرے ہیں اندہے ہیں پس وہ (کسی طرح) راہ پر نہ آویں گے ۝

## منافق کی دوسری مثال

(۱) أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ یا (اون کی مثال) آسمانی بارش کی سی ہے جس میں اندہیریاں اور کڑک اور بجلی بھی ہو (اور وہ) اپنی اونگلیاں اپنے کانوں میں موت کے ڈر سے ٹھونس لیتے ہیں اور خدا کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (۲) يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ط كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ق وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ط إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ع بجلی اون کی بینائی کو اوچکے لیتی ہے جب اون کو روشنی معلوم ہوتی ہے تو اوس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اون پر اندہیرا چھا جاتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو اون کی شنوائی اور بینائی کو کھو دے بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے ۞

## توحید اور نعمتوں کا بیان

(١) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ لوگو اپنے اُس رب کی عبادت کیا کرو کہ جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ (٢) الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ جس نے کہ تمہارے لیئے زمین کا فرش اور آسمان کا چھت بنا دی اور آسمان سے پانی برسایا پھر اوس سے تمہارے کھانے کے لیئے پھل نکالے پھر کسی کو بھی خدا کا شریک نہ بناؤ حالانکہ تم جانتے بھی ہو ۝

---

## قرآن شریف کا معجزہ

(١) وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ اور اگر تم کو اوس چیز میں کہ جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے شک ہو تو تم بھی اوس کے مانند کوئی سورۃ بنا کر لاؤ اور خدا کے سوائے جس قدر تمہارے حمایتی ہوں سب کو (مدد کے لیئے) بلا لو اگر تم سچے ہو (٢) فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝ پھر اگر تم نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے تو اوس آگ سے بچو

کہ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیئے تیار کی گئی ہے ۞

## مومنین کو جنت کی بشارت

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْھَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِھًا ؕ وَلَھُمْ فِیْھَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور اون لوگوں کو کہ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام بھی کیئے اس بات کا مژدہ دیجیے کہ اون کے لیئے باغ ہیں جن کے نیچے بڑی نہریں بہ رہی ہوں گی جب اون کو وہاں کوئی پھل کھانے کو ملیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم پہلے بھی کھا چکے ہیں اور اون کو ہم شکل چیزیں دی جائینگی اور اون کے لیئے وہاں پاکیزہ بیبیاں ہوں گی اور وہ وہاں سدا رہیں گے

## مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمایش

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْیٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَھَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِھٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِیْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝ بے شک اللہ کسی مثال بیان کرنے سے نہیں شرماتا

مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھکر (کسی اور کمتر چیز کی ہو) پھر جو ایمان دار ہیں وہ تو اُنکو اپنے رب کی طرف سے صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا کی اس سے کیا غرض ہے (جواب دیتا ہے) وہ اس سے بہتون کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے ہدایت کرتا ہے اور گمراہ تو اس سے بدکاروں ہی کو کیا کرتا ہے

(۲) اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ کہ جو اللہ کے عہد کو (مضبوط) باندھ کر توڑ دیتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے اوس کو توڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے پھرتے ہیں یہی نقصان میں ہی پڑے ہوے ہیں

## کافروں کو اپنی قدرت کاملہ کیطرف توجہ دلانا

(۱) كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ تم اللہ کا کیونکر انکار کر سکتے ہو؟ حالانکہ تم مُردے تھے (معدوم تھے) پس تم کو زندہ (موجود) کیا پھر تم کو مارے گا پھر تم کو زندہ کرے گا پھر تم اوسی کے پاس پھر کر جاؤ گے

(۲) هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اللہ وہ ہے کہ جس نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لیئے پیدا کیا پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو اون کو سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز

(بنانا) جانتا ہے ۝

---

### ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

(۱) وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ط قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ط قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانا چاہتا ہوں وہ بولے کیا تو زمین میں ایسے شخص کو خلیفہ کرنا چاہتا ہے کہ جو اس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کیا کرے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کہتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں (پھر اس کی کیا ضرورت) (اللہ نے) کہا میں جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے

---

### (۱) حضرت آدم کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ اور (خدا نے) آدم کو سب نام سکھائے پھر ان چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کر کے یہ کہا کہ مجکو ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم سچے ہو (۲) قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ (فرشتوں نے) کہا تو پاک ہے ہم تو اسی قدر جانتے ہیں کہ جس قدر تو نے ہم کو بتلا دیا ہے بے شک تو ہی بڑا جاننے والا حکمت

والا ہے (۳) قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ (تب خدا نے) فرمایا اے آدمؑ (فرشتوں کو) ادن چیزوں کے نام تم بتا دو پھر جب آدمؑ نے (فرشتوں کو) ادن کے نام بتا دیئے (تو خدا نے) فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ رکھتے ہو اوس کو بھی جانتا ہوں ۔

---

### ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعظیم کرو

(۱) وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝ اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدمؑ کے آگے جھکو (تعظیم کے لیئے) پس وہ (سب) جھکے مگر ابلیس کہ اوس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ تھا بھی کافروں میں کا ۔

---

### حضرت آدمؑ اور حواؑ کو جنت میں رہنے کا حکم

(۱) وَقُلْنَا یٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اور ہم نے کہا اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا بسو اور وہاں دل بھر کے جہاں سے چاہو کھاؤ (پیو) اور اس درخت کے پاس بھی نہ پھٹکنا ورنہ بڑا خمیازہ

# بھگتو گے

## حضرت آدمؑ اور حوّاؑ کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا

(۱) فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ○ پھر شیطان نے اون کو وہاں سے ڈگمگا دیا پھر جس عیش میں وہ تھے اوس سے نکلوا کر رہا اور ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اُترو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے اور تمہارا ایک وقت تک (زمین پر) ٹھکانا اور سامان ہے (۲) فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ پھر آدمؑ نے اپنے رب کی طرف سے چند کلمات حاصل کیئے تب (خدا نے) آدمؑ کو معاف کر دیا بے شک وہ معاف کرنے والا مہربان ہے (۳) قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ ہمنے کہدیا تھا تم سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میرے طرف سے کوئی ہدایت پہنچے (تو اوس پر عمل کرنا کس لیئے کہ) جو میری ہدایت پر چلیں گے تو اون پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۴) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ اور جو انکار کرینگے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہی جہنمی بھی ہوں گے جو اوسی میں ہمیشہ رہا کریں گے ؏

### عہد کو پورا کرنے کا حکم

(۱) یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَوْفُوْا بِعَھْدِیْٓ اُوْفِ بِعَھْدِکُمْ وَاِیَّایَ فَارْھَبُوْنِ ۝ بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشی تھیں اور میرے اقرار کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے اقرار کو پورا کروں اور مجھہ ہی سے ڈرا کرو

### قرآن پر ایمان لانے کے لیئے تاکید کی گئی

(۱) وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَلَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍ بِہٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ۝ اور اس کتاب (یعنی قرآن) پر ایمان لاؤ کہ جس کو میں نے تمہارے اصول دین کی تصدیق کرتا ہوا نازل کیا ہے اور سب سے پہلے تم اوس کے منکر نہ بنو اور میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت لے کر نہ بیچو اور مجھہ ہی سے ڈرا کرو

### صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اور سچ میں جھوٹ نہ ملایا کرو اور جان بوجھکر حق کو نہ چھپایا کرو (۲) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ۝ اور نماز قایم کیا کرو اور زکواۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھہ مل کر رکوع کرتے رہو (۳) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ کیا لوگوں کو
تو نیکی کرنا بتلاتے ہو اور اپنی خبر بھی نہیں رکھتے حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو پھر
کیوں نہیں سمجھتے (۴) وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ
اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ اور صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بلاشبہ نماز مشکل ہے
مگر اون پر کہ جو عاجزی کرتے ہیں (۵) اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ (اور) وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ضرور ہم کو اپنے پروردگار
سے ملنا ہے اور ہم کو اوس کے پاس پھر کر جانا ہے (۶) اون پر کچھ بھی مشکل
نہیں

## نعمات الٰہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئے گا

(۱) يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ اے بنی اسرائیل! میری اون نعمتوں کو یاد کرو کہ جو میں نے تم
کو بخشیں اور میں نے تم کو جہان پر فضیلت دی (۲) وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اور اوس دن سے بھی ڈرو کہ جس دن کوئی شخص کسی کے
کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اون کے لیے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ
اوس کے عوض میں کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ اون کی مدد کی جائے گی (۳)

## بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا

(۱) وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ اور (اوس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تم کو فرعونیوں سے نجات دی وہ تم کو بری طرح کا عذاب دیا کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی (۲) وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ اور (اوس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا پس تم کو تو بچا لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونیوں کو ڈبو دیا ۔

## حضرت موسیٰ کا کوہ طور پر چالیس راتیں رہ کر توریت کا حاصل کرنا ۔

(۱) وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ اور (اوس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر اوس کے بعد تم نے بچھڑا اپنا لیا حالانکہ تم ستم کر رہے تھے (۲) ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ پھر اس کے بعد بھی ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو (۳) وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ اور (اوس وقت کو بھی

یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (توراۃ) اور قانون شریعت دیا تاکہ تم ہدایت پاؤ (۵۴) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِکُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ عِنْدَ بَارِئِکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ اور (اوس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! بلاشک تم نے بچھڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کر لیا پس اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو (اور وہ یہ ہے) کہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرے یہ تمہارے لیے تمہارے پروردگار کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر تم کو خدا نے معاف کیا بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے ۝ ؏

## حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ اور (اوس دن کو بھی یاد کرو) جب کہ تم نے (یعنی تمہارے بزرگوں نے) کہا کہ اے موسیٰ جب تک ہم خدا کو علانیہ نہ دیکھ لیں گے آپکا ہرگز یقین نکریں گے تب تم کو بجلی نے دیکھتے دیکھتے آلیا (۲) ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ پھر ہم نے تم کو تمہارے مرنے کے بعد جلا اوٹھایا تاکہ تم شکر کرو

## منّ و سلوٰے کا نازل کرنا

(۱) وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا۔ اور تم پر من و سلویٰ اُتارا (اور اجازت دی کہ) جو کچھ ہمنے تم کو پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں اون میں سے کھاؤ پیو) اور انہوں نے ہمارا تو کچھ بھی نہیں لگاڑا بلکہ اپنا ہی کچھ لگاڑتے رہے

## شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(۱) وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۚ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ (اور یاد کرو) جب کہ ہم نے کہاکہ اس شہر میں جاؤ پھر وہاں دل بھر کر جہاں سے چاہو کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے گھسنا اور معافی مانگتے ہوئے جانا تو ہم بھی تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور اچھے لوگوں کو اور زیادہ بھی دینگے

(۲) فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ پھر ستمگار اوس بات کے سوائے جو اون سے کہی گئی تھی اور (بات) کہنے لگے تو ہم نے بھی اون شریروں پر اون کی بدکاری کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے آسمان سے ایک بڑی بلا نازل کی۔

## حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی کی درخواست کی

(۱) وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ۰ اور (یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی درخواست کی تو ہم نے فرمایا (اے موسیٰ) اپنے عصا کو پتھر پر مارو (انہوں نے عصا مارا) تو اس سے بارہ (۱۲) چشمے پھوٹ نکلے سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا (اجازت دی گئی کہ) خدا کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ۰ ؏

---

## اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں ادنیٰ چیزوں کی خواہش

(۱) وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ خَيۡرٌ ؕ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ وَالۡمَسۡكَنَةُ ؕ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ۰ اور (یاد کرو) جب کہ تم نے موسیٰ سے کہا کہ ہم تو ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے بس ہمارے لیئے اپنے رب سے مانگیئے کہ وہ ہمارے لیئے زمین کی پیداوار میں سے

ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کرے (موسیٰ نے) کہا کیا تم بُری چیز کو اچھی چیز کے بدلے میں لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اتر پڑو بے شک جو تم مانگتے ہو تم کو ملے گا اور (اون کی ان باتوں سے) اون پر ذلّت اور کنگلاپن ڈالا گیا اور انہوں نے غضب الٰہی کمایا یہ اس لیے کہ وہ خدا کی نشانیوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور ناحق نبیوں کو قتل کیا کرتے تھے (اور نیز) یہ (غضب الٰہی) اس لیے ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے اور حد سے بڑہجاتے تھے (۲) إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصَّابِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ جو کوئی مسلمان اور یہودی اور نصرانی اور صابی اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرتا رہے تو اون کا اجر اون کے رب کے ہاں موجود ہے اور نہ اون پر کچھہ خوف طاری ہوگا اور نہ وہ کچھہ غم کریں گے ۝ ع

---

### عہد کے قبول نہ کرنے سے خدا نے اون پر کوہ طور کو بلند کیا

(۱) وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور بلند کیا (اور کہا) جو کچھہ ہم نے تم کو دیا ہے اوس کو مضبوط ہو کر لو اور جو کچھہ اوس میں ہے اوسکو یاد رکھو تا کہ تم پرہیزگار بنو

(۲) ثُمَّ تَوَلَّیۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ
لَکُنۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ۝ پھر تم اس کے بعد بھی پھر گئے پھر اگر تم پر خدا کا فضل
اور اوس کی رحمت نہ ہوتی تو تم تباہ ہو جاتے (۳) وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِیۡنَ
اعۡتَدَوۡا مِنۡکُمۡ فِی السَّبۡتِ فَقُلۡنَا لَهُمۡ کُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِئِیۡنَ ۝ اور
بے شک تم کو وہ لوگ بھی معلوم ہیں جنہوں نے تم میں سے سبت کے دن زیادتی
کی تھی پھر ہم نے اون سے کہدیا کہ ذلیل دھتکارے ہوئے بندر ہو جاؤ (۴)
فَجَعَلۡنٰهَا نَکَالًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡهَا وَمَا خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۝
پس ہم نے اس واقعہ کو اوس زمانہ کے لوگونکے لیے اور اُن سے پچھلے لوگوں کے لیئے
عبرت اور پرہیزگاروں کے لیئے نصیحت بنا دیا

---

خداوند عالم نے گائے کو ذبح کرنے کا حکم دیکر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے

(۱) وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاۡمُرُکُمۡ اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً ؕ قَالُوۡۤا
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَکُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِیۡنَ ۝ اور
(یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کو خدا حکم دیتا ہے کہ ایک گائے
ذبح کر ڈالو وہ بولے کیا آپ ہم سے دل لگی کرتے ہیں (موسیٰ نے) کہا خدا کی
پناہ کہ میں (دل لگی کرکے) جاہلوں میں شامل ہو جاؤں (۲) قَالُوا ادۡعُ
لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنۡ لَّنَا مَا هِیَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ
وَّلَا بِکۡرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَیۡنَ ذٰلِكَ ؕ فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ ۝ (بنی اسرائیل نے)

کہا اپنے خدا سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کیسی ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ یہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ بڈھی ہو نہ بچھڑی اس کے بیچ کی راس ہو پھر اب تو جو تم کو حکم دیا گیا ہے کرو (۳) قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝ وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے اوس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے زرد ڈھڈھاتے رنگ کی (یعنی بہت زرد پیلی) گائے ہو کہ جو دیکھنے والوں کو خوش معلوم ہو (۴) قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝ وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے وہ کیسی ہو اس لیئے کہ ہم کو تو گایوں میں (چنداں) امتیاز نہیں معلوم ہوتا اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ٹھیک پتا لگا لیں گے (۵) قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ ہلوں میں جتی ہو اور نہ لادکشی کی ہو عمدہ ہو اوس میں کوئی داغ دھبہ بھی نہ ہو (وہ بولے ہاں) اب آپ نے ٹھیک بات بتلائی پس اوس کو ذبح تو کر دیا مگر کرنے والے نہ تھے (۶) وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ تم نے ایک شخص کو قتل کر کے اوس میں جھگڑنے لگے اور اللہ تو اوس چیز کو جس کو تم چھپاتے تھے

ظاہر کرنا تھا (د) فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ پھر ہم نے حکم دیا کہ (اس میت پر اس گائے) کا کوئی ٹکڑا ار کہہ دو اللہ یوں ہی مردوں کو زندہ کر دیا کرتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں دکھایا کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ؛

---

بہ سبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے

(ا) ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۚ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ پھر اوس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھر ہیں یا سختی میں اون سے بھی زیادہ تر اور بے شک بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں کہ جن سے نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹتے ہیں پھر اون سے پانی جھڑتا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو خدا کے خوف سے نیچے گرتے ہیں اور اللہ تمہارے کام سے بے خبر نہیں ہے ؛

---

خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام عمداً بدلتے تھے

(د) اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ مسلمانو!

کیا تم کو یہ توقع ہے کہ (یہود) تمہیں مانیں گے حالانکہ اون میں سے ایک ایسا گروہ بھی ہوگذرا ہے کہ جو کلام خدا سنتا تھا پھر اوس کو سمجھنے کے بعد دیدہ و دانستہ بدل ڈالتا تھا (۲) وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ لِیُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے اور جب ایک دوسرے سے تنہا ملتا ہی تو کہتے ہیں کہ کیا تم مسلمانوں کو وہ بات کہدیتے ہو کہ جو خدا نے تم پر ظاہر کی ہے تاکہ وہ اوس سے تم کو تمہارے رب کے روبرو الزام دینے لگیں کیا تم نہیں سمجھتے (۳) اَوَلَا یَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝ کیا وہ (یہودی) نہیں جانتے کہ جو کچھ وہ پوشیدہ اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں سب کو اللہ جانتا ہے ؛؛

یعنے ان پڑھ یہودی لوگوں کی خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے (۱) وَمِنْهُمْ اُمِّیُّوْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِیَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ۝ اور بعض اون میں سے ان پڑھ بھی ہیں جن کو اپنے دلی منصوبوں کے سوائے کتاب کا علم بھی نہیں اور وہ محض اٹکل پچو باتیں بنایا کرتے ہیں (۲) فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَیْدِیْهِمْ ۗ ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِیَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ فَوَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَیْدِیْهِمْ وَوَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا یَكْسِبُوْنَ ۝ پس

افسوس ہے اِن لوگوں پر جو اپنے ہاتہوں سے لکہتے ہیں پہر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اِس سے کچہہ روپیہ کمائیں پہر تف ہے اون کے ہاتہوں کے لکہنے پر اور تف ہے اون کی کمائی پر (۳) وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اور وہ (یہ بہی) کہا کرتے ہیں کہ بجز چند گنتی کے دنوں کے ہم کو آگ (دوزخ کی) نہ چہوئے گی (اے نبی) اون سے پوچہو کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد کرا لیا ہے کہ پہر وہ اپنے عہد کے ہرگز خلاف نہ کرے گا یا تم اللہ پر وہ باتیں بناتے ہو کہ جن کو تم خود بہی نہیں جانتے (۴) بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ہاں جس کسی نے بُرائی کمائی ہوگی اور اوس کو گناہوں نے ہر طرف سے گہیر لیا ہوگا پس وہی دوزخی ہیں وہی اوس میں ہمیشہ رہا کرینگے (۵) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ع اور جنہوں نے کہ ایمان لا کر اچہے کام بہی کیے ہوں گے وہی جنتی ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے

---

## پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے اوامر و نواہی کے ساتہہ پابند رہنے کے لیئے عہد لیا

(۱) وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف

وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَقُوْلُوْا
لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ط ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا
مِّنْکُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اور یاد کرو) جب کہ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد
لیا کہ خدا کے سوائے اور کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ سے اور قرابتداروں
اور یتیموں اور بے کسوں سے سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز
قایم کرنا اور زکواۃ دینا پھر چند آدمیوں کے تم میں سے منہ موڑ کر سب
پھر گئے (۲) وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ لَا تَسْفِکُوْنَ دِمَآءَکُمْ وَلَا تُخْرِ
جُوْنَ اَنْفُسَکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝

اور یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خوں ریزی نکرنا اور
نہ اپنے لوگوں کو جلا وطن کرنا پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس کی) شہادت
بھی دیتے ہو (۳) ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَکُمْ وَتُخْرِجُوْنَ
فَرِیْقًا مِّنْکُمْ مِّنْ دِیَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَاِنْ یَّاْتُوْکُمْ اُسٰرٰی تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْکُمْ اِخْرَاجُهُمْ
اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْکِتٰبِ وَتَکْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج فَمَا جَزَآءُ مَنْ
یَّفْعَلُ ذٰلِکَ مِنْکُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ج وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ
یُرَدُّوْنَ اِلٰٓی اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

پھر تم ہی تو وہ ہو کہ جو اپنے لوگوں کو آپ قتل کرتے ہو اور اپنے ایک گروہ کو
اون کے گھروں سے باہر نکالتے ہو اور اون پر گناہ اور زیادتی سے چڑھائی

کرتے ہو اور اگر وہی قوم غیروں کے ہاتھہ سے قیدی ہوکر تمہارے پاس آتے ہیں تو تم اون کو فدیہ دے کر چھڑ لیتے ہو حالانکہ اون کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا پھر کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو پھر جو تم میں سے ایسا کرے تو اوس کی یہی سزا ہے کہ دنیا میں بھی رسوا ہو اور قیامت کے روز بھی سخت عذاب میں ڈالا جاوے اور اللہ تمہارے کام سے غافل نہیں (۴) اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝ع یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو خرید کیا پس نہ اون کے عذاب میں کمی ہوگی اور نہ اون کی مدد کو کوئی پہنچے گا ؞ ؞

---

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نا اہلوں نے بعضے پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا ؞

(۱) وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَقَفَّیْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَاَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَکُلَّمَا جَآءَکُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓی اَنْفُسُکُمُ اسْتَکْبَرْتُمْ ج فَفَرِیْقًا کَذَّبْتُمْ وَفَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝ اور بے شک ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (توراۃ) دی اور اوس کے بعد بھی پے درپے رسول بھیجتے رہے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو بھی نشانیاں دی تھیں اور روح القدس سے اون کی تائید کی تھی کیا یہی

کرنا تھا کہ) جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ حکم لائے کہ جس کو تمہارا دل نہ چاہے تو تم اکڑتے جاؤ ۔ پس ایک گروہ کو جھٹلاتے اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگو (۲)

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اور کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں (نہیں) بلکہ اون پر اونکے کفر کے سبب اللہ نے لعنت کر دی ہے پس اسلیے بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں

## قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تورات کی

(۱) وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ج فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ز فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور جب اون کے پاس خدا کی طرف سے کتاب اون کے اصول مذہب کی تصدیق کرتی ہوئی آئی حالانکہ اس سے پیشتر (اس کی برکت سے) کافروں پہ فتحیابی بھی چاہا کرتے تھے تو پھر جب اون کے پاس وہ چیز (قرآن) کہ جس کو پہچان لیا آئی تو اوس کے منکر ہو گئے پس منکروں پہ خدا کی مار (۲) بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ج فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی بری چیز کے لیے بیچ ڈالا (وہ یہ) کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد میں آکر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے فضل

(وحی) کو اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے کیوں نازل کرتا ہے پس اونہوں نے غصے پر غصہ کمایا اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہے (۳) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ اور جب اون سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اوس پر تو ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اوس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور اوس کے سوائے سب کے منکر ہیں حالانکہ (جس کے وہ منکر ہیں یعنی قرآن) وہ برحق ہے جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کر رہا ہے (اے محمد) ان سے پوچھو پھر اگر تم ایمان دار تھے تو خدا کے رسولوں کو پہلے کیوں قتل کیا کرتے تھے (۴) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ○ اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ معجزے لے کر آئے پھر اوس کے بعد بھی تم نے بچھڑا اپنا لیا حالانکہ تم بڑا ستم کر رہے تھے (۵) وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور اوٹھایا کہ جو ہم نے تم کو دیا ہے (یعنی توراۃ) اوس کو مضبوط ہو کر لو اور سنو انہوں نے کہا سن تو لیا لیکن مانتے کے نہیں اور اون کے دلوں میں تو اون کے کفر کی وجہ سے بچھڑا اسرایت

کر گیا تہا (اے نبی) کہہ دو اگر تم ایمان دار ہو تو تمہارا ایمان تم کو بہت ہی برا حکم دے رہا ہے (۶) قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ کہہ دو! اگر آخرت کا گہر خدا کے نزدیک سب کے علاوہ خاص تمہارے ہی لیئے ہے تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو (۷) وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ اور وہ تو اوس کی ہرگز ہرگز کبہی بہی آرزو نہ کریں گے اپنے اون اعمال کے سبب سے جو ان کے ہاتہوں نے آگے بہیج رکہے ہیں اور اللہ تو ظالموں کو خوب جانتا ہے (۸) وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ اور اب ان کو زندگی کا سب لوگوں سے اور (خاص کر) مشرکوں سے بہی زیادہ حریص پائیں گے ان میں سے ہر ایک آرزو کرتا ہے کہ کاش ہزار برس کی عمر دی جائے اور اگر اتنی عمر بہی دیجائے تو بہی وہ عذاب سے نہیں بچ سکتا اور جو کچہ بہی وہ کر رہے ہیں اللہ اوس کو خوب دیکہ رہا ہے

---

جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عدو ہے بہ تحقیق وہ کافر ہے

(۱) قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ

اللّٰہِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَھُدًی وَّبُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ٥ کہو جو کوئی جبریل کا دشمن ہے (تو وہ خدا کا دشمن ہے) کس لیے کہ اوس نے تو اس (قرآن) کو آپ کے دل پر خدا کے حکم سے اُتارا ہے جو وہ اپنے سے پہلے باتوں کی تصدیق کر رہا ہے اور وہ مومنوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری دے رہا ہے (۲) مَنْ کَانَ عَدُوًّا لِّلّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجِبْرِیْلَ وَمِیْکٰلَ فَاِنَّ اللّٰہَ عَدُوٌّ لِّلْکٰفِرِیْنَ ٥ جو کوئی خدا کا اور اوس کے فرشتوں کا اور اوس کے رسولوں کا اور جبرئیلؑ کا اور میکائیلؑ کا دشمن ہے تو اللہ بھی کافروں کا دشمن ہے

---

## خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں ∴

(۱) وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ اٰیٰتٍۢ بَیِّنٰتٍ ۚ وَمَا یَکْفُرُ بِھَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ٥ اور بے شک ہم نے آپ کے پاس کھلی ہوئی آیتیں بھیجدی ہیں اور ان کا بدکار لوگ ہی انکار کیا کرتے ہیں (۲) اَوَکُلَّمَا عٰھَدُوْا عَھْدًا نَّبَذَہٗ فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ ط بَلْ اَکْثَرُھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ٥ اور کیا (یہ نہیں کیاکہ جب انہوں نے کوئی عہد باندھا تو انہیں میں سے ایک فریق نے اوس کو (توڑ کر) پھینکدیا بلکہ اون میں سے اکثر تو اس کا اعتبار ہی نہیں کرتے تھے (۳) وَلَمَّا جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَھُمْ نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ ق کِتٰبَ اللّٰہِ وَرَآءَ ظُھُوْرِھِمْ کَاَنَّھُمْ

لَا یَعْلَمُوْنَ ٥ اور جب کہ اون کے پاس خدا کی طرف سے وہ رسول آیا کہ جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کرتا ہے تو اہل کتاب نے ایک فریق نے خدا کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ایسا پھینکا کہ گویا اوس کو جانتے ہی نہیں

### بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا

(۱) وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ
سُلَیْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَا
اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ
اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا
مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ
بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا
یَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ۭ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ٥

اور یہود اوس چیز کے پیچھے پڑ گئے کہ جس کو شیاطین سلیمان کے عہد میں پڑھا کرتے تھے اور سلیمان تو کافر نہیں ہوئے تھے بلکہ خود وہ شیاطین ہی کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اس کے بھی (پیچھے پڑ گئے) کہ جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اوتارا گیا تھا اور وہ

کسی کو سکہاتے نہ تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمایش کے لیئے ہیں تو کافر نہ بن پس اُن سے وہ بات سیکھتے تھے کہ جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈالیں حالانکہ وہ اوس سے کسی کو بجز حکم خدا کے کچھہ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے اور (یہود) وہ چیز سیکھتے تھے کہ جو اون کو ضرر دیتی تھی نہ نفع اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ جس نے جادو خریدا اوس کے لیئے آخرت میں کچھہ بھی حصہ نہیں اور جس چیز کو انہوں نے اپنی جانوں سے خریدا وہ بہت ہی بد تھا کاش وہ جانتے بھی تو (۲) وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو البتہ خدا کے ہاں کا اجر اون کے لیئے بہتر تھا کاش اون کو علم بھی ہوتا ؛

مسلمانوں کو سرکار دو عالم صلعم کے ساتھہ ادب سے پیش آنے کا حکم ؛

(۱) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ مسلمانو! نبی صلی اللہ علیہ وسلم (سے لفظ) راعنا نکہا کرو بلکہ انظرنا کہا کرو اور سنا کرو اور کافروں کو تو دکھہ دینے والا عذاب ہے (۲) مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ اہل کتاب کے کافر اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات

نازل ہو اور اللہ تو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے اور اللہ بڑو فضل کرنے والا ہے (۳) مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۗ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ہم جو کسی آیت کو منسوخ کرتے یا بھلا دیتے ہیں تو اوس سے بہتر یا اوس کے برابر لاتے ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴) اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ کیا آپ نہیں جانتے کہ خدا ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور تمہارے لیے خدا کے سوائے نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار

### اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرتے تھے

(۱) اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝ کیا تم بھی (اے مسلمانو!) چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ویسے ہی سوال کرو جیسا کہ اس سے پہلے موسی سے سوال کیے گئے تھے اور جس نے کفر سے ایمان کو بدلا تو وہ سیدھے رستہ سے بہکا (۲) وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اکثر اہل کتاب تو اپنے حسد سے حق ظاہر ہونے کے بعد بھی یہ

چاہتے ہیں کہ کسی طرح سے تم کو بھی ایمان لانے کے بعد پہر کفر کی طرف لوٹا کر
لے جائیں پس تم اوس وقت تک کہ اللہ اپنا حکم لائے معاف کرو اور درگزر
کرتے رہو اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۵) وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اور نماز پڑھا کرو اور زکواۃ دیا کرو اور جو کچھ نیکی
تم اپنے لیئے آگے بھیجوگے تو اوس کو خدا کے پاس موجود پاؤگے بے شک اللہ
تمہارے کام دیکھ رہا ہے

### یہود یا نصارے خاص کر اپنے کو جنّتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی سمجھتے تھے :

(۱) وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ط تِلْكَ
اَمَانِيُّهُمْ ط قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اور (اہل
کتاب) کہتے ہیں کہ بجز یہود یا نصارے کے اور کوئی ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا
یہ اون کے ڈھکوسلے ہیں (اے محمدؐ اون سے) کہدو کہ تم (اس بات پر) اپنی
دلیل تو لاؤ اگر سچّے ہو (۲) بَلٰى ق مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ہاں جس
کسی نے اللہ کے سامنے اپنا منہ جھکا دیا اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اوس کے
لیے اوس کا بدلا اوس کے رب کے پاس ہے اور نہ اون پر کچھ خوف ہوگا اور نہ

غمگین ہوں گے (۳) وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ
النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ
قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ اور یہود کہتے ہیں کہ عیسائی ٹھیک
راہ پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہود راہ حق پر نہیں حالانکہ وہ سب کتاب
بھی پڑھتے ہیں ایسی ہی باتیں وہ لوگ بھی کہتے ہیں جو بے علم ہیں (یعنی
مشرکین عرب) پھر اللہ قیامت کے دن ان باتوں کا کہ جن میں وہ جھگڑ رہے
ہیں خود فیصلہ کر دے گا

---

## جو خدا کی مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے

(۱) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ
وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا اِلَّا
خَآئِفِيْنَ ۝ اور اوس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا کہ جس نے اللہ کی مسجدوں
میں اوس کے نام لینے کی بھی ممانعت کر دی اور اون کے اجاڑ دینے میں
کوشش کی ہو اون کو تو یہی لائق تھا کہ اون میں ڈرتے ہوئے جاتے (۲)
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝
اون کے لیے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور اون کو آخرت میں بھی بڑا عذاب
ہے (۳) وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ

إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے پہر جدہر پہر جاؤ اودہر ہی خدا کا رخ ہے خدا وسعت والا دانا ہے ۔

## خدا کے لیے کوئی بیٹا نہیں

(۱) وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ اور کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنایا ہے حالانکہ وہ پاک ہے بلکہ جو کچھہ کہ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسیکا ہے سب اُسیکے فرمانبردار ہیں (۲) بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی چیز کرنا چاہتا ہے تو صرف یہی کہدیتا ہے کہ ہوجا بس وہ ہوجاتی ہے

## بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

(۱) وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ اور بے علم (مشرکین عرب) کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہہ چکے ہیں ان کے دل ایکدوسرے کے مشابہ ہوگئے یقین کرنے والوں کے لیئے تو ہم آیتیں بیان کر چکے ہیں ۔

(٢) إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ○ ہم نے تم کو (اے نبی) دین حق دیکر خوشی اور ڈر سنانے کو بھیجا ہے اور تم سے (اے نبی) جہنمیوں کی کوئی پرسش ہوگی (٣) وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ط قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لا مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○ اور یہود آپ سے ہرگز خوش نہوں گے اور نہ نصاری ہی راضی ہونگے تاوقتیکہ آپ ان کے مذہب کے پیرو نہوجائیں کہہ دو ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اور اگر آپ اس کے بعد بھی کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلے تو آپ کے لیے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی حامی ہوگا نہ مددگار

## اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے

(١) اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ط أُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (یعنی قرآن) وہ تو اس کو جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے ویسا ہی پڑھتے ہیں وہی اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور جو اس کے منکر ہیں پس وہی نقصان پانے والے ہیں (٢) يٰبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○

اے بنی اسرائیل میری اوس نعمت کو تو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو دی تھی اور یہ بھی کہ میں نے تم کو جہان پر فضیلت دی تھی (۳) وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اور اوس دن سے ڈرو کہ جس دن کوئی بھی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اوس کے طرف سے بدلا قبول ہوگا اور نہ سفارش فائدہ دے گی اور نہ اون کی مدد کی جائے گی ؞ ؞

## حضرت ابراہیمؑ کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی

(وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیم کو اوس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اوس نے اون کو پورا کر دیا (خدا نے) کہا کہ ہم تم کو لوگوں کا پیشوا کیا چاہتے ہیں (وہ) بولے اور میری اولاد میں سے بھی ؟ (خدا نے) فرمایا میرا اقرار ظالموں تک نہیں پہنچتا (۴) وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ اور جب کہ ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ سے عہد لیا

کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیئے پاک صاف رکھیں ؀

## حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں رہنے کیلئے دعا فرمایا

(۱) وَاِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَھْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْھُمْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝ اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہا اے رب اِس مقام کو امن کا شہر کردے اور یہاں کے باشندوں کو میووں کی روزی دیجیو اوس کو کہ جو ان میں سے اللہ اور قیامت پر ایمان لائے (اللہ نے) فرمایا اور جو کافر ہوگا اُس کو بھی کسی قدر فائدہ مند کردوں گا پھر (آخر تو) اوس کو کھینچ کر آگ کے عذاب میں ڈالوں گا اور وہ بہت بری جگہ ہے (۲) وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیمؑ کعبے کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اور اسمعیل بھی (اور وہ یہ کہتے جاتے تھے) اے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول کرلے بے شک تو ہی سنتا جانتا ہے (۳) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ اے ہمارے رب اور ہم دونوں کو اپنا

فرماں بردار رکھیو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ اپنا فرماں بردار رکھنا اور ہم کو عبادت کرنے کے دستور بتلا اور ہم پر مہربانی رکھہ تو ہی ہے معاف کرنے والا مہربان (۴) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ اے ہمارے رب اور اون کے لیے اون ہی میں سے ایک رسول بھی مبعوث کیجیو کہ اون کو تیری آیتیں سنائے اور اون کو کتاب اور حکمت سکھائے اور پاک بنا دے تو ہی ہے زبردست حکمت والا

## ملت حضرت ابراہیمؑ سے وہی منہ پھیریگا جو احمق ہوگا

(۱) وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ط وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور ملت ابراہیمؑ سے کون منہ پھیر سکتا ہے مگر وہی جو احمق بنگیا ہو اور ہم نے تو اون کو دنیا میں بھی بزرگی دی تھی اور آخرت میں بھی وہ اچھے لوگوں میں سے ہوں گے (۲) اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ جب اون کو اون کے رب نے کہا کہ فرمانبردار ہوجاؤ تو ابراہیمؑ نے عرض کیا میں تمام جہاں کے پروردگار کے آگے سر نیاز خم کرچکا (۳) وَوَصّٰى بِهَا اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ط يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ نے اِسی
بات کی اپنی اولاد کو وصیت بھی کی تھی کہ اللہ تعالٰے نے تمہارے لیے اے
لڑکو! یہ دین پسند کرلیا ہے پہر تم مرو تو مسلمان ہی ہوکر مرنا

حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ تم میرے بعد کسکی عبادت کروگے

(۱) اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ
اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ کیا (اے بنی اسرائیل) تم اوس وقت
موجود تھے کہ جب یعقوب کا وقت اخیر آیا جب کہ انہوں نے اپنے بیٹوں
سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کروگے انہوں نے عرض کیا ہم آپ کے
خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا خدا اور آپ کے بزرگوں ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ
اور اسحٰقؑ کا خدائے واحد ہے اور ہم تو اوسی کے فرماں بردار ہیں (۲) تِلْكَ
اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ یہ ایک جماعت تھی کہ جو گزر گئی وہ جو کچھ کر گئے
تو اپنے لیے اور تم نے جو کچھ کیا تو اپنے لیے اور اون کے عمل کی تم سے کچھ
پرسش نہو گی

## ملت حضرت ابراہیم کے پابند رہنا چاہیے ؎

(۱) وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اور وہ کہتے ہیں یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تب راہ پاؤ گے کہہ دو نہیں بلکہ ہم ملت ابراہیم کے پابند ہیں جو خالص اللہ کے ہو رہے تھے اور وہ مشرک نہ تھے (۲) قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ کہہ دو ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا (قرآن) اور جو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور اون کی اولاد پر نازل ہوا اور جو کچھہ موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور جو کچھہ نبیوں کو اون کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا سب پر ایمان لائے ہم اون میں سے کسی میں کچھہ بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اوسی کے فرماں بردار ہیں (۳) فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ پہر اگر وہ بھی اسی طرح سے ایمان لے آئیں کہ جسطرح تم ایمان لائے ہو تو انہوں نے بھی ہدایت پائی اور اگر وہ نمانیں تو ضد میں پڑے ہوئے ہیں پہر تمکو خدا اونکے شر سے بچانے کے لیے کافی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

## اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

(۱) صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝ اللہ کے رنگ میں رنگو اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہو سکتا ہے اور دیکھو ہم تو اوسیکی عبادت کرتے ہیں (۲) قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝ کہہ دو کیا تم ہم سے اللہ کے معاملے میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم تو اوس کے مخلص بھی ہیں (۳) اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۚ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۚ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ کیا اب یہ کہو گے کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور اسباط یہودی یا نصرانی تھے ان سے پوچھو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے کہ جس کے پاس خدا کے طرف کی شہادت بھی ہو اور وہ اسکو چھپائے اور اللہ تمہارے کام سے بیخبر نہیں (۴) تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ یہ ایک امت تھی جو گزر گئی جو وہ کر گئے اون کے لیئے اور جو کچھ تم نے کیا تمہارے لیے اور تم سے اون کے اعمال کی پرسش نہو گی

* * *

TRAL LIBRAR

(۷) کتاب احسن الاخلاق فن اخلاق میں ایک (۱) جلد ایضاً قیمت عصہ طبع ہو چکی ہے

(۸) کتاب مفید المتعلمین فن نحو میں ایک (۱) جلد قیمت ۱۲ ار زیر طبع ہے۔

(۹) کتاب اطیب القواعد فن نحو میں دو (۲) جلدیں ایضاً قیمت عصا زیر طبع ہیں۔

(۱۰) کتاب اکمل الفوائد فن صرف میں دو (۲) جلدیں ایضاً قیمت عصا زیر طبع ہیں۔

(۱۱) کتاب فخر الجوامع فن ادب میں ایک (۱) جلد ایضاً قیمت عصہ زیر طبع ہے

(۱۲) کتاب اکمل المقاصد فن منطق میں ایک (۱) جلد ایضاً قیمت عصہ۔ زیر طبع ہے۔

(۱۳) کتاب اکمل الصرف فن صرف میں ایک (۱) جلد ایضاً قیمت عصہ۔ زیر طبع ہے

(۱۴) کتاب مخزن الفوائد فن منطق میں ایک (۱) جلد قیمت عصہ۔ زیر طبع ہے۔

جملہ ایک سو بیس (۱۲۰) جلدوں کی قیمت ایک سو اٹھارہ (۱۱۸) روپیہ (۱۲۱ار) ہوں گے جو صاحبیں جمیع کتب کی قیمت پیشگی روانہ فرمائینگے اون کے لیئے حتی الامکان اس قدر ہمدردی کیجائے گی کہ پچیس روپئے کم کر دئیے جائیں گے اور کتب بعد طبع بہت جلد خدمت ذی رفعت میں پیش کر دیئے جائیں گے

# طالبان علم وصاحبان علم کو مژدہ

یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ کتاب مغنی اللبیب علم نحو میں منتہی مانی گئی اور بدرجۂ مولوی کامل فن ادب میں پڑھائی جا رہی ہے کتاب مذکور سے تفہیم نکات کلام مجید اور احادیث نبوی میں نہایت سہولت ہوتی ہے لیکن مطالب نحو کے مبسوط و مطول ہونے سے طالبان علم کو بہت دقتیں پیش آتی ہیں آجتک کسی نے اس کتاب کا خلاصہ نہیں کیا مگر بفضلہ تعالے عالیجناب مولانا مولوی حضرت تہور علی شاہ صاحب قبلہ صوفی منصبدار و واعظ نے جانکاہی و محنت شاقہ سے کتاب مغنی اللبیب اور شرح و شواہد کا خلاصہ فرمایا اور نام کتاب **منتہی الادیب فی خلاصۃ مغنی اللبیب** رکھا ہے جسکی آٹھ جلدیں قرار دی گئی ہیں قیمت (صہ) جو زیر طبع ہیں اور کتاب **منتہی الادیب فی خلاصۃ مع الشرح والشواہد** کے آٹھ جلدیں ترتیب دیگئی ہیں قیمت (عہ) جس کی جلد اول طبع ہو چکی مابقی زیر طبع ہیں اُسکی خوبی مطالعہ سے ظاہر ہوگی۔ بہرحال صاحبان علم و طالبان علم کتاب منتہی الادیب کے مطالعہ سے اصل کتاب مغنی اللبیب اور کتب شرح یعنی **شمنی**(۱) و **دمامینی**(۲) و **شواہد مغنی**(۳) و **جامع الشواہد**(۴) سے مستغنی ہوجائینگے کتاب مغنی اللبیب اور اوس کی شروح و شواہد کی جلدیں فی الحال تخمیناً اسی (۸۰) روپیہ میں دستیاب ہو سکتے ہیں چونکہ مولانا نے کتاب منتہی الادیب کے حسب صراحت صدر سولہ (۱۶) حصے قرار دیئے ہیں جس میں سے ایک حصہ طبع ہو چکا ہے

**المعلن**

انا الاقل محمد محبوب علی قادری بمکان جناب کوثر علی صاحب معتمد اسٹیٹ محلہ دار الشفا عقب صدر محکمہ صفائی دبیر و مدرسہ اعزہ